वेदान्तसार. रोहतक : संस्कृत सेवा संस्थान ईश वन्दन. दिल्ली : राजपाल सिंह शास्त्री,

1634

مغربی نسخے



پہلا باب

ان دلگداز و جگر پاش حالات میں ضرورت ہے کہ نفاق و فراق

کے زہرِ ہلاہل کا کوئی تریاق تجویز کیا جاتے ۔ طب کی ڈگمگاتی کشتی کو بھنور سے نکا
جائے ۔ اور قدیم و جدید حکما کو ایک صف پر لانے کی سعی کی جاتے ۔ اور اُن کے با
اختلافات کو مٹا دیا جاتے ۔ ظاہر ہے ۔ کہ یہ اہم کام اسی وقت انجام کو پہنچ سکتا ہے
جب ہم ایک دوسرے کو دعوتِ تحقیق دیں ۔ اور ایک دوسرے کے علوم و فنون کے
تلمغوں اور تھیوریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں ۔ اگر یہ دعوت قبول کر لی جائے
تو اُمید ہے ۔ کہ تمام کشیدگیاں اور رنجیدگیاں بہت جلد دُور ہو جائیں ۔ اور
اطبائے ذیشان و ڈاکٹر صاحبان فوراً پکار اُٹھیں ؎

اِتحاد یست میانِ من و تو ! من و تو نیست میانِ من و تو !

حکیم مطلق کا ہزار ہزار شکر ہے ۔ کہ ہم اس عظیم المرتبہ عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے
میں کسی حد تک کامیاب ہوئے ہیں ۔ اور آج "مغربی نسخوں" کی ترتیب کے لئے بسم اللہ
پڑھ رہے ہیں ۔ ان نسخوں کی تدوین سے جہاں یہ غرض ہے ۔ کہ اطبائے کرام ان کو
معمولِ مطب بنا کر اپنے فن کو چمکائیں وہاں ان کا مقصد یہ بھی ہے کہ ہماری یگانگت
کی اُلجھی ہوئی گتھیاں سلجھ جائیں ۔ اور نئی پرانی طب کے حاملین ایک جگہ جمع ہو سکیں
چنانچہ اس باب میں سب سے پہلے وہ عجیب الاثر نسخے حوالۂ قلم کئے
ہیں جو اطبائے مغرب نے ہماری عزیز و دلپذیر طب سے حاصل کر کے اپنی ت
(میٹریا میڈیکا) اور مخزن الادویہ (فارماکوپیا) میں داخل کئے ہیں ۔ یہ نسخے شاہی
بس طبی (میڈیکل) کونسلوں میں تحقیق اور پاس ہو کر تمام ہسپتالوں اور مستند د
میں رائج و معمول ہیں ۔ آپ ذرا حسد و تعصب کی عینک اتار کے انہیں ملاحظہ فرما
اور ان کی ترکیب تیاری اور فوائد و منافع میں جو تھوڑا سا تصرف اہل مغرب نے کیا ہے

سے نظر انداز کردیں۔ ان نسخوں کے ساتھ صرف وہی افعال و منافع لکھے گئے ہیں۔ حکمائے مغرب کی جدید تحقیقات کا نچوڑ ہیں۔

(۱) ایسی ٹم سِلّی

طب یونانی میں سرکۂ اسقیل یا سرکۂ عنصل ہزار ہا سال سے مستعمل ہے۔ اسی کو لاطینی میں ایسی ٹم سِلی (Acetum scillea) اور انگریزی میں ونے گر آف سکوئل (Vinagar of squill) کہتے ہیں۔ یہ اعلےٰ درجے کا منفث بلغم اور گرم ... ہے۔ کھانسی و دمہ میں جب غلیظ اور چپچپا بلغم آسانی سے خارج نہیں ہوتا۔ تو اس کو دس سے تیس بوند تک نیم گرم پانی میں ملا کر پلا دیجئے۔ خاطر خواہ نفع ہوگا۔

بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پائنٹ ڈائیلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ محلول) میں اسقیل یعنی جنگلی پیاز کے ۲½ اونس ٹکڑے بھگو دیں۔ دو روز کے ... یعنی مقطر کرلیں۔ اور یہ عمل کسی دھات کے برتن میں ہرگز نہ کریں

نوٹ: طب میں تیزاب سرکہ کی جگہ خالص انگوری سرکہ برتتے ہیں

(۲) کن فیکشیو پائپرس

ہمارے اطباء "معجون فلفل سیاہ" سے تو واقف ہوں گے۔ یہی وہ چیز ہے جو ڈاکٹری میں قدم رکھتے وقت نام بدل لیتی ہے۔ انگریزی میں اس کو "کن ... آف پیپر" کہتے ہیں۔ یہ کاسر ریاح، محرک اور ہاضم ہے۔ بواسیر میں مفید ہے۔ ایک سے دو ڈرام تک تازہ پانی سے کھلائی جاتی ہے۔ اس کو عموماً غذا کے بعد استعمال کرتے ہیں۔

صفت: بلیک پپر (فلفل سیاہ) دو اونس۔ کیروی فروٹ (کرادیہ) تین اونس دونوں کو خوب باریک کر کے پندرہ اونس شہد مصفی میں ملالیں۔ تیار ہے۔ چینی یا شیشی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

(۳) کن فیکشیو سینی

یہ وہی چیز ہے۔ جسے حکمائے یونان "معجون سناء" کہا کرتے ہیں۔ یہ دائمی و عارضی قبض میں مفید ہے۔ نہایت عمدہ ملین و ملطف ہے۔ ایک سے دو ڈرام تک گرم پانی سے کھانی چاہیئے۔ زیادہ مقدار میں کھائیں۔ تو اسہال بھی لاتی ہے نسخہ یہ ہے۔

سنا کی مسعون سات اونس۔ کشنیز خشک تین اونس۔ انجیر زرد بادہ اونس۔ املی کا گودہ نو اونس۔ املتاس کا گودا نو اونس۔ آلو بخارا (گٹھلی نکالا ہوا) چھ اونس۔ رب السوس ایک اونس۔ سفید چینی ۳۰ اونس پہلے چینی کو تھوڑے پانی میں ملا کر قوام بنائیں پھر باقی دوائیں کوٹ پیس کر اس میں شامل کر دیں۔ بعض لوگ املی اور آلو بخارا کو پانی میں پکا کر چھان لیتے ہیں۔ اور اس پانی میں کھانڈ کا قوام بنا کے دوسری دوائیں ملا لیتے ہیں۔ دونوں ترکیبیں درست ہیں۔

(۴) کن فیکشیو روزی

وہ کون ہے جو گلقند کے نام سے ناواقف ہے؟ معجون گل اور جلنجبین بھی اسی کو کہتے ہیں۔ اور جب یہ ڈاکٹری میں داخل ہوئی۔ تو نام تبدیل کر لیا۔ چنانچہ اہل مغرب اسے کن فیکشیو روزی گیلی ساٹی اور کن فیکشن آف روزیز سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں تو گلقند کی افادیت اور نفع رسانی کوئی ڈھکی چھپی نہیں

لیکن آپ یہ سن کر متعجب ہوں گے کہ ڈاکٹری میں اسے بعض دواؤں کی ٹکیاں اور گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کے یہاں اسے تیار کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ گلاب کی تازہ پنکھڑیاں ایک حصہ لے کر تین حصے شکر سفید کے ہمراہ خوب پیسیں۔ گلقند بن جائے گا۔ اس کو ایک سے ۴ ڈرام تک کھا سکتے ہیں

(۵) ڈیکاکٹم گرینٹے ٹائی کارٹکس

ناسپال یعنی پوست انار طب قدیم میں صدیوں سے زیر استعمال ہے اور اس کی گرم کشش تاثیر قرنوں سے متحقق ہے۔ اطبا اس کو جوشاندہ کی صورت میں برتتے ہیں۔ اب یہ دوا ڈاکٹری میں بھی لے لی گئی ہے۔ چنانچہ زیب عنوان دوا کا مطلب ہے۔ "جوشاندہ پوست انار" بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ثمر انار کی چھال کا موٹا سفوف چار اونس لے کر پینتیس اونس صاف پانی کے ہمراہ دس منٹ تک پکائیں۔ پھر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور اس میں اتنا پانی اور ملائیں۔ کہ تیار شدہ مطبوخ کا کل وزن پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ قدر خوراک نصف سے دو اونس تک ہے کدو دانوں اور چنونوں کو ہلاک و خارج کرنے کے علاوہ یہ اسہال و پیچش کو بھی نافع ہے

(۶) ایمپلاسٹرم اوپیائی

تسکین درد کے لئے طب یونانی میں کئی دوائیں رائج و معمول ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام "لزوق افیون" ہے۔ ڈاکٹری میں اس کو اوپیم پلاسٹر بھی کہتے ہیں۔ اوپر کا نام لاطینی ہے۔ اناالہ درد کے لئے یہ عجیب چیز ہے۔ فوراً نفع ظاہر ہوتا ہے۔ اور برسوں کا درد منٹوں میں تھم جاتا ہے۔ لگانے کا طریق یہ ہے۔ کہ تھوڑا سا پلستر کاغذ یا کپڑے پر پھیلائیے۔ پھر ذرا گرم کر کے دردناک مقام پر چپکا دیجئے

اگر جگہ کی نامناسبت سے اُتر جانے یا اُکھڑنے کا احتمال ہو۔ تو اوپر سے پٹی باندھ دیجئے اسی طرح دن میں دو بار عمل کو دُہرایا جاسکتا ہے۔

ترکیب استعمال تو آپ سُن چکے اب ترکیب تیاری بھی سُن لیجئے۔ کہ سنوف کی بوٹی افیون ایک اونس اور رال کا پلستر (ریزن پلاسٹر) نو اونس لیکر کسی صاف برتن میں ڈالیں اور پانی کی بھاپ پر رکھدیں۔ جب پگھلنا شروع ہو جائیں چمچہ وغیرہ سے ہلادیں تاکہ بخوبی مِل جائیں۔ اسے آگ پر ہرگز نہ رکھیں ورنہ بیکار جائیگا کسی وجہ سے قوام سخت ہو جائے۔ تو ذرا سا روغن زیتون ڈال کر نرم کرلیں۔

اس کی ترکیب میں "ریزن پلاسٹر" کا ذکر آگیا ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ اس کا نسخہ بھی آپ کو بتلادیں وہ اس طرح بنائیں کہ عمدہ رال چار اونس لیڈ پاسٹر دو پونڈ۔ ہارڈ سوپ دو اونس سب کو ایک صاف برتن میں ڈال کر دھیمی دھیمی آنچ پر گداز کریں۔ بازار سے بنا بنایا بھی مل جاتا ہے۔

رہا "لیڈ پلاسٹر" سو اس کے اجزا یہ ہیں۔ باریک پسا ہوا مرداسنگ ایک پونڈ۔ روغن زیتون دو پونڈ۔ پانی ایک پونڈ سب کو تام چینی کے ظرف میں نرم آنچ پر پکائیں۔ اور چمچہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ قریباً چار پانچ گھنٹے میں غلیظ القوام ہو جائے گا۔ یہ تیار شدہ ڈاکٹری دُکانوں سے بھی مل سکتا ہے۔

(۷) امونائیکم اینڈ مرکری پلاسٹر

یہ کثیر النفع پلستر طب قدیم میں "لزوق اشق وسیماب" کہلاتا ہے۔ اور درحقیقت اطبائے عرب کی ایجاد ہے۔ اب ڈاکٹری اس گوہر آبدار کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اس کو بہت سے جلدی امراض میں برتتے ہیں۔ چنانچہ ــــ یہ ہر قسم کے اورام

کو تحلیل کرتا ہے۔ بڑھے ہوئے غدودوں کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ خنازیر، ورم وعظم جگر و طحال سرطان۔ وجع مفاصل مزمن۔ آتشکی ابھار (بدھ) جذامی عقود و سلعات (رسولی) وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ برتنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ بقدر ضرورت یہ پلاسٹر کسی صاف کپڑے پر پھیلا کر نیم گرم کریں اور ماؤف جگہ پر چسپاں کر دیں۔

صفت آں :- اشق مصفّی بارہ اونس۔ سیماب مصفّی تین اونس۔ روغن زیتون ولائتی ۷۰ گرین۔ گندھک مصعّد (سبلائمڈ سلفر) آٹھ گرین ـــــ پہلے روغن زیتون کو گرم کر کے اس میں گندھک حل کریں۔ پھر پارہ ملا کر خوب کھرل کریں کہ چمک نہ رہے۔ ازاں بعد اشق کو ہلکی آنچ پر پگھلا کر سب چیزیں اس میں اچھی طرح ملا دیں۔ پلستر تیار ہے

بازار میں جو اشق ملتا ہے وہ ناصاف ہوتا ہے۔ اس کے تصفیہ کی یہ ترکیب ہے کہ حسب ضرورت اشق لے کر بارہ گنا گرم پانی میں حل کریں۔ اور برتن کو آرام سے رکھ دیں۔ بارہ گھنٹے بعد نتھرا ہوا پانی آہستہ سے الگ کر لیں اور صافی سے چھان کر نرم نرم آگ پر پکائیں یہانتک کہ غلیظ القوام ہو جائے۔ ڈاکٹری میں آگ کی بجائے پانی کی بھاپ پر پکاتے ہیں۔ اس سے لطیف جوہر جلنے نہیں پاتے۔

سیماب کو یوں صاف کریں۔ کہ عمدہ پارہ چار گنا برادۂ خشت کے ہمراہ خوب کھرل کریں پھر پانی سے دھو دھو کر برادہ نکال دیں۔ اب اس پارے کو کھدر کے گاڑھے کپڑے میں ڈال کر کئی بار چھانیں۔ یہ عمل جتنی بار دہرایا جائے گا۔ پارہ اتنا ہی صاف ہو جائے گا۔ مغربی کیمیادان تصفیۂ سیماب کے لئے یہ تدبیر برتتے ہیں۔ کہ پارے کو دو پیالوں کے درمیان گل حکمت کر کے چولھے پر چڑھا دیتے ہیں۔ اور نیچے متوسط آگ جلاتے ہیں صاف پارہ اڑ کر بالائی پیالے میں جا لگتا ہے۔ جو سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے

الگ کر لیا جاتا ہے لیکن اوپر کا پیالہ ذرا کھُردرا ہونا چاہیئے یا اُس کے اندر مٹی کا لیپ کر دینا چاہیئے۔

(۸) انفیوزم روزی ایسڈم

طب قدیم میں گلاب اور اس کے مرکبات اگرچہ تلیین و تلطیف کے لیئے برتے جاتے ہیں لیکن بسا اوقات اس کو قابض تاثیر کے لیئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گل سُرخ ایک تولہ کو پانی آدھ سیر میں پکا کر چھان لیں۔ اور دن میں چار مرتبہ گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ یا گلاب کے غنچے ۳ ماشہ پانی قدر حاجت میں پیس چھان کر ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد پلاتے رہیں۔ تو یہ اعمال زحیر و اسہال میں نفع بخش ہیں۔ علاوہ بریں عرق گلاب دو تولہ میں تیزاب گندھک ایک بوند ملا کر پلانا اقسام کی پیچش اور دستوں میں نہایت سودمند ہے۔ ڈاکٹری میں یہ آخری ترکیب ذرا سے تصرف کے ساتھ داخل کی گئی ہے چنانچہ گلاب کی خشک پنکھڑیاں نصف اونس لے کر ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر پکائیں جب پندرہ منٹ گذر جائیں۔ تو چھان کر اس میں دو ڈرام ایسڈ سلفیورک ڈِل۔ (تیزاب گندھک محلول) ڈال دیں۔ اور اسے نصف سے ایک اونس تک دن میں دو تین بار پلاتے رہیں۔ اسہال و پیچش میں سریع الاثر ہے۔ اس کا لاطینی نام تو اوپر بطور عنوان درج ہے۔ انگریزی میں اسے ایسڈ انفیوژن آف روزیز کہتے ہیں۔ جس کا ترجمہ ہوا "تیزابی نقوع گل سُرخ" اس کو زیادہ مقدار میں کبھی نہ پلائیں۔

(۹) انفیوزم ریہائی

یہ ریوند کا خیساندہ ہے۔ جسے انگریزی میں انفیوژن آف روبرب کہتے ہیں طب یونانی میں ہزار ہا سال سے تقویت معدہ و جگر سوء القینہ اور ورم اطراف میں مستعمل ہے

ڈاکٹری اسے بطور ملین ومقوی برتتی ہے۔ مقدار خوراک نصف سے ایک اونس ہے۔ اسے یوں تیار کیجئے۔ کہ ریوند چینی یا خطائی کے ریزے ایک اونس لے کر ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں بھگو دیں۔ پندرہ منٹ بعد چھان کر کام میں لائیں۔

(۱۰) انفیوزم سینی

سنائی کا یہ نقوع تھوڑی مقدار میں ملین اور زیادہ وزن میں مسہل ہے اہل فرنگ اس کو انفیوژن آف سینا کا نام دیتے ہیں۔ یہ اس طرح بنایا جاتا ہے کہ برگ سنائی جو ڈنڈیوں وغیرہ سے پاک ہوں۔ دو اونس لے کر زنجبیل نیم کوفتہ ایک ڈرام کے ساتھ ابلتے ہوئے پانی میں پندرہ منٹ تر رکھیں پھر چھان کے عام قبض کشائی اور تلیین کیواسطے نصف تا ایک اونس اور مسہل کے لئے دو سے چار اونس پلائیں۔

(۱۱) لینی منٹم سیپونس

صابن کی تیر وطی ہماری دیسی طب میں عرصۂ دراز سے زیر استعمال ہے۔ جو موچ، چوٹ، درد مفاصل وغیرہ میں برتی جاتی ہے اس کو یوں بناتے ہیں۔ کہ عمدہ دیسی صابن ۳ تولہ برگ حنا سائیدہ ۲ تولہ، روغن کنجد ۲ تولہ پانی ۳ تولہ سب کو گھوٹ کر نیم گرم لگائیں۔ لیکن ڈاکٹری میں اس کا نام تبدیل کرنے کے علاوہ اس کی ترکیب بھی بدل دی ہے۔ انگریزی میں اسے سوپ لنی منٹ کہا جاتا ہے۔ یہ محرک ہے اور موچ وغیرہ پر لگائی جاتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ سافٹ سوپ (نرم صابن) دو اونس، کافور ایک اونس، آئل آف روزمری ۳ ڈرام، الکحل (۹۰ فیصدی) سولہ اونس، مقطر پانی چار اونس، صابن کو پانی میں اور کافور کو روغن و الکحل میں حل کر کے ملائیں

اور ایک ہفتہ بعد چھان کر کام میں لائیں۔

(۱۲) لینی منٹم کیمفوری

روغن کافور طب میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ یہ مسکن درد ہے۔ مقامی محرک ہے۔ جوڑوں کے پرانے دردوں میں مفید ہے۔ ڈاکٹری نے اس کا انگریزی نام کیمفر لنی منٹ رکھ کے اس کی ترکیب میں ترمیم کردی ہے۔ اس کے ہاں یہ اس طرح بنتا ہے کہ ٹلاور آف کیمفرا (کافور مصنعد) ایک اونس لے کر روغن زیتون چار اونس میں حل کر لیں۔ تیار ہے۔ وقت ضرورت مالش کریں۔

نوٹ:۔ طب میں اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے بواسیری مسوں پر لگاتے رہیں۔ تو وہ پژمردہ ہو جاتے ہیں اور درد۔ جلن۔ پھولاپن اور جریان خون کو بہت نفع ہوتا ہے۔ نیز آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگانا فوراً ٹھنڈک ڈالتا ہے بھڑ۔ بچھو وغیرہ کے کاٹے پر طلا کریں۔ تو سوزش موقوف ہوتی ہے۔ مگر حیرت ہے کہ ڈاکٹری میں اس کو ان فوائد کے لئے استعمال نہیں کیا جاتا۔

(۱۳) لینی منٹم کیل سس

یہ چونے کی قیروطی صدیوں سے برتی جاتی ہے۔ اور اس کی ایجاد کا سہرا طب دیسی کے سر سے مخصوص ہے۔ آگ اور تیل وغیرہ سے جلے ہوئے مقام اوف پر لگائیں۔ تو آن کی آن میں راحت ملتی ہے۔ انگریزی میں اسے "لنی منٹ آف لائم" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ لائم واٹر سٹرانگ (چونے کا تیز پانی) ایک پائنٹ۔ آلیو آئل (روغن زیتون) ایک پائنٹ، دونو کو اچھی طرح ملالیں۔ قیروطی تیار ہے۔

لائم واٹر یعنے چونے کا پانی اس طرح بناتے ہیں۔ کہ ایک اونس تازہ بجھا ہوا چونہ لے کر ایک پونڈ پانی کے ساتھ صاف بوتل میں ڈالیں۔ اور خوب ہلائیں۔ اسی طرح دن میں تین چار بار ہلا دیا کریں۔ تیسرے روز نتھرا ہوا صاف پانی الگ کر لیں۔ دُرد کو پھینک دیں۔ یہی چونے کا تیز پانی ہے۔ اسے پیا نہیں جاتا

(۱۳) لائیکوار چرائتہ

چرائتہ کے فوائد سے کون واقف نہیں ہے؟ یہ تلخ بوٹی تعدیل و تصفیۂ خون، تقویت معدہ و جگر اور بعض دموی امراض میں سینکڑوں سال سے استعمال ہو رہی ہے۔ طب میں اسے عرق، شربت، مطبوخ یا نقوع وغیرہ کی صورت میں برتا جاتا ہے۔ اب ڈاکٹروں نے اس کو اپنی طب میں داخل کر لیا ہے۔ ان کے یہاں چرائتہ کا جوشاندہ اور محلول تیار ہوتا ہے۔ جو بطور تلخ مقوی جگر معدہ اور خون کے بعض امراض میں دیا جاتا ہے۔

آئیم یہاں چرائتہ کے محلول کا نسخہ درج کرتے ہیں۔ جسے اطبائے انگلستان سولیوشن آف چریٹا کہتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک نصف سے ایک ڈرام ہے۔

صفت:۔ چرائتہ کا ۴۰ نمبر کا سفوف دس اونس لے کر الکحل (۲۰ فیصدی) پانچ اونس میں تین روز بھگو چھوڑیں پھر بارہ گھنٹے بعد دو اونس الکحل ڈالتے اور چھانتے رہیں۔ یہاں تک کہ کم و بیش پچیس اونس الکحل صرف ہو کر پورا ایک پائنٹ سولیوشن تیار ہو جائے۔

اس قسم کی تر شدہ دوائیں چھاننے کے لئے فلٹر کام میں لایا جاتا ہے۔ لیکن

یہ چیز ہر شخص استعمال نہیں کر سکتا، آسان طریق یہ ہے کہ بھیگی ہوئی دوا کو موٹے سیاہی چوس کاغذ یا فلٹر پیپر کی قیف (پیک) بنا کر اس میں سیال دوا آہستہ آہستہ چھان لیں، صاف ہو جائے گی۔

(۱۵) میل بورے سس

شہد میں سہاگہ حل کر کے منہ میں لگانا قلاع، زخم دہن، شقوق زبان وغیرہ کا طبی علاج ہے۔ اطبا کے ان قرنوں سے یہ دستور چلا آتا ہے۔ اس قسم کا عسل بوراتی بچوں کے منہ میں لگایا جائے، تو ان کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں، اور ہاضمہ درست رہتا ہے۔ ڈاکٹری نے معمولی تصرف کے ساتھ یہ شہد ایلوپیتھی کی نذر کیا ہے۔ بالائی نام لاطینی ہے۔ انگریزی اس کو بورے کس ہنی کہتی ہے نسخہ یہ ہے۔

بوریکس (سہاگہ سفید) نہایت باریک پسا ہوا ایک اونس، گلیسرین نصف اونس، شہد مصفیٰ آٹھ اونس سب کو اچھی طرح حل کریں اور روئی کی پھریری سے منہ میں لگایا کریں۔

شہد کو یوں صاف کریں کہ اسے پانی کی بھاپ پر گرم کر کے صاف ستھرے فلالین کے کپڑے سے چھان لیں۔

(۱۶) مسچورا کریٹی

گل میونیا یعنے کھریا مٹی مدت مدید سے طب یونانی اور ویدک میں برتی جاتی ہے۔ چنانچہ ذخیرہ اسہالی میں معاب کثیرا میں قیمولیا ملا کر پلائی جاتی ہے جس سے حیرت انگیز نفع ہوتا ہے۔ ڈاکٹری میں اس کا ایک "مکسچر" تیار کیا جاتا

ہے۔ جو پیچش، اسہال اور بچوں کے دستوں میں مفید و معمول ہے۔ خواہ اُن کے ساتھ خون آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ خاص کر ترش دستوں کے لئے یہ دوا بہت مفید نفع ہے۔

صفنہ پری پیرڈ چاک (کھڑیا مصفیٰ) ایک اونس، پوڈر ڈرا گے کنتھ (کتیرا اسفوف) ایک ڈرام۔ دانہ کھانڈ دو اونس سب کو خوب کھرل کر کے اس میں تھوڑا تھوڑا عرق دارچینی ملاتے اور گھوٹتے جائیں یہاں تک کہ کل مکسچر پورا تیئیس اونس تیار ہو جاتے۔ قدر شربت بچوں کو ایک سے دو ڈرام اور بڑوں کو نصف سے ایک اونس دن میں تین چار مرتبہ۔

(۱۷) آکسی مل

وہ کون ہے، جو سکنجبین کا نام نہیں جانتا۔ یہ کھٹ میٹھا مرغوب طبع دلپسند شربت طب یونان میں جالینوس کے عہد سے جاری ہے۔ اسے تطفیہ حرارت، عطش مفرط، قے، تہوع، بدہضمی، آروغ، ریاح معدہ، درد معدہ زیادتی صفرا، غثیان، خرابی ہاضمہ، وغیرہ عوارض میں برتا جاتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے عسلی اور قندی ۔۔۔ ڈاکٹری میں عسلی سکنجبین زیر استعمال ہے "آکسی مل" کہتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ شہد مصفےٰ چالیس اونس میں ایسڈ ایسٹک (تیزاب سرکہ) ۵ اونس۔ اور آب مقطرہ اونس ملالیں۔ مقدار خوراک ایک دو ڈرام ہے۔ اس کو یا تو اخراج بلغم کے لئے پلاتے ہیں یا بطور بدرقہ۔ طب میں اس کو سرکۂ انگوری اور گلاب سے تیار کرتے ہیں۔ خیر، پسند اپنی اپنی نظر اپنی اپنی!۔

(١٨) آکسی مل سلّی

سکنجبین عسلی کا ذکر تو ہو چکا! اب سکنجبین عنصلی کا بیان سُنئے! یہ دوا بھی طب یونانی ہی کی مخترع ہے جو بلغمی دمہ، سرفۂ رطب، انجماد بلغم وغیرہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ اور اس کو پلاتے ہی پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں میں جما پھنسا بلغم رقیق ہو کر آسانی سے خارج ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں معدہ میں بلغم کا اجتماع ہو تو اسے گرم پانی میں ملا کر پلا دیجئے۔ فوراً قے ہو کر معدہ پاک ہو جائے گا۔ ایسی مفید و نفع بخش دوا سے ایلوپیتھی بھلا کیوں محروم رہتی، اُس نے اس کو اپنی گود میں اُٹھا لیا، مگر اسطرح کہ نام بھی بدلا اور ترتیب بھی بدلی، تاکہ "وحشی" کہلانیوالی طب اسے پہچان نہ سکے۔ حالانکہ بات یہ ہے کہ ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ مے پوش ۔ من انداز قدت را مے شناسم۔

دیکھنے والے شناخت کر گئے کہ یہ ہماری ہی دوا کی نقل اُڑائی گئی ہے اور اس کا حلیہ بگاڑ کر اصلی شکل چھپا دی گئی ہے۔ لیکن۔ ع

تاڑنے والے قیامت کی نظر رکھتے ہیں

وہ ایک ہی نگاہ میں بھانپ گئے کہ یہ "آکسی مل سلّی" وہی سکنجبین عنصلی ہے۔ جسے اطبائے اسلام نے ترتیب دیا تھا۔ اب انگریز اسے خواہ "آکسی مل آف سکوئل" کہیں، ہم تو اس کو اسی نام سے پکاریں گے۔ جو شیخ الرئیس، فخر الدین رازی، حکیم ذکریا، بلاذری اور زہراوی ایسے فاضل پکارا کرتے تھے۔ غرض ڈاکٹری میں اسے صرف بلغم کے اخراج کیلئے دینے

ہیں، قدر شربت نصف سے ایک ڈرام ہے۔ مگر وہ دورہ دمہ میں دو ڈرام تک پلا سکتے ہیں۔

صفحہ، سکوئل (جنگلی پیاز) کوٹ کر پانچ اونس لیں۔ پھر اس کو ایسڈ ایسٹک (تیزاب سرکہ) پانچ اونس اور مقطر پانی سولہ اونس کے ہمراہ چینی یا شیشہ کے برتن میں ایک ہفتہ بھگو چھوڑیں۔ پھر دبا کر چھان لیں۔ تقریباً بیس اونس سیال حاصل ہوگا! اس میں ۴۰ اونس صاف شہد ملا لیں۔ آکسی مل سلّی (سکنجبین عنصلی) تیار ہے۔ اس کو صاف بوتل میں محفوظ رکھیں۔

یہ وہ ترکیب ہے۔ جو برٹش فارماکوپیا اور میریا میڈیکا برٹینکا میں درج ہے۔ یعنی یہ مستند اور آفیشل نسخہ ہے لیکن —— بعض ڈاکٹر اس کو ایک اور طریق سے تیار کرتے ہیں۔ جو اگرچہ سرکاری طور پر پاس شدہ نہیں۔ مگر آسان ترین ضرور ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایسی ٹم سلّی یعنی سرکہ عنصلی ایک اونس کو تین اونس شہد مصفی میں حل کر لیں۔ بس شربت تیار ہے۔ اس کو دو ڈرام تک پانی میں گھول کر پلا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ واضح رہے۔ کہ جس مرکب میں ایسی ٹک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ شامل ہو۔ اسے کسی دھات کے برتن میں ہرگز نہ رکھیں۔ اس کے بنانے اور رکھنے کے لئے چینی یا شیشے کے ظروف موزوں و مناسب ہیں۔

علاوہ بریں یہ بھی یاد رکھئے۔ کہ سکنجبین عسلی ہو یا عنصلی اس کو بناتے وقت آنچ پر ہرگز نہ رکھیں۔ اس کا قوام اکثر پتلا ہی رہتا ہے۔ مگر سرکہ کی ترشی اسے بگڑنے نہیں دیتی۔

(۱۹) پی لیولا ایلوز ۞

طبِّ یونانی میں "حبِ صبر" بہت قدیم دوا ہے۔ یہ کڑوی کسیلی گولیاں معدہ اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہیں۔ اور تمام بدن کا مواد فاسدہ دستوں کی راہ خارج ہوتا ہے۔ ان کا جزو اعظم صبر یعنی مصبّر ہوتا ہے۔ لیکن ڈاکٹری میں ایک نہ دو پورے پانچ قسم کی حبِ صبر موجود ہیں۔ جن کے نسخے مستند ہیں۔ ان کے افعال وخواص بھی جداگانہ ہیں۔ ہم یہاں دو قسم کی گولیوں کے نسخے درج کرتے ہیں۔ ان کی باقی اقسام اس کتاب کے ناظر کو پہلی جلد میں مذکور ہونگی۔

پہلے نسخے کا نام ہے۔ "پی لیولا ایلوز باربیڈنسس"۔ انگریزی میں اسے پل آف ایلوز باربیڈوز کہتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک چار گرین سے ۸ گرین تک رات کو سوتے وقت یا شب کے پچھلے پہر تازہ پانی یا نیم گرم دودھ سے کھائیے دو چار دست آجائینگے۔ اس کے اجزا یہ ہیں۔ باربیڈوز ایلوز (صبر بربدی) دو اونس۔ ہارڈ سوپ (سخت صابون) ایک اونس۔ آئل آف کیروی (روغن کراویا) ایک ڈرام سب کو باریک پیس کر ایک اونس گلقند کے ہمراہ خوب کوٹیں۔ پھر چاہے گولیاں بنالیں خواہ لیدی کے طور پر رکھیں۔

دوسری دوا "پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی" کہلاتی ہے۔ اہل فرنگ اسے "پل آف سوکوٹرائن ایلوز" کا نام دیتے ہیں۔ یہ بھی چار سے آٹھ گرین تک بترکیب بالا کھلائی جاتی ہے جس سے اسہال ہوتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے:۔ ایلوز سوکوٹرائنی (صبر سقوطری) دو اونس۔ ہارڈ سوپ (سخت صابن) ایک اونس۔ آئل آف نٹمگ (روغن جائفل) ایک ڈرام۔ گلقند ایک اونس۔ سب کو خوب کوٹ کر رکھ لیں

نوٹ ا۔ یہ دونو قسم کی گولیاں اصحاب بواسیر و پیچش اور حاملہ
مستورات کو ہرگز نہ دیں۔

(۲۰) پی لیولا پلمبائی کم اوپیو

اسہال و زحیر صادق کو روکنے کے لئے ہماری دیسی طب میں کشتہ اسرب، افیون اور کافور وغیرہ سے گولیاں تیار ہوتی ہیں۔ جن کی ایک ہی دو خوراکوں سے دست اور پیچش کا ازالہ ہوتا ہے ـــــ ایلوپیتھی چونکہ خوبصورت ناقل واقع ہوئی ہے، اس لئے اُس نے یہ کیا، کہ نسخہ موصوف اپنی ڈاکٹری میں داخل کریں لیکن کافور و زعفران، جو افیون ایسے زہر کے تریاق و مصلح تھے، بالکل نکال دیئے، سیسے کا کشتہ اپنی کیمسٹری کے "اعجاز" کی داد چاہنے کی غرض سے نرالے طرز کا تیار کیا۔ اور انگریزی میں اس کا نام رکھ لیا "پل آف لیڈ اینڈ اوپیم"۔ اگرچہ "سیرت" وہی ہے، مگر "صورت" تبدیل ہو گئی ہے۔

صفت، لیڈ ایسی ٹیٹ ۲ گرین، اوپیم (افیون) ۱/۲ گرین، دونو کو سیرپ آف گلیوکوز (شربت شکر انگور) بقدر ضرورت میں کھرل کر کے لبدی سی بنالیں اور دو گرین سے چار گرین تک دن میں دو یا تین مرتبہ تازہ پانی سے کھلائیں، مگر بچوں کو ہرگز نہ دیں، اسی طرح نازک مزاج عورتوں کو بھی سوچ سمجھ کر دینا چاہیئے۔

(۲۱) پی لیولا ریہی آئی

ریوند کی یہ مرکب گولیاں انگریزی میں کمپونڈ ریوبہ پلز کہلاتی ہیں جو خفیف مسہل ہونے کے علاوہ مقوی معدہ بھی ہیں، قدر خوراک ۴ سے ۸ گرین

تازہ پانی سے دن میں دو تین بار کھلائی جاتی ہیں۔

عالمگیر طبہ یونانی میں بھی ریوند سے مرکب گولیاں تیار کی جاتی ہیں۔ جو ملین اور مقوی معدہ ہونے کے علاوہ مقوی جگر بھی ہوتی ہیں، اور ضعف و عظم جگر و سوء القینہ میں بڑا فائدہ دیتی ہیں۔ خیر دیسی نسخہ چاہے کتنا ہی مفید کیوں نہ ہو۔ اس کو لکھنے کا یہ وقت نہیں ہے۔ ذیل میں ڈاکٹری نسخہ درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔ اور فرصت کے لمحوں میں یہ گنگنایا کیجئے۔ کہ سے

ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی بھی صورت کو بگاڑ ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے

صفتہ:- پوڈرڈ روبرب (ریوند سفوف) چھ اونس، سوکوٹرائن ایلوز (صبر سفوطری) ساڑھے چار اونس، مرھ (مرمکی) تین اونس، ہارڈ سوپ (سخت صابن) تین اونس۔ آئل آف پیپرمنٹ (روغن پودینہ) تین ڈرام، سب کو شربت شکر انگور (سیرپ آف گلوگوز) میں پیس کر محفوظ رکھیں، ان کو عام طور پر غذا سے نصف گھنٹہ بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲۲) پی لیولا سلی کمپاز یٹا

عنصلی یعنی جنگلی پیاز کی وہ گولیاں، جو سونٹھ، زوفا، اُشق اور بیخ مدار کے ساتھ بنائی جاتی ہیں۔ طبہ یونانی میں بلغمی دمہ، سعال رطب، کثرت بلغم اور صفائی و تنقیہ سشش کے لئے بافراط برتی جاتی ہیں، جو کمال فائدہ بخشتی ہیں۔ مگر ڈاکٹری کو یہ تمام اجزا موافق نہ آئے اس لئے اس نے ان گولیوں کو اپنے دامن میں سمیٹتے وقت کچھ ایسا تصرف کر دیا، کہ گویا یہ اسی کی "ایجاد" سمجھی جائے اب یہ گولیاں اخراج بلغم اور ادرار بول کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ کھانے کی مقدار

۴ تا ۸ گرین ہے۔ نسخہ یہ ہے:-

سکوئل (پیاز دشتی) سوا اونس، جنجر (سونٹھ) ایک اونس، امیونائکم (اشق) ایک اونس، ہارڈ سوپ ایک اونس، سیرپ گلوکوز ایک اونس، بدستور مذکور گولیاں بنالیں اور دن میں تین چار بار کھلایا کریں۔

(۲۳) پی لیولا گال بے نائی کمپازٹ

دلیسی طبابت میں بیروزہ، ہینگ اور مرکی کے اختلاط سے جو گولیاں تیار کرکے تشنج، اختناق الرحم اور بندش حیض میں کھلائی جاتی ہیں۔ اب وہ ڈاکٹری میں بھی بننے لگی ہیں، ان کو کمپونڈ پل آف گال بینم بھی کہتے ہیں۔ اور قدر شربت ۴ سے ۸ گرین ہے۔ نسخے کے اجزا یہ ہیں:-

گال بینم (بیروزہ) دو اونس، ایسا فیٹڈا (ہینگ) دو اونس، مرکی دو اونس، سیرپ آف گلوکوز ایک اونس، کوٹ کر لیدی بنا کر حفاظت سے رکھیں ڈاکٹری میں یہ عسر الطمث میں نہیں دی جاتیں، صرف ہسٹیریا اور تشنج کے ازالہ کے واسطے برتی جاتی ہیں۔

(۲۴) پی لیولا کالوسنتھ ڈس

شندل نیپنی: اس کی شکل رسانی کوفی ڈبکی پی نہیں یہ تخم خربوزہ خوب دست لاتا ہے۔ تمام مواد فاسدہ کو خارج کرتا ہے۔ تنقیۂ دماغ میں بے نظیر ہے۔ اور طب یونانی میں بقراط کے وقت سے داخل و رائج ہے۔ شحم حنظل دوسرے اجزا کے ساتھ مرکب ہو کر گولیاں بنتی ہیں۔ مگر مسہل کی غرض سے جو جوب اندرونی کے گودے سقمونیا، صبر سقوطری وغیرہ سے تیار ہوتی ہیں۔

وہ تمام مسہلات کی سرتاج سمجھی جاتی ہے۔

ڈاکٹری کے دلفریب نقالوں نے بھی اس قسم کی گولیاں اپنی طب میں داخل کی ہیں۔ جن کو انگریز لوگ "کمپونڈ پل آف کالوسنتھ" کہکر پکارتے ہیں۔ یہ گولیاں دستاور ہیں۔ چار سے ۶ گرین تک کھائیں۔ تو دو چار اسہال ہو جاتے ہیں۔

ترکیب تیاری درج ذیل ہے۔

کالوسنتھ پلپ (تخم حنظل) ایک اونس سکے موتی ریزن (سقمونیا) ولایتی، دو اونس، بربیڈوز ایلوز دو اونس۔ پوٹاسیم سلفیٹ سائیدہ دو ڈرام، آئل آف کلوز (روغن قرنفل) دو ڈرام سب کو باریک پیسکر آب مقطر کی مدد سے گولیاں بنالیں۔ یا لبدی بنا کے رکھ دیں۔

نوٹ:۔ اگر ان گولیوں کی دو اونس لبدی میں ایک اونس ایکسٹرا کٹ ہائیوسائمس ملالیں۔ تو اس کا لاطینی نام "پی لیولا کالوسنتھی ڈس ایٹ ہائیوسائمی" ہو جاتا ہے۔ جسے انگریز ڈاکٹر "پل کالوسنتھ اینڈ ہائیو سائمس" کہتے ہیں۔ ان کی تاثیر اور مقدار خوراک وہی ہے۔ جو اُوپر درج ہوئی۔ البتہ ایک فائدہ ان کا یہ ہے کہ ان سے معدہ و امعا میں کرب و درد پیدا نہیں ہوتا۔ مگر اس قسم کی تمام گولیاں حاملاؤں، پرانے اسیر اور زحیر کے مریضوں کو ہرگز نہ دینا چاہئیں۔ کمزور اشخاص کو بھی دینے کی اجازت نہیں۔

(۲۵) پی لیولا کیمبوجی آئی

طب یونانی کی "حب ملین" کا نام آپ نے سنا ہوگا! یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک تو عصارہ ریوند اور مصطگی سے تیار کی جاتی ہیں

دوسری صبر سقوطری، سہاگہ، عصارۂ ریوند اور بزرالبنج سے ترتیب پاتی ہیں۔ یہ دونو قسم کی گولیاں تھوڑے سے وزن میں قبض کشا اور زیادہ مقدار میں مسہل ہیں لیکن ۔۔ الوپیتھی ان دونو سے الگ تھلگ رہ کر ڈیڑھ اینٹ کا نیا گرجا بنانا چاہتی تھی۔ اس نے ادھ کچا تاؤ کھرا ۔۔ سے ایک نسخہ گھڑ لیا۔ جو انگلستان کے ایوانوں میں "کمپونڈ پل آف کیمبوج" کے نام سے معروف ہوا۔ یہ ایک تیز مسہل ہے۔ جو عام طور پر ۴ تا ۸ گرین کھلایا جاتا ہے۔

صفت :- کیمبوج (عصارۂ ریوند) باربیڈو ز ایلوز، کمپونڈ پوڈر آف سینے ہر ایک، ایک اونس، ہارڈ سوپ دو اونس سب کو باریک پیس کر سیرپ آف گلوکوز میں ملا لیں۔

نوٹ :- کمپونڈ پوڈر آف سینے کا نسخہ فارماکوپیا کے باب میں تلاش کریں۔

(۲۶) پلوس امگڈلی کمپازٹس

یہ مغز بادام کا مرکب سفوف ہے، جو اہل فرنگ کے ہاں "کمپونڈ پوڈر آف امنڈز" کا نام پاتا ہے یہ ایک ڈرام سے دو ڈرام تک پانی یا دودھ کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ اسے ملطف و مغذی غرض سے برتتے ہیں۔

بادام کا ملطف و مغذی ہونا کوئی نئی تحقیق میں داخل نہیں، ہزار ہا سال سے ہندی، اسلامی اور یونانی اطبا اسے تغذیۂ بدن اور تلطیف جسم کے لئے برت رہے ہیں۔ چنانچہ امراض طویلہ میں ضعف و یبوست دور کرنے کے

لئے بادام روغن صدیوں سے مستعمل ہے۔ پھر مغز بادام کو حریرے، ٹھنڈائی، شربت، معجون، سفوف اور کئی دوسری شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لیس سفوف بادام کا یہ نسخہ، جو ڈاکٹری کے بدن کو لطافت و غذا بخش رہا ہے۔ طب دلیسی کی ریزہ چینی کا بین اور زندہ ثبوت ہے۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ ایلوپیتھی نے اپنی "طبیعت ثانیہ" سے مجبور ہو کے اس میں ترمیم کر دی ہے۔ بہر کیف نسخہ درج کیا جاتا ہے: کھائیے اور موٹے ہو جائیے۔

صفت: سویٹ آمنڈز (مغز بادام شیریں) آٹھ اونس پوڈرڈ گم اکیشیا (صمغ عربی مسفوف) ایک اونس دانہ کھانڈ چار اونس سب کو باریک کر کے بلوری ڈاٹ والی بوتل میں حفاظت سے رکھیں۔

(۲۷) پلوس او پیائی کمپازیٹس

یونان کی دلپذیر طب میں افیون اور اس کے مرکبات اگرچہ بے شمار برتے جاتے ہیں لیکن یہ تمام مرکبات کچھ ایسی احتیاط اور حکمت سے تیار کئے جاتے ہیں۔ کہ افیون کی مضرتیں ظاہر نہیں ہونے پاتیں۔ آپ "برشعثا" ہی کو دیکھئے کیسی عظیم الشان دوا ہے۔ کہ افیون اپنا مسکن اثر بھی دکھا دیتی ہے۔ اور زعفران کی موجودگی اس کی سمی تاثیر کو نمودار نہیں ہونے دیتی۔ اس کے علاوہ بعض سفوفات ہیں۔ جو اگرچہ افیون ہی سے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ مگر کیا مجال، جو افیون کا زہر سمیت کا اظہار کرے! مثلاً ایک سفوف کا نسخہ یہ ہے۔ افیون ۴ ماشہ زعفران ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ کالی مرچ۔ دارچینی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مصطگی۔ سونٹھ ہر ایک ۴ ماشہ کافور ۱ ماشہ۔ مصری کوزہ ۳ تولہ۔ خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک

اسہال، زحیر، احتباس ریاح، درد معدہ وجگر اور ذیابیطس میں مفید ہے۔
ڈاکٹری نے افیون کے جو مرکبات تیار کئے وہ تریاق و اصلاح کے بغیر تیار کئے۔ اسی وجہ سے بچے اور نازک عورتیں ان کو استعمال نہیں کر سکتیں، پلوس اوپیائی کمپاؤنڈس (افیون ہی) کا ایک مرکب سفوف ہے، جس کا نام انگریزی میں "کمپاؤنڈ پوڈر آف اوپیم" ہے، یہ دو سے ۱۰ گرین تک کھلایا جاتا ہے لیکن بچوں کو ایک گرین سے زیادہ نہ دیں۔ مستورات ۳-۴ گرین تک کھا سکتی ہیں۔ یہ ریاح کو توڑتا اور بے حسی پیدا کرتا ہے۔ اندرونی دردوں میں مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔
اوپیم (افیون) ڈیڑھ اونس بلیک پیپر (کالی مرچ) دو اونس جنجر (سونٹھ) پانچ اونس کیروی (کراویہ) چھ اونس ٹراگے کنتھ (کتیرا) نصف اونس سب کو خوب کھرل کر کے سفوف مثل غبار تیار کریں۔
نوٹ :۔ یہ سفوف تین سال کے بعد بیکار ہو جاتا ہے ہاں اگر بوتل کو شیشے کے ڈاٹ سے خوب بند کر دیں تو میعاد بڑھ جاتی ہے۔

(۲۸) پلویس ٹراگے کنتھ کمپاؤنڈ

یہ خوش مزا خوشنما سفوف طب اسلامی کی یادگار ہے۔ جو ترطیب وتلطیف کے لئے صدیوں سے زیر استعمال ہے، معدہ، امعاء اور حلق وسینہ کی خراش و دغدغہ کو دور کرتا ہے۔ پیچش اور خراشدار دستوں میں مفید ہے۔ پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہوں یا جلن اور رگڑ کے ساتھ درد ہوتا ہو تو اس سے زائل ہو جاتا ہے۔ خشک کھانسی میں بھی نافع ہے۔ علاوہ بریں یونانی اطبا اسے جریانات اور رقت منی

میں بھی برتتے ہیں۔ کافی نفع ہوتا ہے۔ ڈاکٹروں نے اسے صرف "ملطف" سمجھ کر اپنی طب میں داخل کیا ہے۔ وہ اسے عبس گرین سے ایک ڈرام تک تازہ پانی یا دودھ سے کھلاتے ہیں۔

صفتہ:۔ ٹراگے کنتھ (کتیرا گوند) گم ایکیشیا (صمغ عربی) سٹارچ (نشاستہ) ہر ایک ایک اونس کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور بند بوتلوں میں نمی سے بچا کر رکھیں۔

(۲۹) پلو ریہائی کو

شاید ہی کوئی ایسا طبیب ہوگا جو سفوف راوند کے نام سے ناآشنا ہو۔! وہی سفوف، جو ریوند، قلمی شورہ اور نوشادر کے امتزاج سے بنتا اور امراض معدہ و جگر، زہرہ، طحال میں اکثر برتا جاتا ہے۔ یہ سفوف طب یونانی میں تقریباً سات سو سال سے معمول و رائج ہے ۔ اب ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے اس کے بجائے "پلو ریہائی کو" ایجاد کیا ہے جسے زبان انگریزی "کمپونڈ پوڈر آف روبرب" کہتی ہے۔ یہ دافع ترشی ہے، ملین و مسہل ہے۔ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ مقدار خوراک عام حالات میں ۲۰ گرین اور مسہل کے لئے ایک ڈرام مقرر ہے۔ اب نسخہ سنیئے!

روبرب روٹ (ریوند کی جڑ) چار اونس جنجر (زنجبیل) دو اونس لائٹ میگ نیشیا بارہ اونس نہایت باریک سفوف بنالیں۔ بچوں کو ۲ سے ۵ گرین تک کھلائیں۔

(۳۰) پلوس سکے منی کمپازٹس

طب یونانی بے شمار سفوفات مسہل کی سرمایہ دار ہے۔ چنانچہ ہمارے اطبا کے یہاں جس طرح قبض کو ام الامراض سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح مسہل کو "ابو العلاج" خیال کیا جاتا ہے، چنانچہ مسہل کے لئے وہ سفوف جو سقمونیا جلاپہ، حب النیل، زنجبیل وغیرہ کی آمیزش سے تیار ہوتا ہے۔ حکمائے کرام سے پوشیدہ نہیں ہے۔ یہ سفوف بڑا تیز مسہل ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے۔ کہ بے ذائقہ ہونے کی وجہ سے چوری، حلوا، سالن، شربت، گلقند وغیرہ میں ملا کے کھلایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹری بھی اس بے نظیر مسہل سے محروم نہیں رہی۔ اس نے اس نسخے کے لگ بھگ ایک نسخہ تیار کر کے اس سفوف کی نقل اڑا لی۔ اور انگریزی میں اس کا نام رکھ دیا "کمپونڈ پوڈر آف سکے منی" یعنے سفوف سقمونیا مرکب جس کے اجزا یہ ہیں:۔

سقمونیا ولایتی ۴ اونس جلیپ (جلاپہ) تین اونس جنجر (سونٹھ) ایک اونس سب کو الگ الگ کوٹ کر ڈالیں۔ اور خوب کھرل کریں۔ قدر شربت ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک۔ مگر حاملہ، ضعیف اشخاص، مریضان بواسیر و پیچش اور خراش امعا و معدہ کی حالت میں ہرگز نہ دیں۔

(۳۱) سیرپس پرونائی ورجینی اینی

آلو بخارا کے نام سے تو آپ بخوبی واقف ہوں گے اور کئی بار اس کا کھٹ میٹھا زلال بھی پیا ہوگا۔ تفریح کے طور پر تازہ آلو بخارا بھی کھایا ہوگا یہ ہندی اور یونانی طب کی ایک بے مثل دوا ہے۔ جو تلیین طبع اور ازالہ

صفرا کے لئے بڑی مُہتات سے برتی جاتی ہے۔ ذرا کسی کو گرمی کی
شکایت ہوئی تو کسی بوڑھے سیانے نے بتایا کہ میاں آلو بخارا پیو۔ اس کا شربت
بھی بنتا ہے۔ جو یا تو اس کے تازہ رس سے تیار ہوتا ہے۔ یا زلال سے،
مگر۔ ہماری نئی نویلی البیلی چھبیلی ڈاکٹری کی ہر ادا نرالی ہے، کہ اس نے
"شربت آلو بخارا" کی نقل کرنا چاہی تو اسے ایلوپیتھی میں داخل کرتے وقت
"نئی ترکیب" سے مرتب کیا تاکہ اس کی "جدّت" پر اہل ذوق سر دھننے لگیں
اور یہ گیت گاتے نظر آئیں۔

جوبات کی خدا کی قسم لاجواب کی
لیلیٰ پھڑک اٹھی نگہِ انتخاب کی۔

مطلب یہ کہ ڈاکٹر صاحبان نے آلو بخارا کا شربت پھل کی جگہ چھال سے تیار
فرمایا اور اسے مکسچروں کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے رواج دیا۔ ویسے یہ
مسکن اعصاب مانا جاتا ہے۔ اور نصف سے ایک ڈرام تک پلایا جاتا ہے
ترکیب یہ ہے۔

ورجی نی ان پرون بارک (آلوئے ورجیائی کی چھال) بارہ اونس لے کر
چار پائنٹ آبِ مقطر میں جوش دیں۔ ایک گھنٹہ بعد سرد کر کے چھان لیں۔ پھر
اس میں شکر سفید ساٹھ اونس ملا کر قوام کر لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر پانچ
اونس گلیسرین اچھی ملا دیں۔ شربت تیار ہے۔

(۳۲) سیرپس روزی

شربت ورد، طب یونانی کی مایۂ ناز اور معرکہ کی دوا ہے۔ یہ شربت
قریباً ایک ہزار سال سے معمولِ اطبا چلا آتا ہے۔ اس کو معدہ جگر اور قلب و

دماغ کے اکثر امراض میں برتا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ اعلیٰ درجہ کا قبض کشا ہے۔ اور عام مسہلات کی طرح کمزوری پیدا نہیں کرتا۔ ضعف دل اور خفقان غشی میں سود مند ہے۔ نگاہ و حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ صفرا کو توڑتا ہے۔ صفراوی اور تیز بخاروں کو دور کرتا ہے۔ یہ گلاب کے پھول اور قند سے بنایا جاتا ہے۔ ڈاکٹری نے بھی اس شربت کو "سیرپ آف روزیز" کا نام دے کر اپنے طبی خزانے میں داخل کیا ہے۔ مگر نئی ترکیب کے ساتھ۔ اس کے ہاں یہ صرف مکسچروں کو خوشرنگ اور خوشبودار خوش مزا بنانے کے لئے مستعمل ہے۔

بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سرخ گلاب کی پنکھڑیاں سایہ میں سکھائی ہوئی دو اونس لے کر ایک پائنٹ کھولتے ہوئے آب مقطر میں نصف گھنٹہ بھگو دیں۔ پھر دبا کر چھان لیں۔ اور اس میں تیس اونس شکر سفید ملا کر قوام کر لیں۔ قدر شربت نصف سے ایک ڈرام ہے۔

نوٹ: ۔اگر اس شربت کو زیادہ عرصہ تک محفوظ رکھنا ہو۔ تو سرد ہونے پر فی پونڈ شربت میں نصف سے ایک اونس تک سپرٹ ریکٹی فائیڈ حل کر لیں۔ یہ ضرورت گرم ممالک میں پیش آتی ہے۔ سرد ملکوں میں قوام کا درست ہونا کافی ہوتا ہے۔

(۳۴) سیرپس ریہائی

شربت دینار کی فضیلت و افادیت کسے معلوم نہیں؟ طب یونانی میں یہی وہ عجیب الاثر شربت ہے۔ جو عظم الکبد، ضعف جگر، سوء القینہ، استسقاء، ورم احشاء اور قبض وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ جس کا جزو اعظم ریوند ہے۔

ڈاکٹری میں شربت درد کو جس کثر یونت کے بعد داخل کیا گیا ہے۔ اس کا حال آپ پڑھ ہی چکے ہیں۔ اب شربت دینار کا بگڑا ہوا حلیہ بھی ملاحظہ کیجئے کہ اپنی بیٹی کی "قربان گاہ" پر اس کو کچھ ایسی بری طرح ذبح کیا گیا ہے کہ پہچاننا ہی مشکل ہو گیا ہے۔ حالانکہ "نقل را چہ عقل" کی مثل بہت مشہور تھی۔ لیکن معلوم ہوا کہ ڈاکٹری کی نقالی نے اس باب میں بھی عقل سے کام نہیں لیا۔ کیونکہ سرے سے نسخہ ہی بدل دیا گیا ہے۔ ذرا ایک نظر دیکھ لیجئے۔ اس کے اجزا:-

صفت:- ریوند چینی یا خطائی دو اونس کشنیز خشک نیم کوفتہ دو اونس۔ دونو کو ذرا ساکوٹ کر ۲۴ اونس آب مقطر میں پکائیں۔ جب پانی تیسرا حصہ جل جائے مل چھان کر اس میں ۲۴ اونس سفید چینی ڈال کر قوام کر لیں۔ اور سرد ہونے پر الکحل (۹۰ فیصدی) بقدر آٹھ اونس ملا لیں۔

یہ شربت جسے انگریزی میں "سیرپ آف رو برب" کہتے ہیں عام طور پر بچوں کو پلایا جاتا ہے اور ان کے قبض و بدہضمی کو دور کرتا ہے مقدار خوراک نصف سے ۲ ڈرام تک۔

(۲۴) سیروپس زنجبرس

ہماری طب اسے "شربت زنجبیل" کہتی ہے۔ اطبا اسے بلغمی کھانسی، کثرت بلغم، بدہضمی، درد معدہ بلغمی، سوء مزاج بارد، دمہ رطبا اور سعال نزمزمن ایسے عوارض و اسقام میں استعمال کرتے ہیں لیکن ڈاکٹری میں جب شربت داخل ہوا۔ تو ترکیب تبدیل ہونے کے ساتھ اس کے

فائد کو بھی مختصر کر دیا گیا۔ چنانچہ اس کے ہاں یہ شربت صرف کسر ریاح اور ازالہ تشنج کے لئے برتتے ہیں۔ مقدار خوراک نصف سے ایک ڈرام۔ وہ بھی تنہا نہیں۔ بلکہ بعض مکسچروں میں ملا کے پلاتے ہیں۔

نسخہ :۔ جنجر یعنی سونٹھ ایک اونس باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ اور سولہ اونس شربت سادہ (سمپل سیرپ) میں ملائیں پھر چار اونس الکحل اس میں حل کر لیں، تیار ہے! خیال رہے کہ تیار شدہ شربت پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے

سمپل سیرپ (شربت سادہ) کی ترکیب یہ ہے کہ پانچ پونڈ صاف چینی میں ساڑھے آٹھ پونڈ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ملا کر اسفدر پکائیں کہ شربت پورا ۱۳ پونڈ رہ جائے۔ اگر اسے دیر تک محفوظ رکھنا ہو۔ تو اس میں نصف اونس فی پونڈ کے حساب سے الکحل (۹۰ فیصدی) ملا لیں۔ یہ سادہ شربت کئی مرکب شربتوں کے کام آتا ہے۔

(۳۵) باسیلی کون آئنٹ منٹ

"مرہم باسلیقون" طب یونانی کی معتبر دوا ہے، جو زخموں کے لئے بہت مفید ہے، ڈاکٹری میں یہ مرہم کمزور زخموں پر لگاتے ہیں۔ اس کا لاطینی نام "انگوائنٹم ریزائنی" ہے۔ انگریزی میں ریزن آئنٹ منٹ بھی کہتے ہیں، ڈاکٹروں نے اس کی ترکیب بہت بدل دی ہے، تاہم نسخہ درج ذیل ہے۔

ریزن (رال) آٹھ اونس لارڈ (سؤر کی چربی) چھ اونس پہلے رال کو باریک پیس کر موم کیساتھ ملائیں۔ اور آگ پر پگھلا لیں۔ پھر اس میں چربی اور تیل ڈال کر رگڑتے رہیں، یہاں تک کہ سرد ہو جائے مرہم تیار ہے۔ کپڑے پر پھیلا کر زخم پر چپکانا چاہیئے۔

(۳۶) انگوانٹم زِنکائی

یہ جست کا مرہم ہے۔ جو صدیوں سے اطبائے یونانی کے ہاں معمول و رائج ہے۔ یہ زخموں کو بھرلاتا ہے۔ مجفف ہے۔ جاذب رطوبت ہے۔ غلہ سوزشی ننبور اور سوختگی آتش کو نافع ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں بھی داخل کر لیا گیا ہے۔ یہ دوسری بات ہے۔ کہ اس کی ترکیب وہاں جا کر ذرا بدل گئی ہے۔

صفتہ:۔ زنک اکسائیڈ (جست محرق) تین اونس۔ بنز وئٹڈ لارڈ ۱۷ اونس۔ دونوں کو آگ پر گداز کر کے ٹھنڈا ہونے تک گھوٹتے رہیں اسے یا تو کپڑے پر لگا کر زخموں پر چسپاں کرتے ہیں یا نیم گرم کر کے بطور قیروطی برتتے ہیں۔

(۳۷) انگوانٹم سلفیورس

گندھک کو مسکہ، سؤر یا روغن میں حل کر کے خارشناک جگہ پر لگانا طب میں عرصہ دراز سے مروج ہے لیکن ڈاکٹری میں گندھک کا یہ مرہم سؤر کی لوبان دار چربی میں بنایا جاتا ہے جس کی ترکیب یوں ہے۔ کہ سبلائمڈ سلفر (گندھک مصعد) ایک اونس لے کر دس اونس بنز وئٹڈ لارڈ میں اچھی طرح ملالیں۔ اور حسب ضرورت کھجلی والے مقام پر طلا کریں۔

واضح رہے۔ کہ سؤر کی چربی کے بجائے بھیڑ کی چربی کام دے جاتی ہے۔ پس مسلمان اطبا و مرضی شحم خنزیر کی جگہ پیہ گوسفند استعمال کریں

ہم نے یہ چند نمونے آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے ہیں۔ تاکہ آپ اندازہ لگا سکیں۔ کہ ڈاکٹری یعنی ایلو پیتھی کی بہت سی دوائیں طب

یونانی کی منت کش ہیں جسم وہی ہے لیکن لباس تبدیل کر دیا گیا ہے۔ بادہ ناب وہی ہے، مگر جام و سبو نئے ہیں۔ ان مرکبات کے علاوہ اس کتاب میں جا بجا آپ کو بہت سے نمونے اسی قسم کے ملیں گے۔ بایں ہمہ تطبیق و ترتیب کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ ڈاکٹری اور یونانی میں پھر بھی آویزش و چقلش چلی آتی ہے۔ خدا کرے اس پر آشوب زمانے میں مشرق و مغرب کے اطبا ایک ہی راستے گامزن ہو جائیں۔ اور فن شریف کی نیا کو پار لگانے کی کوشش فرمائیں۔ آمین

دوسرا باب
فارماکوپیائی مرکبات

اس باب میں ایلوپیتھی کے وہ کثیر الفوائد جلیل النفع قلیل الاجزاء اور سہل الحصول نسخے درج کئے جاتے ہیں۔ جو سرکاری طبی کونسلوں میں پاس ہو کر برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانوی) میں جگہ حاصل کر چکے ہیں۔ ان مرکبات کی اہمیت کا اندازہ اسی سے لگا لیجئے کہ یہ کم و بیش تمام ہسپتالوں میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ جو نسخے عسیر الحصول اور کثیر الاجزا اور اپنی ترکیب کی وجہ سے دشوار معلوم ہوئے۔ ان کو عمداً چھوڑ دیا گیا ہے۔ تاکہ ناظرین ہر نسخہ آسانی سے تیار کر سکیں۔

نوٹ:- سہولیت تلاش کیلئے نسخوں کے نمبر تمام کتاب میں سلسلہ وار درج کر دئیے گئے ہیں۔

(۳۸) کنفیکشن آف سلفر

گندھک کی یہ معجون بنائیں قبض کو دور اور خون کو صاف کرتی ہے نیز بواسیر میں مفید ہے۔ خوراک ایک سے دو ڈرام تک ہمراہ آب تازہ۔

صفت: ایسپلائمڈ سلفر (گندھک مصفی) آٹھ اونس۔ ٹراگے کنتھ یعنے کتیرا گوند ۳۰ گرین۔ الیسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ دو اونس سب کو باریک پیس کر سمپل سیرپ (شربت سادہ) چار اونس اور ٹنکچر آف اورنج ایک اونس گلیسرین تین اونس میں ملا کر شیشے یا چینی کے ظرف میں محفوظ رکھیں ۱ سے عموماً بعد از غذا کھلاتے ہیں۔

(۳۹) ایفروسینٹ کیفین

یہ ایک دانہ دار سفوف ہے۔ جو پانی میں ڈالنے سے جوش کھاتا ہے اسے اکثر درد سر اور شقیقہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک سے دو ڈرام تک یہ سفوف ۴ اونس پانی میں ملا کر فوراً پی جائیں۔ نسخہ یہ ہے۔

کیفین سائٹراس ۲ ڈرام، سوڈا بائیکارب ۱۰ ڈرام، ٹارٹرک ایسڈ (ست املی) ۲۷ ڈرام، سائٹرک ایسڈ (ست لیموں) ۱۸ ڈرام شکر سفید ۴۲ ڈرام سب کو پیس کر بوتل میں نمی سے بچا کر رکھیں۔

(۴۰) ایفروسوڈیم پوڈر

یہ بھی پانی میں جوش کھانیوالا دانہ دار سفوف ہے۔ جو دافع صفرا ہاضم، مزیل ترشی، ملین اور مقوی معدہ ہوتا ہے۔ اکثر ہاضمہ کی جلن اس سے

دور ہو جاتی ہے۔ اس کو پینے کی ترکیب یہ ہے۔ جو اوپر مذکور ہو گی۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔

سوڈا بائیکارب ۵۱ گرین، ٹارٹرک ایسڈ ۴۲ گرین، سٹرک ایسڈ ۱۸ گرین۔ دانہ دار چینی ۱۵ گرین۔ سب کو جدا جدا پیس کر ملا لیں اور نمی سے بچا کر بوتل میں بند رکھیں۔

(۱۴) سڈلٹز پوڈر

یہ بہت مشہور چیز ہے قبض کشائی اور استعمال کی غرض سے استعمال ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا نام اس کا تجارتی نام ہے۔ جو خوب مشہور ہو چکا ہے۔ میڈیکل نام "الفرولسینٹ ٹاٹریٹ سوڈا پوڈر" ہے اس کو یوں بنائیے۔ کہ ٹارٹریٹڈ سوڈا دو ڈرام سوڈا بائیکارب ۴۰ گرین باریک پیس کر نیلے رنگ کے کاغذ میں پڑیہ باندھ لیں اور ٹارٹرک ایسڈ ۳۸ گرین باریک کر کے سفید کاغذ میں لپیٹ لیں۔ بس یہ ہے سڈلٹز پوڈر۔ اسی نسبت سے جس قدر چاہیں۔ پڑیاں بنا لیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ نصف گلاس صاف پانی لے کر اس میں پہلے نیلے رنگ والی پڑیاں ڈالیں۔ جب دوا حل ہو جائے۔ تو سفید کاغذ والی دوا ڈالتے ہی ذرا ہلا کر پی لیں۔ کیونکہ دوسری دوا ڈالنے سے جوش اٹھتا ہے۔ اگر یہ فرو ہو جائے۔ تو اثر باطل ہو جاتا ہے۔ یہ پوڈر ہر عمر اور ہر حالت میں پلایا جا سکتا ہے۔

نوٹ :۔ نیلے اور سفید رنگ کے کاغذ کی شرط صرف دوائی کی شناخت

کے لیئے ہے۔

(۲۲) بیلاڈونا پلاسٹر

یہ پلستر مقامی دافع درد ہے۔ چنانچہ عصبی دردوں، وجع القلب دردریح، دردکمر وغیرہ پر اس کو لگانے سے آرام و سکون نصیب ہوتا ہے علاوہ بریں یہ محلل ورم بھی ہے۔ بڑھے ہوئے غدودوں اور المناک ورموں پر لگائیں۔ تو وہ اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔ اس کے اجزا حسب ذیل ہیں۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا (سیال مُرَبّ لفاح) ایک پونڈ کو تام چینی کے کھلے ظرف میں ڈال کر واٹر باتھ (پانی کی بھاپ) پر اس قدر پکائیں۔ کہ چوتھا حصہ یعنے چار اونس رہ جائے پھر اس میں ریزن پلاسٹر بیس اونس ڈال کر گداز کریں۔ اور خوب ہلاتے رہیں کہ دونو چیزیں یک ذات ہو جائیں۔

نوٹ: ریزن پلاسٹر کا نسخہ نمبر ۶ میں ملاحظہ کیجئے۔

(۲۳) ایمپلاسٹرم پلمبائی آیوڈائیڈائی

اس کو "لیڈ آیوڈائیڈ پلاسٹر" بھی کہتے ہیں۔ یہ مقامی معدل ہے۔ وہ پرانے ورم جن میں درد نہیں ہوتا اس کے لگانے سے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح آتشک کی پھوڑوں اور جذامی گانٹھوں پر لگانا بھی سود مند ہے۔ پرانے ورم رحم میں صرف پیڑو کے مقام پر چپکانا چاہئے نئے سرطانی پھوڑے میں تو اتنا مفید نہیں۔ البتہ پرانے سرطان میں سود مند ہے۔ اسی طرح رسولیوں، گانٹھوں اور بڑھی ہوئی غدودوں کو

نفع بخش ہے

صفت:۔ لیڈ آیوڈائیڈ۔ دو اونس، لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ، رزین (رال)

دو اونس ۔۔ پہلے رال کو باریک کر کے پلاسٹر کے ساتھ نرم آنچ پر پگھلائیں

پھر اس میں لیڈ آیوڈائیڈ نہایت باریک پیس کر ذرا ذرا ڈالتے اور حل کرتے

رہیں۔ حتیٰ کہ تمام سفوف ختم ہو کر پلاسٹر بن جائے۔

نوٹ:۔ لیڈ پلاسٹر کی ترکیب نسخہ نمبر۲ میں دیکھئے۔

(۴۴) سوپ پلاسٹر

اسے لاطینی میں "ایمپلاسٹرم سیپونس" کہتے ہیں۔ یہ صابون کا

ڈاکٹری ضماد ہے۔ جو زخموں پر بطور محافظ لگایا جاتا ہے۔ علاوہ بریں زخم

لبنری، پھنسی، بال توڑ، اٹن اور کیل مہاسوں پر لگانا مفید ہے۔

اسے یوں بنائیے کہ ہارڈ سوپ (سخت صابون) چھ اونس کو گداز کر کے

پگھلے ہوئے لیڈ پلاسٹر ۲ پونڈ میں ملا لیجئے پھر ریزن یعنی رال ایک اونس کو بھی

پگھلا کر اس میں ملا دیجئے۔ اور سب کو ہلکی آنچ پر حل کر کے رکھ لیجئے۔ تیار

(۴۵) منتھول پلاسٹر

یہ جوہر پودینہ کا مرکب لزوتی ہے جو لاطینی میں "ایم پلاسٹرم

منتھول" کہلاتا ہے۔ اسے مقامی طور پر تحذیر و تسکین کے لئے لگاتے

ہیں۔ علاوہ بریں یہ عصبی دردوں کو سکون بخشتا ہے۔

صفت:۔ ییلو بیز ویکس (زرد موم) دو اونس۔ رال چھ

اونس۔ دونوں کو پگھلا کر اس میں منتھول (جوہر پودینہ) تین اونس ڈال کر آنچ سے

فوراً علیحدہ کردیں۔ اور سرد ہونے تک گھوٹتے رہیں۔ اس کو بند بوتل میں رکھنا چاہیئے۔ تاکہ خوشبو نہ اُڑ جائے۔ بوتل کا منہ خوب کھلا ہونا چاہیئے۔

(۲۶) مرکری پلاسٹر

لاطینی میں یہ "ایما پلاسٹرم ہائیڈرارجرائی" کہلاتا ہے۔ یہ دردوں کا محلل ہے۔ مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ سوزشی دردوں اور سوجنوں پر لگایا جاتا ہے۔ چنانچہ آتشکی بدھوں، جذام کی گانٹھوں، سخت ابھاروں بڑھے ہوئے غدودوں پرانی رسولیوں، سخت وصلب ورموں پر اس کو چسپاں کرنا بہت نفع مند ہے۔

صنعت:۔ مرکری (پارہ) تین اونس، آلوز آئل ۵۶ گرین سبلائمڈ سلفر (گندھک مصعد) آٹھ گرین لیڈ پلاسٹر چھ اونس۔ پہلے آلوز آئل یعنی روغن زیتون کو گرم کرکے اس میں گندھک اچھی طرح ملائیں۔ پھر پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں کہ چمک باقی نہ رہے، اب اس میں لیڈ پلاسٹر گداز کرکے مخلوط کردیں۔ اور بہت ہلکی آنچ پر یک ذات کرلیں۔

ضروری نوٹ:۔ واضح رہے۔ کہ پلاسٹر تیار کرتے وقت جب دواؤں کو پگھلانا ہو، تو انہیں نہایت دھیمی آنچ پر رکھیں۔ بعض اوقات دواؤں کو واٹر باتھ یعنی پانی کی بھاپ پر گداز کیا جاتا ہے۔ تاکہ نازک دواؤں کے جوہر ضائع نہ ہوجائیں۔

پلاسٹر لگانے کا طریق یہ ہے۔ کہ مقام ماؤف کے برابر گاڑھے

کپڑے یا موٹے کاغذ کا ٹکڑا کاٹ کر پلاسٹر کو چھری وغیرہ کے ساتھ اس پر پھیلا دیں۔ پھر نرم آگ پر نیم گرم کریں اور پلاسٹر کو ہموار کر کے بیمار جگہ پر چپکا دیں۔ ضرورت ہو تو اوپر سے پٹی باندھی جا سکتی ہے۔

(۴۷) گلیسرین آف بورک ایسڈ

یہ ایک شفاف وغلیظ سیال ہے۔ جو لاطینی میں گلیسرائنم ایسیڈائی بوریسائی کہلاتا ہے۔ اختصار کے طور پر اسے "بورو گلیسرین" بھی کہتے ہیں۔ یہ انٹی سپٹک یعنی دافع عفونت ہے۔ زخموں کو تعفن سے بچاتی ہے۔ عام طور پر اسے زبان لب اور منہ کے امراض میں برتتے ہیں۔ چنانچہ زبان پھٹ گئی ہو۔ ہونٹ پھوٹ گئے ہوں۔ منہ میں چھالے اور زخم ہوں۔ گلے میں ثبور نکل آئیں تو ان تمام حالات میں یہ ایک بھروسے کی اور کثیر الاستعمال چیز ہے۔ ڈاکٹر اس کو ٹیمل بوریسس کی جگہ استعمال کرتے ہیں جس کا نسخہ دیکھئے نمبر ۱۵ میں۔ برتنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ زخموں پر بطور طلا لگائیے اور زبان و لب وغیرہ پر روئی کی پھریری سے استعمال کیجئے۔

اجزاء ترکیب:۔ بورک ایسڈ (جوہر سہاگہ) باریک پیس کر بقدر ایک اونس لیں اور اس میں گلیسرین تین اونس ملا کر خوب حل کر لیں۔ بس تیار ہے۔

(۴۸) گلیسرین آف کاربالک ایسڈ

اسے لاطینی میں گلیسرائنم ایسیڈائی کاربولے سائی کہتے ہیں

انگریزی میں اس کا دوسرا نام "گلیسرین آف فی نول" بھی ہے۔
یہ نہایت دافع تعفن اور قاتل جراثیم ہے۔ خراب اور گندے زخموں پر اس کا لگانا عفونت اور پیپ کا مزیل ہے۔ داد، نئے جمبل اور گنج پر لگانا بہت فائدہ مند ہے۔ خارش کو بھی نافع ہے۔ اسی طرح سرخ بادہ بتی اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کو اس سے نفع ہوتا ہے۔

اس کے اجزا یہ ہیں:- کاربالک ایسڈ ایک اونس لے کر اس میں گلیسرین اس قدر ملالیں۔ کہ کل مرکب پانچ اونس ہو جائے۔ اس کو بھی پھریری سے لگاتے ہیں۔

علاوہ بریں یہ کاربالک گلیسرین اندرونی طور پر بھی استعمال ہوتی ہے وہ اس طرح کہ جن لوگوں کو پرانی قے دامن گیر ہو۔ اور کسی عنوان تھمنے میں نہ آتی ہو۔ تو پانچ قطرے یہ گلیسرین تازہ پانی ایک اونس میں ملاکر پلا دیجئے۔ اور دن رات میں تین چار بار تجدید عمل کرتے رہیے۔ انشاء اللہ قے رک جائے گی۔ مگر نئی شکایت (حادثے) میں یہ مفید نہیں ہے۔ اسی طرح سل اور بلغم کی عفونت میں بھی بدستور اس کو پلا سکتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ فی خوراک ایک قطرہ کریازوٹ بھی شامل کرلیا جائے تو اور بھی نفع مند ہے

(۴۹) گلیسرین آف بورکس

بورک گلیسرین کا ذکر تو اوپر گذر چکا اب بورکس گلیسرین کا حال سنئے۔ درحقیقت یہ میل بورے سس (نسخہ نمبر ۱۵) کا نقش ثانی ہے یہ بھی قلاع، شقوق لب و زبان اور دیگر عفونت کے لئے مستعمل ہے۔ ایک صاحب

تنکے پر دھنکی ہوئی روئی لپیٹ کے اس سے لتھڑ لیجئے اور مقام ماؤف پر لگا دیجئے۔ بس یہ ہے اس کو برتنے کا طریق۔ اب ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیے۔

بورکس (سہاگہ) ایک اونس لے کر باریک پیس لیں۔ پھر اس میں خالص گلیسرین اس قدر ملائیں کہ مرکب کا وزن پورا سات اونس ہو جائے۔ بس تیار ہے۔

(۵۰) گلیسرین آف ٹینک ایسڈ

ٹے نک ایسڈ مازو کا جوہر ہے۔ جو نہایت قابض و حابس ہوتا ہے۔ اسے ایک اونس کے وزن میں لے کر پانچ اونس گلیسرین کے ہمراہ خوب رگڑیئے تو "ٹے نین گلیسرین" تیار ہو جائے گی۔ جسے لاطینی زبان میں "گلیسرائینم ٹے نے سائی" کہتے ہیں۔ اسے اندرونی طور پر بالکل نہیں برتتے۔ صرف بیرونی استعمال کی چیز ہے۔ جہاں مقامی قبض پیدا کرنا ہو وہاں بے کھٹکے لگائیے۔ مثلاً گلے پڑ گئے ہوں۔ خناق کی شکایت ہو حلق میں ورم ہو۔ منہ آگیا ہو۔ زبان پر آبلے ہوں۔ ان سب حالتوں میں یہ مفید و نفع آور دوا ہے۔

(۵۱) گلیسرین آف ایلم

انگریزی میں ایلم پھٹکڑی کو کہتے ہیں۔ اس معمولی دوا سے بھی ایک قسم کی گلیسرین بنتی ہے جو "گلیسرائینم ایلیومی نس" کہلاتی ہے۔ ٹے نین گلیسرین کی طرح اسے بھی منہ اور حلق کے امراض میں استعمال

کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ورم گلو، عظم لوزتین، قلاع یعنی جوشش دہن، انشقاق لب و زبان، زخم لثہ وغیرہ عوارض میں اس سے کام لیجئے۔

صفت:- ایلم پوڈر ڈرشب یمانی معروف) ایک اونس کو ۳ب مقطر ۳ ڈرام میں پیس کر اس میں اس قدر گلیسرین ملائیں۔ کہ وزن پورا چھ اونس ہو جائے۔ لیجئے! دوا تیار ہے۔ صاف شیشی میں ڈال رکھیئے اور حسب موقعہ روئی کے پھاہے سے استعمال کیجئے۔

(۵۲) گلیسرین آف پپسین

قطع نظر اس کے کہ یہ دوا گلے میں لگانا خناق ایسے موذی و اذیت رساں مرض کا فوری وشافی علاج ہے۔ اور قطع نظر اس کے کہ اس کو پلانے سے برسوں کی پرانی بدہضمی منٹوں میں دور ہو جاتی ہے۔ کس مسلمان کا یہ دل گردہ ہے۔ کہ اس نجس و ناپاک اور قطعی حرام چیز کو استعمال کرے۔ ہاں! یہ ہے۔ پپسین جو اس دوا میں بطور جزو اعظم شامل ہے۔ سؤر کے آلات ہضم کا ایک حیوانی جوہر ہے اور خنزیر الامان! اہل اسلام اس کے نام ہی سے نفرت کرتے ہیں۔ چہ جائیکہ اس کا کوئی جزو بدن کے قریب پھٹکنے دیا جائے۔ ہم اپنی کتاب "مشرقی نسخے"[1] میں پپسین کا مفصل ذکر کر چکے ہیں۔ اور اس کا نعم البدل بھی درج کر چکے ہیں۔ ہاں! ایک بات آپ کو سمجھائے دیتے ہیں۔ کہ مسلمان مریض پپسین کے بجائے "پپ ٹین" استعمال کریں۔ تو ہمارے خیال میں بہت موزوں و مناسب ہوگا۔ لطف یہ کہ ان دونوں کے خواص و افعال میں سرمو فرق نہیں۔ پپسین حرام ہے۔ اور

[1] یہ کتاب ۱۲ر قیمت پر مجموعہ کارخانہ سودھا... [illegible] کے پتہ سے مل سکتی ہے

پپ ٹین حلال ! یہ پپ ٹین، پپیتہ یعنی ارنڈ خربوزہ کا جوہر ہے ۔ جو ایک نباتی
چیز ہے ۔ اور ہر مذہب ملت کا مریض و معالج اسے بے خطر استعمال میں لا
سکتا ہے ۔ علاوہ بریں۔ "پپ سین" کی نسبت ہم ایک اور چھپا ہوا راز
بھی آشکارا کردیں ۔ کہ اس کا حصول کوئی سور کے علاوہ گائے کے بچھڑوں کی
اوجھڑی اور انتڑیوں سے بھی حاصل کی جاتی ہے ۔ پس جہاں سور کی وجہ سے
مسلمان اس سے نفرت کرتے ہیں ۔ وہاں برادران ہنود کو بھی اس سے پرہیز
چاہیئے ۔ کہ ان کو گائے کا بہت احترام ہے ۔ نیز یہ پپ سین بنانے والی
دواساز کمپنیاں سور اور گائے کی پپ سین کو الگ الگ نہیں رکھتیں ۔
جب یہ ان دونوں حیوانوں سے تیار کی جاتی ہے ۔ تو ایک ہی جگہ مخلوط کر
دی جاتی ہے جس سے کوئی تمیز باقی نہیں رہتی ۔ اور — انگریز کو تو آپ
چھوڑیئے ۔ کہ اسے نہ گائے سے پرہیز ہے ۔ نہ سور سے اجتناب !

ہاں ! تو بات بہت لمبی ہوگئی ۔ اب چلتے چلتے "گلیسرین آف پپ سین"
کا نسخہ بھی سن لیجیئے ۔ اسے لاطینی میں "گلیسرائی نم پپ سینی" کہتے ہیں
اندرونی طور پر مقدار خوراک ایک سے دو ڈرام ہے ، پانی یا کسی مناسب
مکسچر میں حل کرکے دی جاتی ہے ۔ گلے میں پھریری سے لگاتے ہیں ۔

صفتہ : پپ سین (خنزیر کا جوہر ہاضم) ۸۰۰ گرین ، ایسڈ ہائیڈرو
کلورک (تیزاب نمک) ۱۰ منم ، آب مقطر نصف اونس ، گلیسرین بارہ اونس ،
سب کو حل کرکے شیشی میں رکھ لیں ۔

(۵۳) گلیسرین آف سٹارچ

یہ نشاستہ کی گلیسرین ہے۔ جو بہت ملطف ہوتی ہے۔ کسی جگہ خارش آجائے، کوئی مقام چھل جائے یا پستان کی گھٹنی زخمی ہو جائے۔ تو اسے لگا دیجئے۔ آرام ہو جائے گا! اس کا لاطینی نام گلیسرائنم ایمائی لائی ہے

صفتہ:۔ ایمائل (سٹارچ یا نشاستہ) ایک اونس لے کر آب مقطر نیم گرم ڈیڑھ اونس میں حل کریں۔ جب لئی سی بن جائے۔ تو اس میں ساڑھے چھ اونس گلیسرین ملا دیں، اور نہایت دھیمی آنچ پر رکھ کر شیشے کی ڈنڈی یا صاف چمچے سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ نشاستہ کے ذرے حل ہو کر مرکب نہایت صاف و شفاف تیار ہو جائے۔

(۵۴) گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ

یہ گلیسرین مقامی قابض ہے۔ اور مسکن اثر رکھتی ہے۔ دردناک زخموں اور دنبلوں پر لگاتے ہیں۔ گلے اور منہ کے زخموں میں بھی مفید ہے۔ پرانے فالج کو بہت نفع دیتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

لیڈ ایسی ٹیٹ پانچ اونس، لیڈ آکسائیڈ ۱/۲ ۳ اونس۔ آب مقطر بارہ اونس تینوں کو خوب حل کر لیں، پھر اس میں ایک پائنٹ گلیسرین ڈال کر مخلوط کر دیں اور پانچ دس منٹ ہلکی آنچ پر رکھ کر سرد کر کے رکھ دیں۔

نوٹ:۔ گلیسرین در اصل ایک حیوانی کیمیائی مرکب ہے۔ جو چربی دار صابون سے حاصل ہوتا ہے۔ صابن بنانے والے مغربی کارخانے صابون

بنانے کے بعد اس میں سے گلیسرین علیحدہ کر لیتے ہیں ۔ اور لاکھوں روپے کماتے ہیں ۔ مگر افسوس کہ غلام آباد ہندوستان ابھی اس نفع بخش صنعت سے محروم ہے ۔ ہندوستان کے صابون ساز گلیسرین بنانا جانتے ہی نہیں ۔ مندرجہ بالا مرکبات کے علاوہ گلیسرین سے بے شمار دوسری ادویات بھی تیار ہوتی ہیں جن میں سے بعض کا ذکر آپ کو اسی کتاب میں ملے گا ۔

(۵۵) لنی منٹ آف ایکوناٹ

یہ میٹھا تیلیہ کی مرکب مالش ہے ۔ جو سخت مخدر و مسکن ہے ہر قسم کے دردوں کو عموماً اور اعصابی دردوں کو خصوصاً بہت جلد آرام دیتی ہے ۔ عام طور پر اسے برش کے ساتھ طلا کرتے ہیں لیکن یاد رکھئے ۔ یہ ایک قوی زہر بھی ہے ۔ اس لئے نہایت احتیاط سے رکھیں اور برتیں اور شیشی پر لکھ دیں سخت زہر

اجزا و ترکیب :- ایکوناٹ (میٹھا تیلیہ) کو پیس کر ۴۰ نمبر کا سفوف بنائیں ، یہ سفوف بیس اونس ہو ۔ تو اس میں کافور ساڑھے بارہ ایک اونس ملا کر تیس اونس الکوہال (۹۰ فیصدی) میں پانچ سات روز بھگو رکھیں پھر فلٹر پر چھان لیں اور ثقل یعنی پھوک پر اتنی الکحل اور گذاریں کہ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ڈیڑھ پائنٹ ہو جائے ۔

(۵۶) لنی منٹ آف بیلاڈونا

اس کو لاطینی میں لنی منٹم بیلاڈونی کہتے ہیں ۔ یہ بھی قوی مسکن

و مخدر ہے، اور دردوں میں برتی جاتی ہے۔ اس کا طلا دافع درد ہونے کے علاوہ محلل ورم ہے۔ اگر حاد یعنی تازہ و شدید دردوں اور ورموں پر لنی منٹ آف ایکونائٹ کے ہمراہ برابر وزن ملا کر لگائی جائے۔ تو بیحد نفع ہوتا ہے۔ یہ بھی بہت زہریلی دوا ہے۔ اس لئے احتیاط و شدید ہی سے برتیں۔

صفت:۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا (رقیق خلاصہ لفاح) دس اونس، کافور ایک اونس، آب مقطر (دواونس) الکحل (۹۰ فیصدی) بیس اونس تک۔ سب کو حل کر کے چھان لیں اور مالش کے طور پر برتیں۔ ورموں پر لگا کر اوپر ہلکی ہلکی ٹکور کرنا چاہیئے۔

(۵۷) امونیا لنی منٹ

یہ طلا محرک و محمر ہے۔ متحجر یعنی سخت جوڑوں پر مالش کریں۔ تو وہ نرم ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ پرانے گٹھیا میں اسے بہت استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ بریں زہریلے جانوروں کے کاٹے پر لگانا سودمند ہے۔ مگر دن میں صرف دو یا تین بار ملنا بھی کافی ہے۔ زیادہ استعمال سے جلد پر خراش پیدا ہوتی ہے۔ اور جلنے لگتی ہے۔ نمونیا، ذات الجنب، اور دوسرے سوزشی اورام و آلام میں اس کے ہمراہ بیلاڈونا لنی منٹ شامل کر لی جاتی ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے:۔

لائیکوار امونیا ایک اونس، آمنڈز آئل (بادام روغن) ایک اونس، آلو آئل (زیتون کا تیل) دو اونس سب کو اچھی طرح حل کر کے ذرا کھلے منہ

کی شیشی میں ڈال رکھیں، اور ضرورت کے وقت خوب ہلا کر کام میں لائیں

نوٹ:۔ لائیکوار امونیا جو اس مالش میں پڑتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک سٹرانگ یعنی تیز، دوسرا سمپل یعنی ہلکا۔ اس میں ہلکا ڈالنا چاہئیے تیز ڈالنے سے سوزش پیدا ہوتی ہے۔

(۵۸) لنی منٹ ٹرپین ٹائن

یہ بہت مشہور مالش ہے۔ جو روغن تارپین سے تیار ہوتی ہے اس کو نمونیا، ذات الجنب میں بکثرت برتتے ہیں۔ ویسے ہر قسم کے اورام اور دردوں میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ درد مفاصل، درد ریح، درد عضلی وغیرہ میں سود مند ہے۔ بچوں کے پیٹ میں درد ہو تو شکم پر نیم گرم مل دیجئے۔ منٹوں میں آرام ہوگا۔ مقعد کے ارد گرد لگانے سے چنوں کو نفع ہوتا ہے۔

صفتہ:۔ ٹرپن ٹائن آئل (روغن تارپین) ۱/۲ ۱ اونس، سافٹ سوپ (نرم صابون) ڈیڑھ اونس، کیمفر (کافور) ایک اونس، آب مقطر نیم گرم قریباً پانچ فلوئیڈ اونس۔ پہلے صابون کو گرم پانی میں اور کافور کو روغن تارپین میں حل کر لیں، پھر دونو کو خوب ملا لیں۔ فوراً تیار ہو جائے گی۔ تیار شدہ مالش کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئیے۔ اس لئے بناتے وقت پانی کو کم یا زیادہ کر لیں۔

(۵۹) لنی منٹ آف کلوروفارم

یہ مرض عصبی دردوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ عام طور پر

کسی دوسری مالش مثلاً لنی منٹ بیلاڈونا وغیرہ میں ملا کر استعمال کی جاتی ہے۔ حاد اور تازہ ورموں اور دردوں کے لئے خصوصیت سے بہت مفید ہے۔ نئے وجع مفاصل پر ملیں۔ تو فوراً آرام ہوتا ہے۔

صفت:۔ کلوروفارم خالص دو اونس، لنی منٹ آف کیمفر دو اونس دونوں کو اچھی طرح ملا لیں۔ مالش تیار ہے۔ شیشے کی ڈاٹ والی بوتل میں بند کر کے رکھیں۔ ورنہ اڑ جائے گی۔

لنی منٹ آف کیمفر یوں بنائی جاتی ہے۔ کہ کافور ایک اونس لے کر چار اونس روغن زیتون میں حل کر لیں۔ یہ تنہا بھی مسکن درد اور دافع وجع مفاصل ہے۔

(۶۰) امیونی ایڈ لنی منٹ آف کیمفر

یہ کافور کی ایک مرکب مالش ہے۔ لاطینی میں "لنی منٹم کمفوری امیونی ایٹم" کہلاتی ہے۔ اور ڈاکٹروں کی عام زبان میں "کمپونڈ کیمفر لنی منٹ" یہ محمر بھی ہے اور مقابلہ کنندہ سوزش بھی ہے۔ اس لئے پرانے سوزشی امراض مثلاً وجع مفاصل مزمن، تحجر المفاصل، نمونیا مزمن، ذات الجنب کہنہ وغیرہ میں مفید ہے۔ استعمال سے پہلے شیشی کو ہلا لینا چاہیئے۔

نسخہ:۔ کیمفر (کافور) پانچ اونس، آئل آف لیونڈر (روغن سنبل الطیب) دو ڈرام، لائیکوار امیونیا فورٹس دس اونس، الکحل (۹۰ فیصدی) اس قدر کہ مرکب کا حجم دو پائنٹ ہو جائے۔

نوٹ:۔ تمام قسم کی لنی منٹس (مالشیں) گاڑھی سیال ہوتی ہیں بعض مالشوں کے اوپر چکنائی یا دوسرے روغنی اجزا علیحدہ ہو جاتے ہیں۔

اس لئے استعمال کرنے سے پہلے ہر ایک مالش کو خوب ہلالینا چاہیئے۔ اس قسم کی مالشیں عام طور پر سرد حالت میں لگائی جاتی ہیں کیونکہ گرم کرنے سے ان کے لطیف اجزا اُڑ جاتے ہیں۔ اگر مالش کرنے کے بعد مقام ماؤف کو گرم رکھنا چاہیں۔ تو اوپر روئی باندھ کر ہلکی ہلکی ٹکور کر دیں۔

(۶۱) ڈونوونس سولیوشن

یہ سنکھیا کا ستی محلول ہے۔ جو لاطینی زبان میں "لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرار جرائی آیوڈائیڈائی" کہلاتا ہے۔ انگریزی میں اس کا دوسرا نام سولیوشن آف آرسینی اس اینڈ مرکیورک آیوڈائیڈ ہے۔ اس میں سیماب و سلم الفار کے کیمیائی نمکیات پڑتے ہیں۔ لہذا یہ بجد مصفی خون معدل اور دافع آتشک ہے۔ تمام جلدی امراض اس کو پینے سے دُور ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً وہ امراض جن میں جلد پر چھلکے اترا کرتے ہیں۔ مثلاً داد و تو باد دھار (سعفہ رجمیل) وغیرہ۔ یہ آتشک کے دوسرے درجے میں تو نہایت فائدہ بخش ہے۔ مگر درجہ اوّل میں اتنا مفید نہیں طریق استعمال یہ ہے کہ ۵ منم سے شروع کر کے آہستہ آہستہ اس کی مقدار خوراک بڑھاتے جائیں۔ یعنی ایک قطرہ روزانہ اضافہ کرتے رہیں یہاں تک کہ بیس قطرے تک پہنچ جائیں۔ بدرقہ کے لئے ڈاکٹر لوگ تو صرف پانی برتتے ہیں یا کسی مرکب مزیج (مکسچر) میں ملا کر دیتے ہیں۔ لیکن اطبائے جدید اسے عرق شاہترہ، چرائتہ، عشبہ، چوب چینی وغیرہ میں حل کر کے پلاتے ہیں۔ اس کو نہایت احتیاط سے تول ماپ کر دینا چاہیئے۔ ورنہ معمولی بے احتیاطی سے غیر معمولی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

صفت :۔ آرسینی اس آیوڈائیڈ ½ ۸۷ گرین۔ مرکیورک آیوڈائیڈ ½ ۸۷ گرین۔ دونو کو ڈیڑھ اونس آب مقطر میں حل کر کے فلٹر کر لیں۔ اور فلٹر پر تمام آب مقطر اور ڈالیں کہ کل محلول کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پس اسے صاف شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔

(۶۲) لائیکوار آرسینی کیلس

یہ بھی سنکھیا کا خوشبودار سیال ہے۔ جو اسی نام سے زیادہ مشہور ہے۔ البتہ انگریزی میں اس کو "سولیوشن آف آرسنک" بھی کہتے ہیں۔ یورپ کے تاجروں نے اس کا نام "فاولرس سولیوشن" رکھ دیا ہے۔ یہ ہلکے شربتی رنگ کا معطر محلول ہوتا ہے۔ جو تعدیل و تصفیۂ خون کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔ داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی، ورم احشاء مزمن، سرطان معدہ، قلتِ خون، تمام نوبتی امراض، حمیات نائبہ مزمنہ وغیرہ میں ۲ بوند سے ۸ بوند تک تنہا یا کسی مکسچر میں ملا کر دیا جاتا ہے۔ اس کی ایک سو دس بوندیں ایک گرین سنکھیا ہوتا ہے۔

ترکیب تیاری یہ ہے۔ کہ آرسنک (سم الفار سفید) اور پوٹاسیم کاربونیٹ (جوکھار ولایتی) ہر ایک ½ ۸۷ گرین باریک کر کے تام چینی کے برتن میں دس اونس مقطر پانی ہمراہ کو ٹلوں اور سپرٹ لیمپ کی آنچ پر رکھیں۔ جب دوائیں بخوبی حل ہو جائیں۔ تو سرد کر کے اس میں ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ ۵ ڈرام ملا دیں۔ اور آب مقطر اس قدر شامل کر دیں کہ تیار شدہ سیال کا حجم ٹھیک ایک پائنٹ ہو جائے۔ اب اس کو مصفی بوتل میں بھر لیں۔ بچوں کو چونکہ سنکھیا کی برداشت زیادہ ہوتی ہے

اس لیے انہیں ایک بوند سے چار بوند تک (بمناسبت عمر) دے سکتے ہیں۔
مگر اس کو خالی پیٹ ہرگز نہ دیں۔

(۶۳) سٹرانگ آیوڈین سولیوشن

یہ ایک قسم کا قوی ٹنکچر آیوڈین ہے۔ جو بطور مقابلہ کنندۂ سوزش، سِل
اور سرفہ مزمن میں سینہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ یا پرانے ورموں اور رسولیوں پر
لگایا جاتا ہے۔ اس کو اندرونی طور پر ہرگز نہیں برتتے۔
بنانے کا طریق بالکل آسان اور مختصر ہے یعنی کہ آیوڈین نصف اونس اور
پوٹاسیم آیوڈائیڈ ڈیڑھ اونس لے کر ڈھائی اونس مقطر پانی میں حل کر لیں پھر
اس میں ۹۰ فیصدی والا الکحل اٹھارہ اونس ملا دیں۔ اور خوب ہلا کر رکھ لیں۔
بس سولیوشن آف آیوڈین تیار ہے۔ لاطینی میں اسی کو "لائیکوار آیوڈائی
فورٹس" کہتے ہیں۔

(۶۴) سولیوشن آف ایٹروپین

"ایٹروپین" بیخ لفاح کا جوہر ہے جس کا ٹیکہ بھی کیا جاتا ہے۔
اس کا محلول یا سولیوشن، جو لاطینی میں "لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس" کہلاتا
ہے۔ عموماً بعض امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً موتیا کا اپریشن
کرنے سے پیشتر اس کو چند بار آنکھ میں ڈالتے ہیں تاکہ پتلی اچھی
طرح پھیل جائے۔ اور اس کی حس بھی کم ہو جائے۔ علاوہ بریں یہ
مسکن درد چشم، دافع درد آشوب و سرخی ہے۔ ورم والتہاب کو دور کرتا ہے
طریق استعمال یہ ہے کہ ڈراپر کے ذریعے ایک دو بوند آنکھ میں قطور کریں۔

؎ اس کا مفصل حال ہمارے رسالہ "تجربات ٹکو" میں پڑھیئے۔ منہ

دن میں ایک دانہ دو بار برتنا کافی ہے۔ عام امراض چشم میں محلول مذکور کو ہلکا بھی کر لیتے ہیں۔ وہ اسی طرح کہ سولیوشن موصوف میں برابر وزن آب مقطر ڈال کر نتھی اور صاف شیشی میں ڈال کر ہلائیں۔ تیار ہو جائے گا۔

اب لائیکوار ایٹرو پین کی ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیے:-

ایٹرو پین سلفاس ۱۷½ گرین۔ ایسڈ سیلی سیلک دو گرین۔ دونو کو چار اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (مقطر پانی) میں حل کر لیں یہ ایک فیصدی طاقت کا سولیوشن ہے۔ نوٹ:- بعض اوقات اس کو اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً سل اور دق میں جب کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ اور اس سے مریض کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ تو اسے ایک قطرے کی مقدار میں تھوڑے سے پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ بحکم خدا پسینہ رک جائے گا۔

(۶۵) کانڈیز لوشن

یہ پوٹاسیم پرمینگ نیٹ (کنوؤں میں ڈالنے والی قرمزی دوا) کا محلول ہے جسے انگریزی "سولیوشن آف پوٹاسیم پرمینگینٹ" اور اہل اطالیہ "لائیکوار پوٹاسی آئی پرمینگے نیٹس" کہتے ہیں۔ یہ دافع عفونت ہوتا ہے۔ اور عفونتی بخاروں، ہیضہ وغیرہ میں پلانا مفید ہے۔ گلے کے بعض امراض میں اس کے غرغرے کراتے ہیں۔ زخموں کو دھونے صاف کرنے کے کام آتا ہے۔ رحم، کان، ناک، وغیرہ کو آلائش سے پاک کرنے کے لئے بھی اس کو بطور غسول برتتے ہیں۔

صفتہ :- پوٹاسیم پرمینگینٹ ⅙ ۲۷ گرین کو صاف و مقطر پانی ایک پائنٹ میں حل کرلیں۔ ایک فیصدی طاقت کا محلول تیار ہے۔

(۶۶) لائیکوار بسموتھاتی

اس محلول کا پورا لاطینی نام " لائیکوار بسموتھاتی ایٹ امونیائی سٹریٹس " جو انگریزی میں " سولیوشن آف بسمتھ اینڈ امونیا سائٹریٹ " کہلاتا ہے۔ یہ سیال بہت قابض ہے اور کسی قدر مسکن بھی ہے۔ چنانچہ اسہال و پیچش میں بہت کثرت سے برتا جاتا ہے۔ خون اور آنتوں کو بند کرتا ہے۔ سل اور دق کے دستوں میں خصوصیت سے نفع بخش ہے۔ اور مروڑ، اسہال یا پیچش کی وجہ سے آنتوں میں جو درد پیدا ہوتا ہے۔ وہ بھی اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک دو ڈرام پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار پلائیں۔ ڈاکٹر اسے بعض مکسچروں میں ڈال کر پلاتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے۔ بسمتھ آکسی نائٹریٹ ۱۳ ۶ گرین، پوٹاسیم سائٹریٹ ۱۳ ۶ گرین، پوٹاسیم کاربونیٹ ۷۵ اگرین، ایسڈ نائٹرک ایک اونس لائیکوار امونیا ایک اونس پانی مقطر شدہ اس قدر کہ یہ سیال پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ سب کو حل کر کے صاف شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(۶۷) گولارڈ واٹر۔

گولارڈس لوشن یا گولارڈ واٹر اس دوا کا تجارتی یا اختراعی نام ہے۔ انگریزی میں یہ محلول " سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ڈائیلیوٹ " کہلاتا ہے۔ جسے لاطینی زبان میں " لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس ڈائیلیوٹس " کہتے ہیں۔

یہ شیشے کا ایک ترش کیمیائی مرکب ہے۔ جو صرف بیرونی طور پر برتا جاتا ہے۔ اسے مقامی قابض و مسکن تاثیر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ کسی جگہ موچ یا مروڑ آ گئی ہو۔ سوزش اور جلن ہو یا خراش آ جائے۔ تو روئی کے پھایہ سے وہاں لگا دیجئے۔ درد اور تکلیف نہ باقی رہے گی۔ بواسیری مسوں پر اسکا پھایہ رکھنا مفید ہے۔

صنعت آن:- پہلے ۱/۲ ۱۹ فلوئڈ اونس آب مقطر کو آنچ پر رکھیں ایک دو جوش آجائیں پھر سرد کر کے اس میں الکحال (۹۰ فیصدی) دو ڈرام شامل کریں۔ اور اس کے بعد سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ دو ڈرام ملا کر خوب ہلائیں۔ تاکہ بخوبی یکجان ہو جائے۔ تیار شدہ دوا پوری ایک پائنٹ ہونی چاہیئے۔

نوٹ:- سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ لیڈ آکسائیڈ سات اونس اور لیڈ ایسی ٹیٹ دس اونس کو ایک پائنٹ آب مقطر میں ڈال کر حل کریں پھر اس میں ایک پائنٹ پانی اور ڈال کر کوئلوں کی آنچ یا سپرٹ لیمپ کی حرارت پر جوش دیں۔ اور دوا کے حجم کو پورا رکھنے کے لئے کبھی کبھی اس میں تھوڑا سا آب مقطر ڈال دیا کریں۔ جب سنبال کا رنگ شفاف ہو جائے اور اس میں گدلا پن بالکل نہ رہے تو اسے پیمانہ میں ماپ کر دیکھیں۔ جسقدر پانی کم ہو گیا ہو۔ اور ڈال کر حجم پورے دو پائنٹ کر دیں اور شیشے کے ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔ تیار ہے۔

یہ بہت تیز و تند چیز ہے۔ اسے پانچ سے دس گنا پانی میں ملا کر بیرونی طور پر برتتے ہیں۔ یہ محلول میلوشن دافع سوزش۔ مسکن الم اور قاطع ہے۔ بواسیر ہے۔ اسے گولارڈس اکسٹریکٹ بھی کہتے ہیں۔

(۶۸) نائٹرو گلیسرین سولیوشن

اسے "سولیوشن آف ٹرائی نائٹرین" اور "لائیکوار ٹرائی نائٹراٹنی" بھی کہتے ہیں۔ اس کو نصف سے دو قطرے تک پانی یا کسی مناسب کمپیر وغیرہ میں ملا کر پلاتے ہیں۔ جس سے وجع الفواد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ پس دل کے درد کی یہ ایک بہت زود اثر اور مستند و شافی دوا ہے اور اس نہایت خطرناک مرض کو دو چار خوراکوں میں بالکل دور کر دیتی ہے۔ جن لوگوں کو وجع القلب ہمیشہ دورہ کے ساتھ ہوتا رہتا ہو اگر وہ نصف یا ایک قطرہ روزانہ پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔ اور کچھ روز اس پر مداومت کریں۔ تو باذن اللہ الحکیم دائمی شفا پائیں۔ علاوہ بریں یہ مقوی اعصاب بھی ہے۔ مگر اس فائدہ کے لئے بہت کم برتی جاتی ہے۔

صفت۱: ٹرائی نائٹرو گلیسرین ۳۵ گرین کو چار فلوئیڈ اونس الکحل ۹۰ فیصدی دانے میں خوب حل کریں۔ سولیوشن تیار ہے! اس کو نہایت حزم و احتیاط سے برتنا چاہئے۔ ورنہ سخت نقصان دے گا۔

(۶۹) لائیکوار سٹرکنیا

یہ سٹرکنین یعنے جوہر کچلہ کا محلول ہے۔ جو نہایت قوی زہر ہے۔ اس کو ۲ منم سے ۸ منم تک پانی یا کسی مزیج وغیرہ میں ملا کر پلاتے ہیں۔ جس سے پٹھوں کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ معدہ کو طاقت آتی ہے۔ پاخانہ وقت پر آتا ہے۔ اور پرانی سے پرانی بدہضمی کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ لیکن یاد رکھئے اس کو نہایت احتیاط و ہشیاری سے کام میں لائیے نہیں۔ تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

ترکیب تیاری:۔ سٹرکین ہائیڈرو کلورائیڈ ½ ۱ گرین کو تین اونس آب مقطر میں حل کر کے اس میں قریباً اونس بھر الکحل (۹۰ فیصدی) ملا دیں اور خیال رکھیں۔ کہ تیاری کے بعد محلول کا حجم پورا چار اونس ہونا چاہیئے۔ یہ ایک فیصدی والا محلول ہے۔ جس کے ۱۱۰ منم میں ایک گرین (سٹرکنیا) ہوتا ہے۔

(۷۰) لائیکوار فرائی پر کلورائیڈ

یہ لوہے یا فولاد کا ترش سیال ہے۔ جسے "فولاد سیال" کہنا بجا ہے۔ اسے زبان انگریزی سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ کہتی ہے۔ اور ڈاکٹری کی عام زبان میں "ٹنکچر سٹیل" کے نام سے معروف ہے۔ یہ قابض ہے۔ حابس بھی ہے۔ مقوی خون ہے۔ بہتے ہوئے خون کو بہت جلد بند کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ خون وریدوں سے نکل رہا ہو۔ شریانی جریان خون میں زیادہ مفید نہیں علاوہ اس کے محرقہ بخاروں میں جب دست لگ جاتے ہیں۔ اور کسی عنوان بند ہونے میں نہیں آتے۔ تو اس کو تنہا پانی میں ملا کر یا بعض مکسچروں میں حل کر کے پلانے سے بند ہو جاتے ہیں۔ نیز یہی وہ سیال ہے۔ جس سے آج کل گوناگوں اور بوقلموں "شربت فولاد" تیار ہو رہے ہیں۔ جن کے بنانے کی ایک دو ترکیبیں اس کتاب کے "پیٹنٹ نسخوں" میں درج ہیں۔

نسخہ:۔ سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (لائیکوار فرائی پر کلورائیڈ فورٹ) پانچ اونس لے کر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں۔ کہ حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ زرد رنگ کا سیال بن جائے گا۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵

قطرے ہے۔ دن میں دو سے چار مرتبہ تک دے سکتے ہیں۔

(۷۱) لائیکوار کیلسس

چونے کے پانی سے کون طبیب ناواقف ہے! یہ ڈاکٹری کے علاوہ طب میں بھی بکثرت مستعمل ہے۔ لائم واٹر اور سولیوشن آف لائم بھی اسی کے دوسرے نام ہیں۔ یہ دافع ترشی ہے قابض بھی ہے۔ وہ بدہضمی جو ترشی معدہ کے باعث دامنگیر ہو۔ اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔ بچوں کے اسہال اور قے میں خصوصاً بہت مفید ہے۔ جن بچوں کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ انہیں چمچہ بھر لائم واٹر دودھ میں ملا کر پلا دیجئے ہضم ہو جائیگا۔ ا مقدار خوراک ایک اونس سے ۴ اونس تک۔ بچوں کو ایک ڈرام سے چار ڈرام، اس کے ہر ایک اونس پانی میں نصف گرین چونا ہوتا ہے۔

لائم واٹر یا چونے کا پانی اس طرح تیار ہوتا ہے۔ کہ کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ یعنی تازہ بجھایا ہوا صاف چونہ دو اونس لے کر شیشے کے بڑے برتن میں ڈالیں اور ایک گیلن پانی ملا کر خوب حل کریں۔ اور حفاظت سے رکھ دیں۔ بارہ گھنٹے بعد اوپر سے صاف پانی نتھار لیں۔ یہی لائم واٹر ہے۔ اسے سبز رنگ کی بوتلوں میں بھر کر بلوری ڈاٹ سے بند کر کے روشنی سے بچا کر رکھیں۔ اور تیاری کے وقت مقطر پانی استعمال کریں۔

(۷۲) سیکریٹڈ لائم واٹر

چونے کا پھیکا پانی تو آپ "بادلِ نخواستہ" پی چکے ہیں۔ اب ذرا اس کا میٹھا میٹھا خوش ذائقہ پانی بھی چکھ لیں۔ اور ڈاکٹری ایجادوں کی چٹخارے لے لے کر تعریف کیجئے یہ آب آہک شیریں اہل اٹلی کے ہاں تو لائیکوار کیلسس

سیکے رٹیس کہلاتا ہے لیکن فرنگی لوگ اس کو "سیکے ریٹیڈ سولیوشن آف لائم" بھی کہتے ہیں، یہ بھی سادہ لائم واٹر کی طرح دافع ترشی، قابض، مزیل اسہال، ہاضم شیر اور مقوی معدہ ہے۔ علاوہ بریں پرانی قے اور ایام حمل کی قے اس کے استعمال سے رک جاتی ہے۔ یہ بڑوں کو ۲۰ قطرے سے ایک ڈرام تک اور بچوں کو ۵ قطرے سے ۲۰ قطرے تک پانی، دودھ، سوڈا واٹر وغیرہ میں ملاکر پلایا جاتا ہے۔ نسخہ ذیل میں درج ہے۔

ایک پائنٹ صاف اور مقطر پانی لے کر اس میں دو اونس اعلے درجے کی سفید دانہ کھانڈ حل کریں۔ پھر اسے سبز رنگ کی بڑی بوتل میں ڈال کر ایک اونس کیلسیم ہائیڈرواکسائیڈ (بجھا ہوا صاف چونہ) ملائیں اور پانچ منٹ تک خوب ہلاتے رہیں، بعد ازاں رکھ دیں۔ اور ہر تین گھنٹے بعد ایک بار ہلا دیا کریں۔ پھر ۲۴ گھنٹے بعد نتھرا ہوا پانی الگ کرلیں۔ اور سبز بوتل میں شیشے کا کارک لگاکر رکھ دیں، یہ دو فی صدی طاقت کا پانی ہے۔ جس کے ایک اونس میں آٹھ گرین چونہ ہوتا ہے۔

(۷۳) لائیکوار ہائیڈرارجراتی

دس گرین مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) کو ایک پائنٹ آب مقطر میں اچھی طرح حل کرلیا جاتے۔ تو لائیکوار ہائیڈرارجراتی پرکلورائیڈائی تیار ہوتا ہے جسے سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ بھی کہتے ہیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کا معدل اور مصفی خون ہے۔ تمام جلدی امراض میں عموماً اور آتشک میں خصوصاً نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔ اسے پانی میں ملاکر نصف سے ایک ڈرام تک دیتے ہیں

نازک مزاج عورتوں کو ۱۵ ـ ۲۰ قطرے دینا کافی ہے۔ اس کے دوران استعمال
میں افیون یا اس کا کوئی مرکب ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۷۴) لائیکوار میگنیشیا کارب

درحقیقت یہ ایک مکسچر ہے۔ جو ترش بدہضمی اور صداع غشیانی میں ایک
سے دو اونس تک پلایا جاتا ہے۔ یہ ہلکا قبض کشا ہے۔ اور معدہ کی حموضت کو
زائل کرتا ہے۔ اسے سولیوشن آف بیگ نیشیم کاربونیٹ اور فلوٹیڈ میگ
نیشیا بھی کہتے ہیں۔ اس کو عموماً غذا سے گھنٹہ دو گھنٹہ پیشتر دینا چاہیئے
یا کھانا ہضم ہونے کے بعد۔ نسخہ یہ ہے:۔
میگنیشیا سلفاس چار اونس، سوڈا کاربونیٹ پانچ اونس
دونوں کو مقطر پانی دو پائنٹ میں حل کر لیں، تیار ہے!

(۷۵) ییلو واش

یہ زرد رنگ کا محلول سیماب کے کیمیائی نمک سے بنتا ہے۔ جسے لاطینی
زبان میں "لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوا" اور انگریزی "ییلو مرکیوریل لوشن"
کہتی ہے۔ یہ دوا پلانے کی نہیں، صرف لگانے کی ہے۔ اور بہت زہریلی ہے۔
اسے آتشکی زخموں پر روئی کی پھریری سے طلا کرتے ہیں۔ بہت نفع ہوتا ہے
دن میں دو تین بار لگانی چاہیئے۔ اس کے اجزاء یہ ہیں۔
مرکیورک کلورائیڈ (دار چکنا)، بیس گرین کو لائم واٹر (چونے کے پانی)
دس اونس میں حل کر لیں۔ لوشن تیار ہے۔

٭ ٭ ٭ ٭ ٭

کسٹر آئل مکسچر (۷۶)

یہ ارنڈی کے تیل کا محلول ہے، جو تھوڑے سے وزن میں تنفس کشادہ ملیّن اور زیادہ مقدار میں بے ضرر مسہل ہوتا ہے، یہ کسی حالت میں نقصان نہیں دیتا اور اسی صفت کے باعث اسے حاملہ مستورات، مریضان بواسیر و زحیر، بچوں اور بوڑھوں کو بے خطر دیدیتے ہیں۔ پیچش کی بیماری میں، چاہے وہ سدی ہو یا غیر سدی، کاذب ہو یا صادق، اصل علاج سے پیشتر اس کی ایک خوراک پلا دی جائے، تو معدہ و امعاء صاف ہو کر دوا کو قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے اور بہت جلد نفع ہوتا ہے۔ علاوہ بریں بعض نازک مزاج، جو کسٹر آئل کو بدبو اور بدذائقہ ہونے کی وجہ سے نہیں پی سکتے۔ اس کو بخوشی پی لیتے ہیں۔

صنعتہ:- ڈیڑھ اونس کسٹر آئل ولائتی (روغن بیدانجیر) میں چھ ڈرام گم ایکیشیا پوڈر (صمغ عربی مسفوف) ملائیں۔ پھر عرق دار چینی دعرق بہار سوا سوا اونس لے کر باہم ملا کے اس مرکب میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور گھونٹتے جائیں۔ تا آنکہ سفید رنگ کا غلیظ شیرہ تیار ہو جائے۔ اس کی مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک ہے۔ اگر اسے شیریں کرنا چاہیں۔ تو تھوڑا سا اورنج سیرپ یعنے شربت سنگترہ یا شربت لیموں یا شربت صندل ملا لیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے ایک ڈرام سے نصف اونس تک پلائیں۔ اسے عام طور پر خلوئے معدہ ہی پلاتے ہیں۔ اور اس سے دست ذرا دیر کے بعد آتے ہیں۔

نوٹ:- آج کل بعض ڈاکٹر یہ مکسچر عرقیات کے بجائے مقطر پانی میں

بنا لیتے ہیں لیکن اس طریق سے بنے ہوئے مکسچر سے وہ غرض پوری نہیں ہوتی جس کے لئے یہ تجویز کیا گیا تھا۔ یعنی اس کی بُو اور ذائقہ کی اصلاح نہیں ہوتی۔ پس اس کو ہمیشہ عرقیات میں تیار کرنا چاہیئے۔

(۲۲) امیونائیکم مکسچر

یہ دودھ کے مانند سفید شیرہ ہے جو اشق سے تیار ہوتا ہے۔ اور شیریں ہونے کے باعث بآسانی پیا جا سکتا ہے۔ یہ پھیپھڑوں میں تحریک کر کے ہوائی نالیوں کو ملاتا جاتا ہے جس سے پھیپھڑوں اور اس کی رگوں میں جما اور پھنسا ہوا گاڑھا اور لیس دار بلغم سہولت سے خارج ہونے لگتا ہے۔ اس قیمتی فائدہ کی وجہ سے اس کو دمہ میں دیتے ہیں یا بلغمی کھانسی میں۔ چنانچہ ضیق النفس کا دورہ جب قرب قیامت کی خبر لاتا ہے اور بلغم بلزوجہ چسپندہ کے باعث جب دمہ کا مریض خوشی کی بہشت سے نکل کر تکلیف و نزع کی دوزخ میں جا گرتا ہے تو اس کی ایک ہی دو خوراکیں جلتے ہوئے انگاروں پر پانی ڈال دیتی ہیں۔ اور بیچارا ناتواں مریض مایوسی کے عالم کو خیرباد کہہ کر اُمید کی دنیا میں بسنے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ محلول کچھ محلل بھی ہے۔ لہذا احشائے صدر کے ورموں میں سودمند ہے۔ چنانچہ نمونیا، شوصہ، ذات الجنب اور سعال ورمی میں بہت نفع بخش ہے۔ اس کو نصف ایک اونس کی مقدار میں تین چار مرتبہ دینا چاہیئے۔ بنانے کی ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

امیونائیکم (اشق) کو پیس کر تنکوں وغیرہ سے پاک کریں۔ یہ صاف شدہ اشق نصف اونس لے کر تھوڑا تھوڑا آب مقطر ملا کر رگڑنا شروع کریں۔ جب

پندرہ اونس پانی صرف ہوکر دوا دودھ کی طرح سفید ہو جائے۔ تو اسے ململ کی صافی سے چھان لیں۔ اور اس میں ایک اونس سیرپ آف ٹولو حل کرکے رکھ لیں مکسچر تیار ہے

(۷۸) برانڈی مکسچر

یہ ایک مقوی و مغذی جرعہ ہے۔ جو انڈوں کی زردی سے مرکب کیا جاتا ہے۔ اس کو کمزور مریضوں کی حالت اور طاقت کو بحال رکھنے اور کھوتی ہوئی طاقت واپس لانے کے لئے پلاتے ہیں۔ چنانچہ نمونیا۔ کھانسی۔ ذات الجنب ہیضہ۔ سل۔ دق پرانے بخاروں اور دوسرے کمزور کر دینے والے امراض کے دوران یا بعد میں اس کو دینا مفید ہوتا ہے۔ تاکہ بیمار زیادہ نحیف و نزار نہ ہو جائے۔ اور اگر ضعف و ناتوانی کا غلبہ ہو چکا ہے۔ تو اس کا ازالہ ہو جائے۔ پس یہ کوئی دوا نہیں۔ بلکہ دوائے غذائی ہے۔ ہاں مسلمان مریضوں کو اس سے حتی الوسع پرہیز چاہیئے۔ کیونکہ اس میں شراب موجود ہے۔ اگرچہ ہر لحاظ سے ام الخبائث ہے۔ تو اگر اس کو دینا ناگزیر ہو۔ تو ہماری رائے میں برانڈی کی بجائے اس کے دو چند آب انگور ملا لینا چاہیئے جس سے اس کا مزا اور اثر بھی بڑھ جائے گا۔ اور دل و دماغ کو فرحت و قوت ملے گی۔ برانڈی مکسچر کی مقدار خوراک ایک سے دو اونس تک معین ہے۔

صفتنا۔ یوک آف ایگ (مرغی کے تازہ انڈوں کی زردی) دو عدد لے کر اس میں سفید دانہ کھانڈ نصف اونس ڈال کر کھرل کریں۔ پھر دار چینی کا عرق چار اونس لے کر تھوڑا تھوڑا ملاتے اور حل کرتے رہیں۔ بعدہ برانڈی چار اونس

اسی طرح ملا دیں۔ اس کو "رگیہ فلپ" بھی کہتے ہیں۔ اور اہل اطابیہ اسے سپچو اسپرٹس وائناٹی گیلس ساٹی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

(۷۹) بلیک ڈرافٹ

سیاہ رنگت کے باعث یہ دوا "بلیک ڈرافٹ" (یعنے کالا گھونٹ) کہلاتی ہے۔ اصل میں یہ سنا کی کا ایک ڈاکٹری مرکب ہے۔ جس کے پینے سے پانی کی طرح دست آتے ہیں۔ جن امراض میں بدن سے مائیت خارج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً استسقا وغیرہ میں، وہاں اس کا استعمال بہت موزون و مناسب ہے۔ اہل فرنگ اس کو "کمپونڈ مکسچر آف سنا" کہتے ہیں اور اٹلی والے "مسچورا سینی کمپازیٹا"۔ قدر شربت نصف تا ایک اونس، جو عموماً نہار منہ پلایا جاتا ہے۔

اجزا و ترکیب:۔ میگ نیشیا سلفیٹ پانچ اونس۔ لیکوئیڈ ایکسٹرکٹ آف لکورس (رب السوس سیال) ایک اونس۔ ٹنکچر کارڈ مم کمپونڈ (تخفیف الائچی مرکب) دو اونس، سپرٹ امونیا ایرو میٹک ایک اونس، انفیوژن آف سنا (مطبوخ سنا کی) ۲ تا ایک پائنٹ سب کو حل کرلیں۔

نوٹ:۔ انفیوژن آف سنا تیار کرنے کی ترکیب نسخہ ۱ میں ملاحظہ کیجئے

(۸۰) کمپونڈ آئرن مکسچر

فولاد کا یہ مرکب مزیج مغرب کی تجارتی زبان میں "گری فتھس مکسچر" کہلاتا ہے۔ اور اطالیوں کے ہاں "مسچورا فراتی کمپازیٹا" کے نام سے مشہور ہے

یہ بہت قوی و مولد خون .. سمجھا جاتا ہے۔ بیماری کے بعد کمزوری رفع کرنے کی غرض سے عام طور پر یہی پلاتے ہیں۔ اہل فرنگ تو اس کے بہت مداح ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ برسوں کی کمزوری اس کے استعمال سے گھنٹوں میں دُور ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مانچسٹر کے ایک انگریز افسر نے لکھا کہ میں ایک بار کسی طویل مرض میں مبتلا ہو گیا تھا۔ بیماری تو کسی نہ کسی طرح چند ماہ بعد دُور ہو گئی۔ لیکن کمزوری نے وہ شدت اختیار کی۔ کہ پہلو بدلنا اور بات تک کرنا دشوار ہو گیا۔ چنانچہ یہ ضعف ونقاہت دیکھ کر میرے معالج نے میرے لئے یہ آئرن مکسچر تجویز کیا۔ جس سے چند ہی دنوں میں میں موٹا تازہ قوی و پُر خون ہو گیا۔ علاوہ ازیں یہ مکسچر مدر حیض بھی ہے۔ مگران عورتوں کی بندش اس سے کھلتی ہے۔ جن کے بدن میں خون کم ہو۔ اس کو ایام سے دو چار روز پیشتر ہی سے پلانا شروع کر دیجئے۔ اور ایام بھر پلاتے رہیئے۔ بحکم کردگار رکاوٹ دُور ہو جائے گی۔ مقدار خوراک عام طور پر آدھ اونس سے کر ایک اونس تک ہے۔ اگر اس کو کھانا کھانے کے پون آدھ گھنٹہ بعد پلایا جائے۔ تو زیادہ موزوں رہے گا۔ دن میں دو کی بجائے تین بار بھی پلا سکتے ہیں۔

صفت :- فراتی سلفاس (ہیرا کسیس ولایتی) پچاس گرین۔ پوٹاسیم کاربونیٹ (جو کھار ولایتی) ایک ڈرام۔ مرمرد (مُرکی) دو ڈرام۔ شکر سفید دو ڈرام۔ سپرٹ آف نٹ مگ (روح جائفل) سولونز انکوار دزی (عرق گلاب) ایک پائنٹ یہ ہیں کل اجزاء۔ اب ترکیب تیاری سنیئے۔

پہلے مرکی کو خوب باریک پیسیں۔ پھر جو کھار ملاکر کھرل کریں اور کھانڈ ڈال کر سفوف سا تیار کر لیں اب اسے کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا عرق ڈالتے اور سحق کرتے رہیں۔ یہاں تک پندرہ سولہ اونس عرق گھل مل جائے بعد ازاں باقی عرق میں جو تقریباً تین چار اونس ہوگا۔ فراٹی سلفاس حل کرکے مذکورہ محلول میں ڈالدیں اور خوب باریک ہلا چلا کر رکھ لیں۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح ہلا لینا چاہیئے۔ فولاد کے دیگر مرکبات کی طرح یہ زیادہ قبض نہیں کرتا۔

(۸۱) کریاذوٹ مکسچر

یہ محلول سِل میں نہایت مفید ہے۔ دق وسل کے جراثیم کو ہلاک و بے اثر کرنے کی غرض سے پلایا جاتا ہے۔ نئی اور پرانی نفے میں بھی سودمند ہے۔ درد سینہ۔ وجع المعدہ۔ درد امعا۔ دردِ جگر وغیرہ کا مسکن ہے۔ نمونیا کھانسی وغیرہ میں اس کو دفعیۂ عفونت کے لئے پلاتے ہیں۔ یہ قابض ہونے کی وجہ سے عام دستوں اور مسلول و مدقوق کے اسہال نیز پیچش وغیرہ میں بھی نفع دیتا ہے۔ مقدار خوراک نصف تا ایک اونس۔

صفت ان:۔ کریا زوٹ ۸ ڈرام کو چودہ اونس آب مقطر میں خوب حل کریں پھر سپرٹ آف کلورفارم ۱۶ قطرے ڈال کر اچھی طرح ہلائیں۔ بعدہٗ سمپل سیرپ ایک اونس ملاکر اس میں اتنا پانی اور ڈالیں۔ کہ کل مکسچر سولہ اونس ہو جائے۔

نوٹ:۔ سمپل سیرپ بنانے کے لئے نسخہ نمبر ۴۳ دیکھیں۔

(۸۲) گوائیکم مکسچر

محرک اور مدر بول ہونے کی وجہ سے اس محلول کو قلت و بندش بول اور وجع مفاصل میں دیتے ہیں۔ اس کو قدرے زیادہ وزن میں دینے سے چھوٹے چھوٹے سنگریزے اور ریگ وغیرہ کے اخراج میں بھی مدد ملتی ہے۔ ایک ایک اونس کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ پلانا چاہیئے۔

اجزاو ترکیب:۔ گوائیکم ریزن آدھ اونس۔ ٹراگے کنتھ (کتیرا) ۲۵ گرین۔ شکر سفید نصف اونس سب کو خوب باریک کرکے سنےمن واٹر (عرق دارچینی) ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ ایک پائنٹ مکسچر تیار ہو جائے۔ اس کو پلاتے وقت شیشی خوب ہلا لیں۔

(۸۳) چاک مکسچر

تیمولیا یعنے کھریا مٹی کا یہ مرکب محلول، جو مسچورا کریٹی کہلاتا ہے۔ دافع حموضت اور قابض ہونے کے باعث اسہال سادہ و دموی، زحیر اور بچوں کے دستوں میں نہایت مفید ہے۔ اس کی ایک ترکیب نسخہ نمبر ۱۶ میں درج ہو چکی ہے۔ دوسرا طریق یہاں درج کیا جاتا ہے۔

صنعتہا:۔ کریٹا پرے پریٹا (صاف شدہ تیمولیا) دو ڈرام، ابھنتھ ایک ڈرام، کیٹی کیو (کتھ) ۲۰ گرین۔ گم اکیشیا (صمغ عربی) ۳۰ گرین۔ کتیرا ۳۰ گرین۔ شکر سفید ایک اونس، عرق دارچینی، عرق الائچی ہر ایک چار اونس خشک دواؤں کو پیس کر خوب باریک کریں۔ پھر تھوڑے تھوڑے عرقیات ڈال کر لیٹی سی بنالیں۔ اور تمام عرق آہستہ آہستہ ملا کر محلول تیار کریں۔ خوراک

لفف سے ایک اونس دن میں تین بار۔

نوٹ:۔ اس مکسچر میں بعض ڈاکٹر شکر سفید نہیں ڈالتے۔ بلکہ اس کی جگہ سیرپ آف اورنج فلاور (شربت بہار) یا سیرپ آف ایپل (شربت سیب) فی خوراک ایک ڈرام ملا لیتے ہیں۔ علاوہ بریں یہ بھی یاد رکھیئے کہ چاک مکسچر کا نسخہ پہلے مستند تھا۔ جو اب فارما کوپیا سے خارج کر دیا گیا ہے مستند نسخہ وہی ہے جو نمبر ۱۶ میں مذکور ہوا۔

(۸۴) پلیولا پی کے کوآنٹی کمپوسیٹا

یہ اننت مول اور جنگلی پیاز کی مرکب گولیاں ہیں جو انگریزی میں پل آف اپی کے کوآنٹا ودہ سکوئل کہلاتی ہیں۔ ان کی مقدار خوراک چار سے آٹھ گرین تک ہے۔ یہ منفث و مخرج بلغم ہیں۔ دمہ۔ رطوبی اور سرفہ تر میں بہت مفید ہیں ہوائی نالیوں کو رطوبات غلیظہ سے پاک کرتی ہیں اور خشکی کی وجہ سے جو استسقا پیدا ہوتا ہے۔ اس کو دور کرتی ہیں۔ دن میں دو سے چار مرتبہ تک آب نیم گرم سے کھا سکتے ہیں۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

پلوا پی کے کوآنٹی کمپازیٹا تین اونس۔ سکوئل (جنگلی پیاز) ایک اونس دونوں کو کوٹ کر سیرپ آف گلیوکوز کی مدد سے گولیاں بانُبدی بنائیں۔

نوٹ:۔ پلوا پی کے کوآنٹی کمپازیٹا جو انگریزی میں کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوآنٹا کہلاتا ہے۔ کا نسخہ اسی باب میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔

(۸۵) پل ایلوز اینڈ ایسا فیٹڈا

مصبر اور ہینگ کی یہ مرکب حبوب قبض کشائی اور دفع تفتیح کے لئے

استعمال ہوتی ہیں۔ یہ اپھارہ۔ بدہضمی اور خرابی معدہ کو دور کرتی ہیں۔
ریاح کو توڑتی اور تلیین پیدا کرتی ہیں۔ حبس امعا میں بھی ان کا کھلانا مفید ہے
تشنجی امراض مثلاً کزاز، تمدد وغیرہ میں بھی ان کا کھلانا مفید ہے۔ علاوہ ریں
حیض ونفاس کی بندش میں سودمند ہیں۔ خوراک ۴ تا ۸ گرین ہمراہ
آب تازہ۔

صفت۔ سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) ایک اونس۔ ایسافوٹیڈا
(ہینگ) ایک اونس ہارڈ سوپ (سخت صابون) ایک اونس تینوں کو کوٹ پیس
کر کن فیکشن آف روزیز (گلقند) ایک اونس کے ہمراہ خوب کھرل کریں، پھر
گولیاں بنائیں یا کیدی سی بنا کے رکھ لیں۔

(۸۷) پل ایلوز اینڈ آئرن

یہ گولیاں فولاد و صبر سے ترکیب یافتہ ہیں۔ یہ قبض کشا ہونے کے
علاوہ مقوی خون اور مدر حیض۔ قبض کشائی کے لئے بقدار ۸ گرین رات کو
سوتے وقت دودھ یا نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ ادرار حیض کے واسطے چار
چار گرین دن میں تین چار مرتبہ تازہ پانی سے بلع کرائیں۔ اور ایام بھر کھلاتے
رہیں۔ تقویت خون کے لئے چار چار گرین صبح شام بعد از طعام ہمراہ شیر گاؤ
نیم گرم استعمال کریں۔

صفت۔ اکسی لیٹڈ فیرس سلفیٹ (ہیرا کسیس ولائتی شگفت کیا ہوا)
ایک اونس۔ باربیڈوز ایلوز (صبر بربری) دو اونس۔ کمپونڈ پوڈر آف سنے من
تین اونس سب کو باریک کوٹ کر گلوکوز سیرپ کے ہمراہ گولیاں بنالیں اور چینی یا

شیشے کے ظرف میں محفوظ رکھیں

نوٹ :- کمپونڈ پوڈر آف سنے من بنانیکی یہ ترکیب ہے ۔ کہ سنے من بارک (دارچینی) ایک اونس کارڈےمم سیڈز (دانہ الائچی) ایک اونس جنجر (سونٹھ) ایک اونس لے کر خوب باریک پیس لیں تیار ہے ۔ اس کی مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین ہے ۔ اس کو خوشبو اور کسر ریاح کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

(۸۷) پل ایلوز اینڈ مرہ

مصبر و مرکی کی یہ گولیاں اگرچہ ملین و مسہل بھی ہیں ۔ لیکن زیادہ تر ان کو ادرار حیض کے لئے برتا جاتا ہے ۔ چنانچہ شروع ایام میں یا دو چار روز پہلے سے چار چار گرین کی مقدار میں دن میں تین بار کھلاتے رہیں ۔ تو عرصہ سے رکا ہوا خون جاری ہو جاتا ہے ۔

صفت ان :- سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) دو اونس مرہ (مرکی) ایک اونس دونوں کو باریک پیس کر سیرپ آف گلوکوز بقدر ڈیڑھ اونس میں ملا لیں اور محفوظ رکھیں

(۸۸) کمپونڈ سکے منی پل

یہ گولیاں سقمونیا اور جلاپہ سے مرکب ہیں ۔ اور شدید اسہال لاتی ہیں چنانچہ جب مسہل کی ضرورت ہو ۔ صبح خلوئے معدہ یا رات کو سوتے وقت چار سے آٹھ گرین تک کھا لیجئے ۔ دو چار دست ہو جائیں گے استسقاء میں ان کی مداومت بہت مفید ہے ۔

اجزا و ترکیب :- سقمونیا ولایتی ایک اونس ۔ جلیپ ریزن (رال جلاپہ)

ایک اونس ۔ کرڈ سوپ ایک اونس سب کو باریک کوٹ کر ٹنکچر آف جنجر تین اونس میں مخلوط کرلیں ۔ تیار ہے ۔

(۸۹) کمپونڈ سوپ پلز

یہ صابن اور افیون سے بنی ہوئی حبوب ہیں ۔ جو قابض اور مخدر ہوتی ہیں ۔ ان کو درد معدہ شدید ۔ قولنج ۔ درد گردہ ۔ درد جگر ۔ اسہال پیچش وغیرہ میں دو گرین سے چار گرین تک کھلایا جاتا ہے ۔ لیکن بچوں کو ہرگز نہ دیں ۔ اسی طرح نازک مزاج عورتوں کو بھی سمجھ سوچ کر کھلائیں ۔ جن امراض میں قبض کشائی کی ضرورت ہو ۔ ان میں یہ گولیاں کھلانا ہوں ۔ تو ان کے ہمراہ کوئی ملین یا مسہل دوا ضرور شامل کرلیں ۔ نسخہ یہ ہے ۔

اوپیم (افیون) نصف اونس ۔ ہارڈ سوپ (سخت صابن) ڈیڑھ اونس دونوں کو سیرپ آف گلوکوز میں پیکر لُبدی بنا کے رکھیں ۔ لاطینی زبان میں یہ پی لیولا سپونس کمپاژیٹا کہلاتی ہیں ۔

(۹۰) آئرن پلز

آہن و فولاد کی یہ مرکب گولیاں عام جسمانی کمزوری اور اخناس طمث میں برتی جاتی ہیں ۔ خون جاری کرنے کے لئے چار چار گرین دن میں تین بار کھلائیں ۔ جسمانی طاقت بڑھانے کیواسطے نوجوان کو چار گرین اور ادھیڑ کو آٹھ گرین صبح و شام غذا کے بعد دودھ سے دیں ۔ بیماری کے بعد کی کمزوری میں بھی ان کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے ۔

صنعت :- ایکسی کیٹڈ فیرائی سلفاس ڈیڑھ سو گرین ۔ ایکسی کیٹڈم سوڈیم

کاربونیٹ ۹۵ گرین، گم اکیشیا ۵ گرین، ٹراگے کنتھ ۵ گرین اور آب مقطر
بیس گرین کے ہمراہ کھرل کر کے رکھ لیں۔

نوٹ:- سمپل سیرپ کے لئے نسخہ نمبر ۳۴ ملاحظہ کریں۔

(۹۱) پل آف کونین سلفیٹ

یہ کونین کی گولیاں جنرل ٹانک (عام مقوی) اور دافع امراض نوبتی ہیں
چنانچہ کسی بیماری وغیرہ سے جسم دبلا پتلا ضعیف و نحیف ہو گیا ہو۔ تو دو دو چار
گرین یہ حبوب صبح شام دودھ سے کھلاتے رہیئے طاقتور ہو جاتے ہیں! خدانخواستہ
کسی کو نوبت کے ساتھ بخار آتا ہو یا دورہ سے درد ہوتا ہو۔ بخار اور درد چاہے
کسی وجہ سے ہو۔ اور کسی قسم کا ہو۔ اس کی آٹھ گرین کی ایک خوراک تازہ پانی
سے کھلا دیں۔ مگر دورہ مرض سے گھنٹہ بھر پیشتر کھلا دیں۔ انشاء اللہ مرض کا
حملہ رک جائے گا۔

بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ کونین سلفاس ایک ڈرام، ٹارٹرک ایسڈ دو
گرین ٹراگے کنتھ (کتیرا) دو گرین۔ سب کو خوب سحق کر کے اس میں آٹھ گرین
گلیسرین ملائیں۔ اور آب مقطر یا قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کریں یہاں تک کہ
قوام حبوبی پر آجائے پھر اس کی گولیاں بنالیں۔

(۹۲) بلیو پل

آسمانی رنگ کی یہ گولیاں لاطینی میں "پلی لیولا ہائیڈ۔ راز جرائی" کے نام سے
مشہور ہیں۔ جن کو انگریزی میں "مرکری پلز" بھی کہتے ہیں۔ یہ خون کی
تعدیل کرتی ہیں۔ اور ملین و قبض کشا ہیں۔ عام طور پر آتشک میں کھلاتی جاتی

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین ہمراہ آب تازہ۔

نوٹ:- بعض ڈاکٹران کو عظم دورم جگر میں کھلاتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ رات کو سوتے وقت بقدر ۸ گرین یہ گولی آب نیم گرم سے کھلا کر صبح ۲ ڈرام سے ۴ ڈرام تک میگ نیشیا یا فروٹ سالٹ پانی میں گھول کر پلا دیتے ہیں۔ جس سے معدہ و امعا نفضلہ سے پاک ہونے کے علاوہ جگر میں قبولیت دوا کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ پھر اصل مرض کا علاج شروع کر دیا جاتا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ یہ مفید و کارآمد دستور علاج ڈاکٹری میں مستند نہیں۔

گویا ایلوپیتھی اس دوا کے ایک بہت بڑے فائدے سے محروم ہے۔ اب نسخہ لکھا جاتا ہے

صنعتنا: مرکری (سیماب مصفی) دو اونس گرینین اونس عمدہ گلقند کے ہمراہ خوب کھرل کریں یہاں تک کہ پارے کے ذرات نابود ہو جائیں۔ اور دوا کی سیاہی غائب ہو کر نیلا پن غالب آجائے۔ اب اس میں پوڈرڈ لیکورس روٹ (ملٹھی کا نہایت باریک سفوف) ایک اونس ملا کر اچھی طرح ملا یہ کریں پھر گولیاں بنا کر رکھ لیں ان کو کسی دھات کے برتن میں ہرگز نہ رکھیں۔

(۹۳) پلمرس پلز

یہ بھی سیماب ہی کی کیمیائی جوب ہیں۔ جو معدل و مصفی خون اور قبض کشا ہیں۔ ان کو بھی عام طور پر آتشک میں کھلاتے ہیں۔

صنعت ان:- مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور) ایک اونس۔ گوائیکم ریزن دو اونس۔ سلفیوریٹیڈ انٹی منی ایک اونس تمام دواؤں کو باریک کر کے کسٹرائل

۸۰ گرین سے چرب کریں اور الکحل (۹۰ فیصدی) ایک ڈرام یا کم وبیش میں حل کرکے گولیاں بنالیں۔ اور ۲ گرین سے ۸ گرین تک وقت خواب یا صبح وشام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

(۹۴) پلوا پی کے کوانٹی کمپازٹ

اننت مول کا یہ وہی مرکب سفوف ہے جس کا ذکر نسخہ نمبر ۸۲ میں کیا گیا ہے۔ یہ سفوف معرق اور مخفّف ہے۔ پسینہ لاکر بخار کو اتار دیتا ہے۔ وجع مفاصل میں بھی مفید ہے۔ دردوں کو دور کرتا ہے۔ پیٹ درد۔ درد جگر۔ درد گردہ وغیرہ میں سودمند ہے۔ کھانسی کو دور کرتا ہے۔ دمہ میں اس کی مداومت بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ مقدار خوراک اگر دن میں تین چار بار دینا ہو تو ۵ گرین فی مرتبہ اگر ایک ہی بار دینا ہو۔ تو پندرہ گرین ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

صفت تیاری:۔ اپی کے کوانا روٹ (اننت مول) ایک اونس۔ افیون ایک اونس۔ پوٹاسیم سلفیٹ آدھا اونس۔ تینوں دواؤں کو الگ الگ باریک کرکے ملائیں اور کھرل کرکے سفوف مثل غبار تیار کرلیں۔

(۹۵) انٹی منیل پوڈر

اس سفوف کا لاطینی نام پلوس انٹی مونی ایلیس ہے۔ یہ سرمہ کا ایک مرکب کیمیائی چورن ہے۔ جو تین سے پانچ گرین تک کھانے سے تو پسینہ لاتا ہے۔ اور پندرہ سے ۳۰ گرین تک کھلائیں۔ تو قے لاتا ہے۔ چنانچہ یہ صرف ان دو ہی فوائد کے لئے برتا جاتا ہے۔

اس کو یوں بناتے ہیں۔ کہ انٹی منی اڈکسائیڈ دو اونس اور کیلسیم فاسفیٹ

چار اونس لے کر باریک پیس لیں۔ لیجئے سفوف تیار ہے۔ اسکو صاف شیشی میں بلوری ڈاٹ لگا کے رکھیں۔

(۹۶) کمپونڈ ایلے ٹرین پوڈر

"قثاء الحمار" ایک بوٹی ہے۔ جسے جنگلی "توری" یا "اندرائن" بھی کہتے ہیں ایلے ٹرین اسی جڑی کا جوہر ہے جس سے یہ مرکب سفوف تیار ہوتا ہے یہ نہایت تند و تیز مسہل ہے۔ جو پانی کی طرح رقیق دست لاتا ہے۔ جن امراض میں بدن سے مائیت اور رطوبت خارج کرنے کی ضرورت ہو۔ مثلاً استسقا میں۔ وہاں اس کو برتا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ایک گرین سے چار گرین۔ لیکن واضح رہے۔ کہ اسے عام مسہل کے طور پر نہیں برتتے۔ خاص کر حاملہ عورتوں۔ بچوں۔ نازک مزاجوں۔ بوڑھوں۔ کمزوروں۔ بواسیر اور پیچش کے مریضوں کو اس سے ضرور پرہیز چاہیئے۔

صفت تیاری:- ایلے ٹرین پانچ گرین کو شوگر آف ملک ۹۵ گرین کے ہمراہ خوب گھول کریں۔ کہ غبار کے مانند سفوف تیار ہو جائے۔

(۹۷) کمپونڈ جیلپ پوڈر

جلاپہ کا یہ مرکب پوڈر بھی مسہل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اور پتلے پتلے دست لاتا ہے۔ مگر اس کو عام قبض کشائی اور اسہال کے لئے بکثرت کام میں لاتے ہیں۔ بڑوں کے لئے اس کی مقدار خوراک ۲۰ گرین سے ایک ڈرام۔ اور بچوں کے لئے ۲ گرین سے ۱۵ گرین تک ہے

صفت تیاری:- جیلپ پوڈر (جلاپہ مسفوف) پانچ اونس۔ جنجر (سونٹھ)

ایک اونس ۔ الیسٹا پوٹاسیم ٹارٹریٹ نواونس ۔ سب کو باریک پیس لیں ۔ اسے لاطینی میں " پلوس جیلپے بی کمپازٹس " کہتے ہیں ۔

(۹۸) کمپونڈ پوڈر آف کائنو

یہ دم الاخوین (خون سیاؤشان) کا مرکب سفوف ہے ۔ جو قابض مسکن اور مخدر ہے ۔ اسے عام طور پر ۵ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں اسہال ۔ سچپش اور مروڑ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ اسہال دموی ہوں یا خراشدار ۔ زحیر صادق ہو یا کاذب ۔ سب میں مفید ہے ۔ اور اکثر ایک ہی دو خوراکوں میں درد و کرب کا افاقہ ہوتا ہے ۔

صفقتہ :۔ کائنو (دم الاخوین) پونے چار اونس ۔ اوپیم (افیون) دو ڈرام ۔ سنیمن بارک (دارچینی) ایک اونس ۔ سب کو باریک کوٹ کر سفوف تیار کریں ۔ لاطینی میں اسے " پلوس کائنو کمپازٹس " کہتے ہیں ۔

(۹۹) ایرومیٹک چاک پوڈر

کھڑیا مٹی کا یہ خوشبودار اور میٹھا سفوف اُن دستوں کے لئے نہایت عجیب الاثر ہے جو ترشئی معدہ یا خراش وغیرہ سے لاحق ہوں ۔ خواہ ان کے ساتھ خون آرہا ہو ۔ یا صفرا یا جھاگ وغیرہ ۔ خاص کر بچوں کو زحیر و اسہال کے لئے تو یہ نعمت غیر مترقبہ ہے ۔ دانت نکلنے کے زمانے میں معصوم بچے جن عوارض و اسقام میں مبتلا ہوتے ہیں ۔ بحکم شافی مطلق وہ سب اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں ۔ کمزور و ناتواں بچوں کو دن میں دو تین مرتبہ دودھ وغیرہ سے کھلایا جائے ۔ تو وہ چند ہی روز میں موٹے تازے تنومند ہو جاتے ہیں ۔

بچوں کے علاوہ بڑوں کی پیچش میں بھی بہت نفع بخش ہے۔ مقدار خوراک بچوں کے لئے ۵ گرین سے ۲۰ گرین اور بڑوں کے واسطے ۱ گرین سے ایک ڈرام تک مقرر ہے۔ دن میں تین سے ۵ مرتبہ تک پانی وغیرہ سے کھلا دیا کریں۔ غذا میں نرم کھچڑی۔ ساگو دانہ۔ شیر برنج یا دودھ اور ڈبل روٹی کے سوا کوئی دوسری چیز نہ دیں۔

صفحہ :۔ کریٹا پریپے ریٹا یعنے پری پیرڈ چاک (کھریا مصفی) گیارہ اونس۔ دانہ کھانڈ سفید پچیس ۲۵ اونس۔ سینے من بارک (دارچینی) چار اونس۔ نٹ میگ (جائفل) تین اونس۔ کلوز (لونگ) ڈیڑھ اونس کارڈی مم سیڈز (دانہ الائچی خورد) ایک اونس۔ تمام دواؤں کو جدا جدا کوٹ کر ملالیں اور خوب سحق کر کے سفوف مثل غبار بنالیں اس کو لاطانی میں "پلوس کریٹی ایرومیٹی کس" کہتے ہیں۔

نوٹ :۔ اگر یہی مرکب سفوف پونے دس اونس لے کر اس میں چوتھائی اونس یعنی دو ڈرام افیون حل کرلیں۔ تو یہ انگریزی میں "ایرومیٹک پوڈر آف چاک ود اوپیم" اور لاطینی میں "پلوس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو" کہلاتا ہے۔ تب اس کی مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین ہوتی ہے۔ اور اس کی قابض و حابس تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ نیز یہ درد و کرب کو فوراً دور کر دیتا ہے لیکن ننھے بچوں اور نازک مزاج عورتوں و مرضعہ کو ہرگز نہ دیں۔

(۱۰۰) کمپونڈ کیٹیکیو پوڈر

کتھ کا یہ مرکب چورن بہت قابض ہے۔ لیکن اس میں یہ بھی صفت ہے

کہ قبض کے ساتھ حبس پیدا نہیں کرتا۔ یعنی جب یہ اسہال و پیچش کو بند کرتا ہے۔ تو اس سے اپھارہ اور بواسیر پیدا نہیں ہوتی۔ ذخیرہ دست میں یہ عام برتنے والی چیز ہے اس کو دس سے چالیس گرین تک دن میں دو تین بار تازہ پانی سے کھلاتے ہیں۔

بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ کیٹی کیو (کتھ) چار اونس۔ کرے میریا روٹ دو اونس۔ کائینو (دم الاخوین) دو اونس۔ سینے من بارک (دارچینی) ایک اونس۔ نٹ میگ ایک اونس کو الگ الگ باریک کر کے آپس میں ملائیں اور دو تین گھنٹے کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ اس کو لاطینی میں پلوس کیٹی کیو کمپازٹس کہتے ہیں۔

(۱۰۱) کمپونڈ لکوریس پوڈر

یہ ملٹھی کا شیریں سفوف ہے۔ جو لاطینی میں پلوس گلیسر ائزی کمپازٹس کہلاتا ہے۔ اسے تلطیف و تلیین کے لئے برتتے ہیں۔ چنانچہ دائمی یا اتفاقی قبض میں۔ یا بعض ایسے امراض میں جن میں تیز مسہل نہیں دیا جا سکتا۔ اسی سے قبض کھولا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ رات کو سوتے وقت ایک ڈرام سے دو ڈرام تک گرم دودھ یا نیم گرم پانی سے پھنکا دیں۔ صبح کھل کر اجابت ہو جائے گی۔ بچوں کے قبض میں یہ بہت مفید چیز ہے۔ مگر ان کو عمر کے لحاظ سے ۱۰ تا ۳۰ گرین تک تھوڑے سے دودھ میں گھول کر کھلائیں۔

نسخہ یہ ہے:۔ لیکوریس روٹ (ملٹھی) چار اونس سینی نو لیا (برگ سنا مکی)

چار اونس۔ خفے نل فردٹ (بادیان دیسی) ایک اونس۔ سبلاٹمڈ سلفر (گندھک مصفی) ایک اونس۔ شکر سفید چھ اونس۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر ملالیں اور اچھی طرح کھرل کرکے رکھیں۔

(۱۰۲) سپرٹس ایتھرس کو

ایتھر کی یہ مرکب روح محرک و مقوی قلب ہے۔ اور دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ درد دل میں خاص طور پر نہایت مفید ہے۔ اس کو بیس سے چالیس منم تک آب مقطر ایک اونس میں ملا کر دن میں تین چار بار پلائیں۔ اگر شدید ضرورت کے ماتحت ایک ہی بار دینی ہو۔ تو ڈرام ڈیڑھ ڈرام تک تھوڑے پانی میں حل کرکے ایک دم پلادیں۔

صفت:۔ ایتھر ۱۵ اونس۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ۷۸ اونس۔ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ۳۶ اونس۔ سوڈا بائیکارب ۲ اونس آب مقطر ڈیڑھ اونس سوڈا کو پانی میں حل کرکے تمام دوائیں اس میں ملادیں اس کا تجارتی نام ہاف مین انیوڈائن ہے۔

(۱۰۳) سپرٹ ایتھرس نائٹروسائی

یہ روح تیزاب شورہ سے ترکیب دادہ ہے۔ جو پسینہ آور و مدر بول محرک اور دافع تشنج ہے۔ اس کو عموماً بخاروں میں پلاتے ہیں۔ جس سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ مقدار خوراک سپرٹ ایتھرس کو کے مانند۔

اس کو یوں تیار کرتے ہیں۔ کہ نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) تین اونس۔ ایسڈ سلفیورک (تیزاب گندھک) دو اونس۔ کاپر دو اونس۔ الکحل (۹۰ فیصدی)

اس قدر کہ کل مرکب ایک پائنٹ تیار ہو جائے سب کو ملا کر محفوظ رکھیں۔

(۱۰۴) سپرٹ امونیا ایرومیٹک

یہ نوشادر کی خوشبودار کیمیاوی روح ہے۔ جو تقویت معدہ، تفریح قلب، تحریک خون، تکسیر ریاح اور ازالہ تشنج کے لئے بڑی کثرت سے برتی جاتی ہے۔ مقدار خوراک بیس قطرے سے ایک ڈرام تک پانی میں ملا کر۔

صفت ان:۔ امونیا کاربونیٹ چار اونس۔ لائیکوار امونیا فورٹ آٹھ اونس۔ نٹ میگ آئل (روغن جائفل) ۱/۲ ۴ ڈرام۔ لیمن آئل (روغن لیموں) ۱/۲ ۶ ڈرام۔ الکحل (۹۰ فیصدی) والی چھ پائنٹ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) تین پائنٹ سب کو اچھی طرح ملائیں۔ تیار ہے۔

(۱۰۵) سپرٹ امونیا فیٹڈ

ہینگ اور نوشادر کی یہ مرکب روح ہسٹیریا، مرگی، تشنج، تمدد، کزاز ضعف معدہ اور غلبہ ریاح میں نہایت مفید ہے۔ اس کو ۳۰ قطرہ سے ایک ڈرام تک صاف پانی میں ملا کر پلاتے ہیں۔ دن میں تین چار بار دی جا سکتی ہے۔

صفت:۔ ایسا فیٹڈا (خالص ہینگ) ڈیڑھ اونس۔ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا دو اونس۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ سب کو اچھی طرح حل کر لیں گے۔ لے سے رنگ کا سیال تیار ہو گا۔ جس کا حجم ٹھیک ایک پائنٹ ہونا چاہیئے۔

(۱۰۶) آیڈوفارم سپاری ٹری

یہ بدبو دار شافے مقامی عفونت کو دور کرنے کے لئے برتتے جاتے ہیں چنانچہ رحم۔ مقعد۔ کان۔ ناک وغیرہ میں زخم یا کسی اور وجہ سے بدبو اور تعفن پیدا ہو گیا ہو۔ تو ایک شافہ رکھ دیجئے اور دن میں دو تین بار تجدید عمل کرتے رہئے۔

صفت :۔ آیڈوفارم ۳ گرین۔ آئل آف تھیوبروما ۱۲ گرین۔ دونوں کو پیس کر مخروطی شکل کا شافہ بنالیں یہ ایک شافہ کا وزن ہے۔ جس قدر ضرورت ہو۔ اسی تناسب سے تیار کریں۔

(۱۰۷) ٹینک ایسڈ سپازی ٹری

جو ہر مازو سے بنائے ہوئے اس شافے کو اسہال پیچش۔ رحمی نزف یعنی بواسیر نزف الرحم وغیرہ میں مقعد یا رحم کے اندر رکھتے ہیں جس سے قبض و حبس ہو کر خون وغیرہ رک جاتا ہے۔ اس کو دن رات میں چار پانچ مرتبہ بدل دیا کریں۔

صفت :۔ ٹینک ایسڈ ۲ گرین۔ آئل آف تھیوبروما ۲۴ گرین۔ دونو کو حل کر کے برابر وزن دو شافے تیار کرلیں۔ اور اسی مناسبت سے جس قدر چاہیں۔ بنالیں۔

(۱۰۸) بیلاڈونا سپازی ٹری

صفت :۔ اکسٹرکیٹ آف بیلاڈونا۔ الکہالک ۲۰۳ گرین۔ آئل آف تھیوبروما ۴۸ ۲ گرین۔ دونو کو حل کر کے ۲۴ برابر وزن شیاف تیار کرلیں یہ شافے رحم یا مقعد میں رکھنے سے اس کے درد کو جو خواہ کسی سبب سے

باعث تکلیف ہو رہی ہو۔ آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰۹) گلیسرین سپازی ٹریز

یہ شیاف قبض کشائی کے لئے مقعد میں رکھے جاتے ہیں۔ رکھنے کے چند منٹ بعد پاخانہ کھل کر ہوتا ہے۔ بڑی مفید و کار آمد شے ہے۔ جن امراض میں قبض کشائی کے لئے کوئی کھانے پینے کی دوا نہیں دی جا سکتی مبادا معدہ و امعا میں خراش یا تحریک پیدا ہو کے پھر دست بند ہی نہ ہوں۔ مثلاً سل اور دق ہیں۔ زحیر کاذب ہیں۔ افیونی کے قبض میں محرقہ بخاروں میں یا مریض بیہوشی کے عالم میں ہو اور دوا پلائی نہ جا سکتی ہو۔ ان تمام حالات میں یہ شیاف بڑا کام دیتے ہیں۔ لطف یہ کہ ان کے استعمال سے قبض کشائی ہوتی ہے۔ اس سے معدہ، امعا یا بدن کے کسی دوسرے حصے پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نسخہ یہ ہے

جیلیٹین ایک اونس کو بقدر حاجت آب مقطر نیم گرم کے ساتھ نرم کر کے خوب کوٹیں۔ پھر اس میں پانچ اونس گلیسرین ملا کر یہاں تک حل کریں کہ تمام چربی پر آ جائے۔ اب اس کے شیاف تیار کر لیں۔

نوٹ:۔ گلیسرین کے شیاف مختلف اوزان سے بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً چھوٹے بچوں کے لئے ۲۰ گرین کے۔ نوعمروں کے لئے ایک ڈرام کے اور بڑوں کے لئے دو ڈرام کے۔ آپ کو جس وزن کے مطلوب ہوں۔ اپنی مرضی سے تیار کر سکتے ہیں۔ مگر ہر شیافہ جلد بردن ہونا چاہیئے۔

(۱۱۰) مارفین سپازی ٹریڑ

جوہر افیون کے یہ شافے نہایت مسکن و مخدر ہیں۔ چنانچہ درد رحم درد مقعد۔ بواسیری درد۔ مثانے کے درد وغیرہ میں ان کو صرف مقعد میں ہی رکھتے ہیں۔ جہاں آہستہ آہستہ گھل مل کر اپنے قریبی اعضاء پر اثر انداز ہوتا ہے۔ علاوہ بریں یہ شیاف نیند بھی خوب لاتے ہیں۔ اگر درد و کرب وغیرہ سے بے خوابی دامن گیر ہو۔ تو سکون درد کے ساتھ ہی ساتھ نیند بھی آ جاتی ہے۔ اور طرّا بر آن یہ۔ کہ جسم کے کسی عضو پر اس کا مضرت رساں اثر نہیں ہوتا تاہم بچوں کو اس کا استعمال ممنوع ہے۔ اس لئے کہ افیون ان معصوموں کے لئے سخت مضر ہے۔

صفتہ :۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین۔ آئل آف تھیوبروما ۱۴۴ گرین۔ دونوں کو سحق بلیغ کرنے کے بعد پورے بارہ شیاف بنالیں۔

نوٹ :۔ شیاف تیار کرنے کے لئے عموماً آئل آف تھیوبروما بڑا جاتا ہے۔ جو امریکی بادام کا جامد روغن ہے۔ گرمیوں میں ایسے شیاف ٹھنڈی جگہ رکھنے چاہئیں۔

(۱۱۱) سیروپس آرنشیائی

نارنگی کا یہ خوشبودار اور خوش ذائقہ شربت انگریزی میں سیرپ آف اورنج کے نام سے معروف ہے۔ لیکن عجیب بات ہے۔ کہ اس کے بے شمار فوائد کو چھوڑ کے ڈاکٹری میں صرف مسہلات کو خوشبودار اور میٹھا کرنے کی غرض سے استعمال ہوتا ہے۔ حالانکہ طب میں شربت نارنج کو معدہ و جگر کی

اقویت۔ دل کی تفریح وغیرہ میں عام برتتے ہیں۔ اس کو بنانے کی ترکیب
نہایت آسان ہے۔ کہ بازار سے ٹنکچر آرنشیائی دو اونس لے لیجئے۔
اور اس میں چودہ اونس سمپل سیرپ ملا لیجئے۔ بس تیار ہے۔ ڈاکٹر اسے
نصف سے ایک ڈرام تک دیتے ہیں۔ مگر اطبائے کرام شربت نارنجی کو
تدحوں کے قدحے چڑھانے کا ارشاد فرماتے ہیں۔

نوٹ:۔ سمپل سیرپ کی ترکیب نمبر ۲۴ میں درج ہے۔

(۱۱۲) سیرو پس ایرومیٹی کس

یہ بھی ایک گونہ نارنجی ہی کا شربت ہے۔ جو خوشبو اور ذائقے کے
لئے عام مکسچروں میں بکثرت ڈالا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسے ایرو
میٹک سیرپ کہتے ہیں۔ جس کا ترجمہ ہے "خوشبودار شربت" قدر
شربت نصف تا ایک ڈرام۔

نسخہ یہ ہے:۔ ٹنکچر آرنشیائی ۱۰ اونس۔ سنے من واٹر
(عرق دارچینی) ۱۰ اونس۔ سمپل سیرپ (شربت سادہ) بیس اونس
سب کو حل کرلیں۔ تیار ہے!

(۱۱۳) کس کارا سیرپ

یہ شربت مقوی معدہ۔ مفرح قلب اور قبض کشا ہے۔ دائمی قبض میں
اس کا استعمال نہایت مفید ہے نیز جن امراض میں کوئی تیز مسہل
دوا نہیں دی جا سکتی۔ وہاں اسے بے خطر برتا جا سکتا ہے۔ ترکیبِ
استعمال یہ ہے۔ کہ ایک سے دو ڈرام تک یہ شربت وقتِ خواب، دو دو یا

پانی نیم گرم میں ملا کر پلا دیجئے۔ صبح اجابت با فراغت ہوگی۔

اسے یوں تیار کیجئے۔ کہ ایکسٹریکٹ آف کسکارا لیکوئیڈ نصف پونڈ

ٹنکچر آف اورنج دو اونس۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ایک اونس لے کر سب کو

اچھی طرح مخلوط کر لیں۔ شربت تیار ہے۔ بچوں کو ۱۵ سے ۲۰ قطرے

تک دیں۔

(۱۱۴) سیرپس کلورل

یہ خواب آور شربت اکثر قسم کی سُبات و بے خوابی میں استعمال

ہوتا ہے۔ چنانچہ شام کو نصف سے ۲ ڈرام تک پانی وغیرہ میں گھول کر پلا

دیں۔ تو مریض میٹھی نیند سو جاتا ہے۔ علاوہ بریں یہ مسکن بھی ہے۔ درد۔

بے چینی۔ سوزش۔ تشنج وغیرہ میں بھی برتا جاتا ہے۔ خشک اور تشنجی کھانسی میں

سود مند ہے۔ بچوں کی کالی کھانسی کو دور کرتا ہے۔ اُن کو ۱۰ سے ۳۰ منم

تک پلائیں۔

صفتہ:۔ کلورل ہائیڈریٹ سولہ سو گرین۔ آب مقطر ۳۰ ڈرام

دونوں کو حل کر لیں۔ پھر اس میں سادہ شربت اس قدر شامل کریں۔ کہ

نیا شدہ مرکب کا حجم پورا ایک پائنٹ (یعنے بیس اونس)

ہو جائے۔ اس کو صاف شیشی میں بلوری ڈاٹ لگا کر نمی اور گرمی کر

بچا کر رکھیں۔

(۱۱۵) سیرپ کیلسیم لیکٹو فاسفیٹ

یہ چونے اور جو ہر استخواں کا کیمیائی شربت ہے۔ جو ایک ایک ڈرام

صبح وشام بعد از طعام پانی میں ملا کے پلایا جائے۔ تو ضعف اعصاب کو دور کرتا ہے تمام جسم کو طاقت بخشتا ہے۔ مقوی و مولد خون ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بچوں کے رکٹس یعنی ہڈیوں کے بیاڈول اور ٹیڑھا ہونے کو روکتا ہے۔ اور ان کو خوب موٹا تازہ کرتا ہے۔ سل اور دق خصوصاً دق الشیخوخۃ (سوکھا مسان) میں اس کی مداومت نہایت سود مند ہے۔

اس کے اجزا حسب ذیل ہیں۔

پرلیسی پیٹیڈ کیلسیم کاربونیٹ ۵ اونس۔ رکن سٹرٹیڈ فاسفورک ایسڈ ۲ اونس۔ لیک ٹک ایسڈ ۱۲ اونس۔ شکر سفید ۱۴۴ اونس۔ مانساری اورنج فلاور واٹر یعنی تیز عرق بہار ۱۵ اونس۔ آب مقطر دس پائنٹ۔

بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے شکر اور پانی کو ملا کر آنچ پر تو ام کریں کہ گاڑھا شربت تیار ہو جائے۔ پھر اس میں باقی اجزاء ملا کر خوب حل کریں۔ تیار شدہ شربت کا حجم ٹھیک دس پائنٹ یعنی دو سو اونس ہونا چاہیئے۔

(۱۱۶) آئیوڈین آئنٹ منٹ

یہ مرہم محلل ورم اور خراش کنندہ ہے۔ غوطر (گلہڑ) بڑھے ہوئے غدودوں رسولیوں۔ غیر مقرح خنازیر اور پرانے سخت وصلب اورام پاس کا طلاہت مفید ہوتا ہے۔

صفتہ:۔ آیوڈین ۲۰ گرین۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ۲۰ گرین۔ دونو کو شیشے یا چینی کے صاف کھرل میں ڈال کر سحق کریں۔ پھر ایک

ڈرام خالص گلیسرین ملا کر میں۔ بعد ازاں چار سو گرین لارڈ (سئور کی چربی) ڈال کر خوب حل کریں۔ مرہم تیار ہے۔ اس کو کسی دھات کی ڈبیہ میں مگر کر نہ رکھیں۔

نوٹ:۔ مسلمان لوگ سؤر کی چربی کی جگہ بھیڑ کی چربی ملالیں

اس مرہم کا لاطینی نام انگوانٹم آیوڈائی ہے

(۱۱۷) آیوڈوفارم آئنٹ منٹ

یہ بدبو دار مرہم دافع عفونت ہے۔ گندے اور متعفن زخموں۔ اور آتشکی قروح پر اس کو لگانا بڑا مفید ہے۔ نیز کسی زخم میں کیڑے گئے ہوں تو اس کو بار بار لگائیے۔ ہلاک ہو جائیں گے۔

صنعت اُن:۔ آیوڈوفارم ایک اونس لے کر باریک پیسیں۔ پھر اس میں یلیو پیرافین آئنٹ منٹ نو اونس ڈال کر اچھی طرح کھرل کریں کہ دونوں چیزیں یکذات ہو جائیں۔ مرہم تیار ہے۔ کسی فراخ منہ والی شیشی میں ڈال رکھیں۔ اس کو بغیر کتان یا کپڑے کے بھی لگا سکتے ہیں۔ اگر کان، مقعد، یا رحم وغیرہ میں رکھنی ہو۔ تو لینٹ یا روئی کی بتی اس سے لتھڑا کر کام میں لائیں۔

نوٹ:۔ پیرافین آئنٹ منٹ بنانے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ ہارڈ پیرافین چھ اونس۔ سافٹ پیرافین چودہ اونس لے کر چینی کی طشتری میں رکھ کر ہلکی آنچ پر پگھلائیں۔ تیار ہے۔ یہ بہت سے مرہم بنانے کے لئے کار آمد ہے۔

(۱۱۸) بورک ایسڈ آئنٹ منٹ

اس مرہم کو زخموں پر لگائیں - تو وہ خراب اور متعفن ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ معمولی زخموں کے لئے یہ بہت کام کی چیز ہے جلے ہوئے مقام پر طلا کریں۔ تو سوزش دُور ہوتی ہے۔

صفتہ :- بورک ایسڈ (ست سہاگہ) خوب باریک پیس کر ایک اونس لیں) - اور اس میں وہائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۹ اونس ملا لیں۔

(۱۱۹) سیلی سلک آئنٹمنٹ

داد، قوبا اور چنبل وغیرہ پر اس کو لگانا بہت سُودمند ہے۔ سخت اور کھرنڈ دار زخموں میں بھی نفع مند ہے۔

صفتہ :- ایسڈ سیلی سلک ۱۰ گرین، وائٹ پیرافین آئنٹ منٹ پُورے ۹۰ گرین دونو کو ملا کر خوب سحق کریں۔

نوٹ :- پیرافین ایک غلیظ روغنی مادہ ہے - جو مٹی کے تیل سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے - زرد اور سفید - پھر ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔ سخت اور نرم - پس اُوپر کے دو نسخوں میں جس وائٹ پیرافین کا ذکر آیا ہے۔ یہ مرہم بھی نسخہ نمبر ۱۱۷ کے پیرافین آئنٹ منٹ کے مانند بنتا ہے۔ فرق یہ ہے - کہ اس میں ییلو پیرافین پڑتی ہے اور اس میں وائٹ پیرافین -

(۱۲۰) کاربالک آئنٹ منٹ

یہ مرہم بھی دافع عفونت ہے - اور عام استعمال کی چیز ہے۔

ہر قسم کے چھوٹے بڑے زخموں پر لگائی جا سکتی ہے۔ خراب زخموں پر بطور حفظ ماتقدم لگائیں۔ تو کیڑے نہیں پڑتے۔ اور غلاظت دُور کرتی ہے۔

صفتہ: فینول (کاربالک ایسڈ) ایک اونس۔ گلیسرین تین اونس۔ وائٹ پیرافین ۲ ئنٹ منٹ ۲۱ اونس سب کو اچھی طرح حل کر کے رکھیں۔

(۱۲۱) ایٹروپین آئنٹمنٹ

یہ جوہر لفاح کا زہریلا مرہم ہے۔ نہایت احتیاط سے برتا جائے۔ تو دردناک اور سوزشی دردوں اور ورموں کو تسکین دیکر تحلیل کرتا ہے۔ علاوہ بے چین کر دینے والے عصبی عضلی اور مفاصلی درد اس کو لگانے سے سکون پکڑتے ہیں۔ مگر زخموں پر ہرگز نہ لگائیں۔ ورنہ جذب ہو کر سمی اثر پیدا ہوگا۔

صفت ان :- ایٹروپین (جوہر لفاح) بیس گرین لے کر اولیک ایسڈ خالص ۸۰ گرین کے ہمراہ چینی یا شیشے کے نفیس اور صاف کھرل میں خوب حل کریں۔ پھر اسے کوئلوں کی نرم آنچ پر رکھ دیں۔ تاکہ دونوں دوائیں گھل مل کر یک ذات ہو جائیں۔ بعد ازاں ۹۰۰ گرین لارڈ (سؤر کی چربی) شامل کر کے اچھی طرح سخی کریں۔ جس قدر رگڑا جائے گا اتنا ہی مرہم اچھا تیار ہوگا۔ تیاری کے بعد اس کو چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال دیں۔

نوٹ :- اہل اسلام شحم خنزیر کی جگہ پیہ گوسفند کام میں لائیں۔

(۱۲۲) بیلاڈوناآئنٹمنٹ

یہ مرہم جوہر لفاح کے بجائے رُبِّ لفاح سے تیار ہوتا ہے۔ یہ مسکن داد اور دافع سوزش ہے۔ عصبی دردوں کو آرام دیتا ہے۔ رمونیا ذات الجنب اور وجع مفاصل، نقرس وغیرہ کی ابتدا میں لگایا جائے۔ تو بہت جلد افاقہ ہوتا ہے۔ نیز یہ محلل ورم بھی ہے۔

صفت ان :- لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا چار اونس لے کر تام چینی کی پیالی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ جب چوتھائی حصہ یعنے ایک اونس رہ جائے۔ تو اتارلیں۔ اور اس میں بنزوئیٹڈ لارڈ (سؤر کی لوبان دار چربی) ساڑھے چار اونس ملا کر خوب رگڑیں۔ کہ یک جان ہو جائیں۔ چینی یا شیشے کی برنی میں محفوظ کرلیں۔

ملاحظہ :- سؤر کی چربی کے بجائے بھیڑ کی چربی یا سفید ویزلین ملالیں۔

(۱۲۳) آئنٹمنٹ آف پوٹاسیم آیوڈائیڈ

اس مرہم کو تعدیل و تحلیل کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ورموں، گلٹیوں، رسولیوں، بڑھے ہوئے غدودوں، آتشکی گانٹھوں اور بدھوں، جذام کے ابھاروں اور سخت سوجنوں پر لگانے سے بڑا نفع ہوتا ہے۔ آبلہ فرنگ کے زخموں کے لئے بھی نہایت سودمند ہے۔

صفت :- پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۶۰ گرین پوٹاسیم کاربونیٹ چھ گرین

دونوں کو ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۴ ۹ منم میں حل کریں۔ پھر نیز ڈے ٹڈلارڈم ۸ سو گرین ڈال کر گرم گرم کھرل میں حل کریں تا کہ یکذات ہوجائے۔

(۱۲۴) سلفر آیوڈائیڈ آئنٹمنٹ

یہ مرہم جراثیم کی قاتل اور مقامی محرک ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے خارش۔ داد۔ چنبل۔ بہق۔ ایسے جلدی امراض زوال پذیر ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں قروح آتشک۔ عقود جذام۔ سلعات۔ خنازیر غیر منتفرح۔ اورام صلبہ مزمنہ اور غوطر یعنی گلہڑ پر لگانا مفید و نفع بخش ہے۔

صفت: سلفر آیوڈائیڈ بیس گرین۔ خالص گلیسرین ۲۰ گرین دونوں کو اچھی طرح کھرل کریں۔ پھر کھرل کو ذرا گرم کرکے اس مرکب کے ساتھ بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۶۰ گرین ملادیں اور سحق کرکے رکھ لیں۔

(۱۲۵) کرائی سار وبین آئنٹمنٹ

اس مرہم کو چنبل اور داد پر لگاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے ضماد سے یہ دونو ہٹیلی بیماریاں چند ہی روز میں غائب ہوجاتی ہیں۔ بہت مفید چیز ہے مگر واضح رہے۔ کہ اسمیں سؤر کی چربی پڑتی ہے۔ جو اہل اسلام کے نزدیک ایک حرام و ناپاک شئے ہے۔ اس لئے مسلمان اس مرہم کو بجائے خنزیر کی جگہ بھیڑ کی چربی سے تیار کرسکتے ہیں۔ یہ بھی نہ ملے تو دھویا ہوا مکھن۔ سفید ویزلین یا بکرے کی مصفیٰ چربی سے بھی کام لے سکتے ہیں۔ ع

بر رسولاں بلاغ باشد و بس!

صفت نمبر ۱:۔ کراٹی سارد ہین ۴۰ گرین کو نیز دستے ٹڈ لارڈ ۹۰۰ گرین میں ملاکر کھرل کو گرم کریں۔ اور رگڑتے رہیں۔ یہاں تک کہ مرہم ٹھنڈا ہو جائے۔ اس کو کم از کم چار پانچ گھنٹے صلایہ کرنا چاہیئے۔

(۱۲۶) کریازوٹ آئنٹ منٹ

یہ مفید و نفع بخش مرہم دافع تعفن ہے اور داد و قوبا کو دُور کرنے کے علاوہ گنج اور بالخور میں بھی نہایت نفع مند ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ مقام ماؤف کو کاربالک سوپ یا نیم کے صابن سے دھوکر خشک کریں۔ پھر یہ مرہم لگا دیں۔ اور دن میں دو بار عمل کو دُہراتے رہیں۔

صفت ان:۔ ہارڈ پیرافین آٹھ اونس۔ سافٹ پیرافین دس اونس دونوں کو پگھلا کر اس میں کریازوٹ دو اونس ملائیں۔ اور اس وقت تک رگڑتے رہیں کہ مرکب خوب سرد ہو جائے۔

(۱۲۷) چلی پیسٹ

اصل میں یہ بھی ایک قسم کا مرکب مرہم ہے۔ جو سُرخ مرچ سے بنتا ہے اسکو انگریزی میں کیپ سیکم آئنٹ منٹ اور لاطانی میں انگوانٹم کیپ سی سائی کہتے ہیں۔ یہ محمر جالا اور محرک ہے۔ اس کو کمزور زخموں پر لگاتے ہیں۔ تاکہ پھیل پھیل کر بھرنے کے لائق ہو جائیں۔ خاص کر وہ زخم جن پر مردار سا کھرنڈ بندھ رہتا ہے۔ اور کسی دوا کا اثر نہیں ہونے دیتا۔ ایسے زخموں پر یہ مرہم ضماد کیا جائے۔ تو سخت کھرنڈ اتر جاتا ہے۔ اور زخم تازہ ہو کر قابل علاج ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں ایک ڈاکٹر کا تجربہ ہے۔ کہ اس مرہم

کو دیوانہ کُتے کے کاٹے اور مار گزیدہ کے زخم پر لگاتے رہیں۔ تو زخم ہرا رہتا ہے اور زہریلا موادِ رِس رِس کر خارج ہو جاتا ہے۔ لیکن سرکاری مجلس اطباء میں اس کا یہ فائدہ تسلیم نہیں کیا گیا۔ بہر کیف نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

کیپ سیکم فروٹ (سُرخ مرچ مسلّم) نہایت باریک پیس کر دو ڈرام لیں۔ اور اس میں سپرمیسی ٹی (وہیل مچھلی کے سر کی چربی) ایک ڈرام آلو آئل یعنی روغن زیتون ایک اونس ملا کر واٹر باتھ (پانی کی بھاپ) پر رکھیں۔ اور چمچہ وغیرہ سے چلاتے رہیں تاکہ یک ذات ہو جائے۔ پھر بھاپ سے اتار کر سرد ہونے تک حرکت دیتے رہیں۔ سُرخی مائل مرہم تیار ہو جائے گا۔

(۱۲۸) گال آئنٹ منٹ

یہ مازو کا مرہم ہے۔ جو قابض ہوتا ہے اس کو مقعد کے اندر باہر لگایا جائے۔ تو بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔ پھُولے ہوئے مسّے مضمحل ہو کے سکون حاصل کرتے ہیں۔ بشرطیکہ استقلال سے کچھ روز برتا جائے اس کے علاوہ رحم کا خون بند کرنے کے لئے حمول کریں۔ نکسیر کے لئے ناک میں لگاتے ہیں۔ کوئی رگ نالی پھٹ جائے۔ تو اس پر لگا کر زور سے پٹی باندھ دیں۔

صنعت:۔ گال (مازو) نہایت باریک پسا ہُوا ایک اونس لے کر بنزوئیٹڈ لارڈ یا سفید ویزلین چار اونس میں ملا لیں۔ تیار ہے۔

نوٹ:۔ اگر مذکورہ بالا مرہم ۴۲۵ گرین لے کر اس میں ۷۵ گرین افیون اچھی طرح حل کر لیں۔ تو یہ "گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ" کہلاتا ہے۔ ادا

اور اس کو لگانے سے بواسیر کا خون اور درد فوراً موقوف ہو جاتا ہے۔

(۱۲۹) بلیو آئنٹ منٹ

یہ سیماب کا ڈاکٹری مرہم ہے۔ جو سؤر کی چربی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کو آتشکی زخموں۔ غدودوں کے قروح۔ جذامی عقود اور خنازیری گانٹھوں پر لگاتے ہیں۔ بہت فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ بریں یہ محلل بھی ہے سخت و صلب اور پرانے ورموں پر ضماد کیا جائے۔ تو ان کو گھلا دیتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

مرکری (سیماب مصفیٰ) ایک پونڈ۔ لارڈ (سؤر کی چربی) ایک پونڈ۔ پری پیئرڈ سوئیٹ (بھیڑ کی صاف چربی) ایک اونس تینوں کو بڑے کھرل میں ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ پارے کے ذرات نابود ہو کر مرہم آسمانی رنگ کا ہو جائے۔ اس کو انگریزی میں مرکری آئنٹ منٹ اور لاطینی میں انگوانٹم ہائیڈرارجرائی کہتے ہیں۔

ملاحظہ۔ بعض ڈاکٹر اس کو سر کی جوئیں مارنے کی غرض سے بالوں میں لگاتے ہیں۔ اور چھ گھنٹے بعد بالوں کو کاربالک سوپ سے دھال دیتے ہیں مگر اس کا یہ فائدہ "مستند" نہیں۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ ڈاکٹری بھی اسے مہلک جراثیم مانتی ہے۔

(۱۳۰) ریڈ مرکری آئنٹ منٹ

نسخہ:- مرکیورک آیوڈائیڈ یا ریک سائیڈ ۲۰ گرین۔ بنزو ئے ٹڈ لارڈ (یا بھیڑ بکری کی چربی) ۴۸۰ گرین۔ دونوں خوب کھرل کریں۔ سُرخ

سندھوری رنگ کا مرہم تیار ہوگا رکھی شیشی میں ڈال رکھیں یہ مرہم گھینگھا گلہڑ پر لگائیں۔ تو چند روز میں گلا اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ دھوپ میں لیٹ کر تلی کے مقام پر آہستہ آہستہ ملیں۔ تو ہفتہ دو ہفتہ میں پرانی سے پرانی بڑھی ہوئی طحال گھل جاتی ہے۔ اسی طرح غیر زخمی خنازیری گلٹیوں رسولیوں اور سخت ورموں پر لگانا محلل و جاذب تاثیر رکھتا ہے۔

نوٹ :۔ مرکیورک آیوڈائیڈ کا دوسرا نام ریڈ آیوڈائیڈ آف مرری ہے۔ اس کو بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ مرکیورک کلورائیڈ (دار چکنہ) ایک اونس پوٹاسیم آیوڈائیڈ ایک اونس۔ دونوں کو چینی یا شیشے کے الگ الگ برتنوں میں آب مصفی میں حل کریں۔ پھر دونوں پانیوں کی بلوری ظرف میں ملا دیں۔ ان کے ملتے ہی گہرا نارنجی رنگ بن جائے گا۔ اب اس برتن کو ۲۴ گھنٹے تک حفاظت سے رکھ دیں۔ اس عرصہ میں اوپر صاف پانی نتھر آئے گا۔ جس کو آہستہ سے زمین پر گرا دیں اور دُرد یعنے تہ نشین کو، جو سندھور کے مانند ہوگی۔ دھوپ میں سکھا لیں یہ کیمیائی دعا لاطینی میں ہائیڈرار جرائی آیوڈائیڈم روبرم کہلاتی ہے۔ یہ سخت زہریلی چیز ہے۔ احتیاط سے رکھیں اور اس کے مندرجہ بالا مرہم کو بھی بڑی ہشیاری سے برتیں۔ اور خیال رکھیں۔ کہ مرہم تندرست جلد پر خصوصاً آنکھ، ناک، منہ، مقعد حشفہ وغیرہ نازک اعضا پر نہ لگنے پائے۔ ورنہ سخت سوزش پیدا کریگا۔

(۱۳۱) کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ

یہ مرہم غدودوں اور ورموں کے لئے جاذب و محلل ہے۔ خنازیر

کی دافع ہے۔ اور بڑا فائدہ اس کا یہ ہے۔ کہ کاربنکل یعنی شب چراغ (کدودانہ) پر لگایا جائے۔ تو اس کو مندمل کر دیتا ہے۔۔ حالانکہ یہ پھوڑا بہت کم علاج پذیر ہوتا ہے۔

صفتہ :۔ مرکری آئنٹ منٹ (مطابق نسخہ نمبر ۱۲۹) دس اونس زرد موم۔ چھ اونس۔ آلو آئل (زیتون کا تیل) چھ اونس۔ کافور تین اونس کافور کے سوا باقی دواؤں کو نرم آنچ پر پگھلالیں۔ پھر کافور ملا کر خوب گھول کریں۔ یہاں تک کہ سرد ہو جائے۔ اس کو لاطینی میں " انگوئنٹم ہائیڈرار جرائی کمپازیٹم " کہتے ہیں۔

(۱۳۲) وائنم فرائی سٹریٹس

یہ ایک قسم کی فولادی شراب ہے۔ جو عام جسمانی کمزوری کو دُور کرتی ہے۔ بیماری کے بعد کا ضعف اس سے رفع ہو جاتا ہے۔ یہ خون کو پیدا بھی کرتی ہے۔ اسے طاقت بھی دیتی ہے۔ اور اس میں کوئی نقص وخرابی پیدا ہو گئی ہو۔ تو دفع کر دیتی ہے۔ مقدار خوراک ایک ڈرام سے نصف اونس تک۔ پانی۔ دودھ۔ شربت وغیرہ میں ملا کر دیں۔ نیز یہ شراب رندوں کے علاوہ زاہدوں کے لئے بھی حلال ہے۔

صفتہ :۔ فیریٹ امیونیا سائٹراس دو ڈرام کو وائنم آرنشیائی ایک پائنٹ میں حل کر لیں۔ تیار ہے! اس مرکب کو انگریزی میں " وائنی آف آئرن سٹریٹ " بھی کہتے ہیں۔

نوٹ :۔ وائنم آرنشیائی جس کو اہل فرنگ " اورنج وائن " کہتے ہیں۔

ایک خمری سیال ہے ۔ جو نارنگی کے چھلکے سے تیار ہوتا ہے ۔ اس کو بنانے کا یہ طریق ہے ۔ کہ سفید دانہ کھانڈ ایک پونڈ کو چار پونڈ آب مقطر میں حل کر کے پانچ اونس پوست نارنج کے ہمراہ چینی یا شیشے کے فلاسک میں بھر دیں ۔ اور منہ بند کر کے گرم کمرے میں رکھیں ۔ چند روز بعد اس میں خمیر اُٹھے گا ۔ اور برتن سے شوں شوں کی آواز آئے گی ۔ کچھ دنوں بعد جب یہ آواز بند ہو جائے ۔ تو تیار سمجھیں ۔ اور چھان کر مقطر کر لیں ۔ یہی شراب اُوپر کے مرکب میں پڑتی ہے

(۱۳۳) کونین وائن

کونین کی یہ شراب اگرچہ کونین کے افعال وخواص کی سرمایہ دار ہے ۔ لیکن یہ دو صفات کی حامل ہونے کے باعث اہل مغرب کے ہاں بکثرت برتی جاتی ہے ۔ ایک یہ کہ خوشبو ہونے کے سبب سے اس کو نازک مزاج اور امرا بخوشی پی لیتے ہیں ۔ دوسرے یہ کہ خالص کونین کی بہ نسبت یہ سریع الہضم اور سریع الاثر ہے ۔ اور معدہ میں بغیر کسی تکلیف کے بہت جلد جذب ہو جاتی ہے ۔ علاوہ بریں اس سے "کونین ازم" یعنے کونین کی سمیت بھی شاذ ہی پیدا ہوتی ہے ۔ انہی فوائد کے باعث اس کو نصف سے ایک ڈرام تک پانی شربت ، چائے یا کسی خوش مزا محلول (مکسچر میں) ملا کر پلاتے ہیں ۔

صفت :- کونین ہائیڈروکلورائیڈ بیس گرین کو اورنج وائن ایک پائنٹ میں حل کر لیں ۔ تیار ہے ۔ اس کے ایک اونس میں ایک گرین کونین ہوتی ہے اسی لئے اسکو حاملہ بھی استعمال کر سکتی ہے ۔ (نوٹ) اورنج وائن کی ترکیب نسخہ نمبر ۱۳۲ میں درج ہو چکی ہے

تیسرا باب

ناٹ آفیشیل مرکبات

دوسرے باب میں چند آفیشیل یعنی مستند نسخے تو آپ ملاحظہ فرما
چکے ہیں ۔ اب ذیل میں وہ ناٹ آفیشیل یعنی غیر مستند مرکبات درج
کئے جاتے ہیں ۔ جو میڈیکل کونسلوں میں سرکاری طور پر تو پاس شدہ
نہیں لیکن سرکاری اور غیر سرکاری ڈاکٹران کو بکثرت استعمال کرتے ہیں ۔
اور اب یہ ڈاکٹری فارما کوپیا کا ایک جزو لاینفک بن گئے ہیں ان میں سے
بعض نسخے اپنی افادیت کے لحاظ سے اس قدر اہم ہیں کہ سرکاری شفاخانوں
تک میں برتے جاتے ہیں ۔ امید ہے کہ کسی روز یہ نسخے مستند فارماکوپیا
کی زینت بڑھائیں گے ۔

نسخوں کو اخذ و منتخب کرتے وقت یہ خیال رکھا گیا ہے ۔ کہ عام طور
پر وہی مرکبات درج کتاب ہوں جن کو تیار کر کے عرصہ تک محفوظ رکھا جا
سکے ۔ چنانچہ جلد بگڑنے والی دواؤں کو اس چناؤ میں نظر انداز کر دیا گیا ہے
اس قسم کی وقتی اور ضرورت کے ماتحت تیار ہونے والی دوائیں آپ کو
اگلے باب میں ملیں گی ۔ جہاں مشرق و مغرب کے اطبا کے سینے دفینے کاغذ
کے سفینے پر تیرتے نظر آئیں گے ۔ اور ڈاکٹری کے یہ رنگارنگ پھول آپ کے
مطب کی آرائش کا موجب ہوں گے ۔

(۱۳۴) **پیکسے ٹولوڈر**:- یہ سفوف بے ضرر قبض کشا ہے۔ حاملہ اور مریضانِ بواسیر و بچوں تک کو دیا جا سکتا ہے۔ قدر خوراک ایک سے دو ڈرام تک دودھ یا پانی کے ساتھ رات کے وقت کھلائیں۔

صنعتہ:- ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ دو اونس۔ کمپونڈ پوڈر آف لیکورس چھ اونس دونوں کو پیس کر محفوظ رکھیں، تیار ہے (ملاحظہ) پوڈر لیکورس کمپونڈ کی ترکیب نسخہ نمبر ۱۰۱ میں ملاحظہ فرمائیے۔

(۱۳۵) **پوٹاسا پلیٹ**:- یہ ایک معجون ہاضمی ہے۔ جو بہت آسانی سے قبض کھولتی ہے۔ امریکہ کے ڈاکٹر ولنگوا سکے بڑے ثنا گو ہیں کھانے کی ترکیب یہ ہے، کہ بقدر دو ڈرام یہ معجون بوقتِ خواب تازہ پانی یا چائے یا نیم گرم دودھ سے تناول کریں۔ صبح فراغت کے ساتھ اجابت ہوگی!

صنعت اس:- کن فیکشن آف سینا (ڈاکٹری معجون سنا جس کا طریق تیاری نسخہ نمبر ۳ میں درج ہے) چار اونس۔ پوٹاسیم ٹارٹریٹ چار اونس۔ شہد مصفی چار اونس تینوں کو حل کر کے ظرفِ چینی میں نگاہ رکھیں۔

(۱۳۶) **ایزما پوڈر**:- یہ قلمی شورہ اور جنگلی تمباکو کا مرکب سفوف ہے۔ جو دمہ میں برتا جاتا ہے۔ چنانچہ جب ضیق النفس کا دورہ ہوتا ہو اور مریض کو سانس لینا دشوار ہو۔ ہوائی نالیوں کے تشنج سے سخت قسم کی تنگی تنفس لاحق ہو۔ تو اس پوڈر کا ایک چمچہ دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور بیمار کا اس کا دھواں اوپر کھینچنے کو کہیں، منٹوں میں نوبت موقوف ہو جائے گی۔ انشاء۔

طریق تیاری یہ ہے کہ پوٹاسیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ۲۵ تولہ لے کر کھولتے ہوئے آب مقطرہ ۲ تولہ میں حل کریں۔ پھر جنگلی تمباکو کے پتے اور دھتورہ کے پتے۔ جو سایہ میں سکھائے گئے ہوں۔ ہر ایک ۲۵ تولہ لے کر آب موصوف میں بھگو دیں۔ اس کے بعد ۲۵ تولہ کالی چائے ڈال کر باریک پیسیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ تیار شدہ دوا پوری سو تولہ ہونی چاہیئے۔

(۱۳۷) **لنکٹس امونی**: یہ نوشادر کی کیمیائی چٹنی ہے۔ جو ایک ایک ڈرام صبح و شام چٹانے سے بلغمی کھانسی کو نفع دیتی ہے اور بلغم کو خوب خارج کرتی ہے۔ بچوں کو ۱/۸ سے ۱/۲ ڈرام تک چٹانی چاہیئے۔

صفت:۔ امونیا کارب ایک گرین۔ بورکیس (سہاگہ) ۲۴ گرین۔ ٹنکچر آف سکوئل ۴۸ قطرے۔ ایسنس آف اینے سائی (روح بادیان) آٹھ بوند۔ میوسیلج ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) چالیس بوند سیرپ کو آٹھ ڈرام ریسب کو حل کر لیں۔ یہ آٹھ خوراکیں ہیں۔

نوٹ: میوسلیج ایکیشیا یعنی لعاب صمغ عربی یوں تیار کریں۔ کہ گوند ببول عمدہ چار اونس لے کر باریک کریں۔ پھر چھ اونس آب مقطر نیم گرم میں خوب حل کر لیں۔ مگر یہ کچھ دنوں بعد بگڑ جاتا ہے۔ علیحدہ تازہ تیار کرنا چاہیئے۔

(۱۳۸) **سمیلنگ سالٹ**:۔ یہ سونگھنے کا ایک مرکب نمک ہے۔ جس کو تیار کر کے تھوڑی ڈھکنے والی فراخ دہن شیشی میں

رکھنا چاہیئے۔ وقت ضرورت ڈاٹ کھول کر مریض کی ناک کے قریب لے جائیں۔ اور اسی طرح ایک ایک دو دو منٹ کے فاصلے سے کئی بار سنگھائیں۔ ایک ہی مرتبہ بہت سا سنگھانا مضر ہے۔ اِس نمک میں ایک قسم کی خوشبودار گیس پیدا ہوتی ہے۔ جو ناک کی راہ دل و دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اس طرح غشی، بیہوشی۔ ضعف قلب۔ وبائی و اتفاقی زکام۔ دردِ دل۔ صداع شقیقہ۔ عصابہ۔ دردِ دندان۔ تشنج دہن۔ ایسے امراض میں اس کے سنگھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

صفت۲:۔ امونیا کلورائیڈ (نوشادر) تین اونس۔ پوٹاسیم کاربونیٹ (جوکھار) تین اونس ۲ ڈرام۔ کیمفر (کافور) دو ڈرام۔ امونیا کاربونیٹ چھ ڈرام۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں آئل آف کلوز (روغن لونگ) بیس قطرے۔ آئل آف برگیموٹ ۲۰ قطرہ۔ آئل آف سپیئرمنٹ ۸۰ قطرے ڈال کر خوب حل کریں۔ اور شیشی میں بند کر لیں۔

(۱۳۹) ٹراکس کائی امونیائی کلورائیڈائی۔ یہ ٹکیاں ہر قسم کی کھانسی میں عموماً اور بلغمی و نزلی کھانسی میں خصوصاً فائدہ دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ایک ایک قرص دن میں تین چار بار منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوستے رہیں۔

صفت۱:۔ امونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک ڈرام۔ ایکسٹرکٹ آف لیکوریس (رب السوس) ۲ ڈرام۔ پوڈرڈ گم ایکیشیا (صمغ عربی سفوف) دو ڈرام۔ سب کو خوب کوٹ کر سیرپ آف ٹولو کی مدد سے پوری تیس

ٹکیاں بنالیں۔

(۱۴۰) **سلفو کیلسیم لوشن**: یہ چُونے اور گندھک کا یہ مرکب محلول خارش اور اگیزیما (نار فارسی۔ چھاجن) میں عجیب الاثر ہے۔ اور اس قدر نفع بخش ہے کہ ایک یا دو مرتبہ سے زیادہ لگانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ کہ مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ لگانے کا طریق یہ ہے۔ کاربالک سوپ یا نیم سوپ سے پہلے مقام ماؤف کو گرم پانی کے ساتھ اچھی طرح دھو ڈالیں۔ تاکہ زخم اور پھنسیاں صاف ہو جائیں۔ پھر یہ دوا روئی کے پھاہے سے لگاتے رہیں۔

صفحہ:۔ سبلائمڈ سلفر (کبریت مصعد) چھ اونس۔ سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چُونہ) آٹھ اونس دونوں کو ایکوا ڈسٹی لیٹا (آب مقطر) پچاس اونس کے ساتھ اتنا پکائیں، کہ چالیس اونس رہ جائے۔ اب اسے فلٹر (سیاہی چوس) سے مقطر کر کے نیلے یا آسمانی رنگ کی بوتل میں ڈالدیں۔ یہ سیال کئی سال تک خراب نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ احتیاط سے رکھا جائے۔

(۱۴۱) **ڈینٹل پیسٹ**:۔ اس مرکب کو برش کے ساتھ دانتوں پر ملتے ہیں۔ برش کی جگہ عمدہ صوف والی مسواک بھی برتی جا سکتی ہے اس پیسٹ کے استعمال سے دانت بہت سفید اور چمکیلے ہوتے ہیں۔ اور اکثر امراض سے بچے رہتے ہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ تھوڑی سی دوا برش یا داتن کے صوف پر لگائیں۔ اور دانتوں پر مل دہن منہ سے

خوشبو کی لپٹیں آئیں گی۔ اس سے دس پندرہ منٹ بعد نیم گرم یا تازہ صاف پانی سے کلیاں کرلیں۔

صفت :- ٹنکچر آف میرھ ایک اونس۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۲ منم۔ ادیم گال تھیریا ۲۰ منم۔ ملک آف میگنیشیا ایک پونڈ۔ سب کو حل کر کے شیشے یا چینی کے کشادہ دہن برتن میں رکھیں۔

(۱۴۲) سوڈا روبرب پوڈر :- یہ سفوف سوڈا اور ریوند سے مخلوط ہے۔ جو ہضم کی خرابی اور ضعف معدہ میں بڑا کارآمد ہے۔ اس کو دس پندرہ گرین کے وزن سے غذا کے بعد ہمراہ آب تازہ تناول کریں۔ بعض ڈاکٹر اس کو کیچٹ یعنے کیپ سٹول میں بند کر دیتے ہیں۔ جس میں فی خوراک تقریباً ۱۲-۱۴ گرین سفوف ہوتا ہے۔ چنانچہ کیچٹ کو پانی سے تر کر کے منہ میں ڈال لیں۔ اور اوپر سے تازہ پانی کا گھونٹ بھرلیں تو دوا انشاء اللہ دبیٹے بغیر آسانی سے معدہ میں چلی جاتی ہے

صفت :- ہیوی میگ نیشیا ۵ ڈرام۔ سوڈا بائی کارب ۵ ڈرام۔ پلوریبائی کو ۲ ڈرام۔ ادیم کیرو ی (روغن زیرہ) نصف ڈرام۔ بطریق متعارف سفوف بنالیں۔ پلوریبائی کو کی ترکیب نسخہ نمبر ۲۹ میں مرقوم ہے۔

(۱۴۳) چلڈرنز کیور :- یہ دوا بچوں کے قبض۔ نفخ۔ ضعف معدہ اور بدہضمی سے مخصوص ہے۔ جو عمر کے لحاظ سے ایک ڈرام سے چار ڈرام تک پانی یا کسی مناسب عرق و شربت میں گھول کر دی جاتی ہے۔

صفت :- پلوریبائی کو ۱۰ ڈرام۔ ادیم انیتھائی (روغن انیسون)

ایک ڈرام۔ سپرٹس کلوروفارم ۱۰ ڈرام۔ ملک آف میگ نے شیا دس
اونس۔ سب کو حل کر کے رکھ لیں۔

(۱۴۴) ڈیپی لیٹری پوڈر:۔ یہ سفوف بال صفا ہے۔
تھوڑی سی دوا پانی میں لئی کی طرح گھول کر بالوں کے مقام پر لگا دیجئے۔
پانچ سات منٹ میں بال اُڑ کر جگہ صاف ہو جائے گی۔ اس کے بعد وہاں
ذرا سا تیل چھڑ دیں۔

صفتہ:۔ بیریم سلفائیڈ دو اونس۔ سٹارچ (نشاستہ) تین اونس
سوپ سٹون (دودھ پتھری) ایک اونس۔ کافور ایک ڈرام۔ سب کو الگ الگ
پیس کر ملائیں اور حل کر کے رکھ لیں۔

نوٹ:۔ مردوں کو اس قسم کے "صفا چٹ" سفوف اعضائے تناسلیہ
کے گرد لگانے سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے استعمال سے پٹھے
کمزور ہوتے ہیں۔ باہ میں ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اور مسامات جلد میں تغیر
آنے سے دورانِ خون کم و بیش ہو جاتا ہے۔

(۱۴۵) ریٹ کلر:۔ یہ چوہے مار گولیاں احتیاط سے بنائیں
اور رکھیں تاکہ کسی نادان یا انجان بچے کے ہاتھ نہ لگ جائیں۔ یا پالتو جانور نہ
کھالیں۔

صفتہ:۔ بیریم کاربونیٹ ۲ ڈرام۔ شکر یا گڑ ایک اونس۔ آرد گندم
تین اونس۔ سب کو پانی میں ملا کر بڑی بڑی گولیاں بنائیں۔ اور گھر میں جابجا
رکھیں۔ لیکن اس کمرے میں پانی نہ رکھیں۔ ورنہ چوہے بچ جائیں گے۔

(۱۴۶) **کرے پاؤڈر**:۔ یہ سیماب کا ایک آسمانی سفوف ہے جس کے نفع رسانی اور افادیت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہے۔ کہ اب یہ برٹش فارما کوپیا میں داخل کیا گیا ہے۔ یہ بچوں کے لئے خصوصیت سے نہایت مفید وکارآمد ہے۔ چنانچہ ان کے رنگ برنگ کے اسہال۔ بدہضمی۔ یرقان۔ خناق ورم گلو۔ گلے پڑنا۔ خرابی جگر اور دانت نکالنے کی تکالیف میں بہت ہی مجرب ونافع ہے۔ بڑوں کو بھی انہی امراض میں دیا جاتا ہے اور عجیب بات یہ ہے۔ کہ جوں جوں یہ سفوف پرانا ہوتا ہے۔ اس کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ دوسرے سفوف پرانے ہو کر بیکار ہو جاتے ہیں۔

ہمفتلہ:۔ پری پیرڈ مرکری (سیماب مصفی) ایک اونس لے کر چینی یا شیشے کے صاف کھرل میں ڈالیں۔ اور کریٹا پرے پے ریٹا یعنے صاف کی ہوئی ولائیتی کھڑیا مٹی ذرا ذرا اس میں ڈالتے اور زور سے کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ دو اونس کھڑیا (چاک) پارے کے ساتھ مل کر خاکی یا آسمانی سفوف تیار ہو جائے۔ اور سیماب کی چمک باسیا ہی باقی نہ رہے اس کو جس قدر مبالغہ کے ساتھ سحق کیا جائے گا۔ سفوف اتنا ہی اچھا بنے گا۔ نیز واضح رہے۔ کہ اس میں سیماب کو ٹھیک تول کر ڈالیں۔ ماپ کر شامل نہ کریں۔ اس کی مقدار خوراک بڑوں کے لئے پانچ گرین اور بچوں کیواسطے ایک سے ½ گرین مقرر ہے۔

(۱۴۷) **بلیو انکشن**:۔ یہ مرہم موئے زہار (کالے بالوں) کی جوئیں مارنے کے لئے برتی جاتی ہے۔ سکھ اصحاب کو ڈاکٹروں کا شکر گذار ہونا

چاہیئے۔ کہ ان کے طفیل ایک "بڑی مصیبت" ختم ہو گئی۔

صفتہٗ:۔ مرکری آئنٹ منٹ (مندرجہ نسخہ نمبر ۱۲۹) ایک اونس، لارڈ (سؤر کی چربی) دو اونس۔ دونوں کو حل کرکے رکھ لیں۔ اور وقت ضرورت بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔

(۱۴۸) **کیلومل کریم** :۔ یہ ایک سفید مرہم ہے۔ جو داد چنبل۔ نار فارسی۔ خارش۔ سوزش وگرانیٔ مقعد۔ قروح آتشک وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ علاوہ بریں اس کو آنکھ میں لگانا سفیدیٔ چشم کا مزیل ہے

صفتہٗ:۔ کیلومل (جوہر سیماب) ۴۰ گرین۔ ویزلین سفید چار اونس دونوں کو خوب حل کریں۔ تیار ہے۔

(۱۴۹) **پلوے سیلی کس** :۔ یہ ایک مسہلہ سفوف ہے۔ جس کے معنی ہیں "سفوف یا سلیقون" اس کو بچوں کے اکثر امراض مثلاً قبض بدہضمی، تخمہ۔ نفخ۔ قولنج۔ دانت نکلنے کے عوارض وغیرہ میں دو گرین سے ۸ گرین تک دیتے ہیں۔

صفت ان:۔ سقمونیا ولائتی ۳ ڈرام۔ کیلومل ۳ ڈرام۔ پوڈرڈ جیلپ ایک ڈرام۔ ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ ۳ ڈرام۔ جنجر ایک ڈرام۔ پلوانٹی منی ایلیس ایک ڈرام سب کو باریک پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

نوٹ:۔ پلوانٹی منی ایلیس کی ترکیب نسخہ نمبر ۹۵ میں درج ہے۔

(۱۵۰) **یوڈو آیڈوفارم** :۔ یہ بدبودار سفوف زخموں کی بدبو عفونت۔ غلاظت۔ پیپ اور آلائش دور کرتا۔ ان میں کیڑے پڑنے سے

بچانا اور کرموں کو ہلاک کرتا ہے۔ اس کو دھوڑے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

صفتہ :۔ آئیوڈوفارم ایک اونس۔ بورک ایسڈ ۱۵ اونس۔ دونو کو خوب باریک پیس لیں تیار ہے۔

(۱۵۱) مرکیوریل پوڈر۔ یہ سفوف بچوں کی قے میں نہایت سودمند ہے چنانچہ جن ننھے شیرخوار بچوں کو دودھ ہضم نہیں ہوتا اور فوراً چھٹکیاں نکلے قے ہو جاتا ہے؛ ان کے لئے بہت مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ایک دو گرین یہ سفوف بچے کی زبان پر رکھ کے دودھ پلا دیں۔ انشاءاللہ ہضم ہو جائیگا۔

صفتہ۔ ہلوہائیڈرارجرائی کم کریٹا (گرے پوڈر) ایک ڈرام۔ ہلوس سبکری چھ ڈرام۔ دونوں کو باریک پیس لیں۔

نوٹ:۔ گرے پوڈر کے لئے نسخہ نمبر ۱۴۷ ملاحظہ کریں۔ یہ مرکب سفوف عرصہ دراز تک خراب نہیں ہوتا۔

(۱۵۲) سفلے ٹک پلز:۔ یہ گولیاں آتشک کے لئے بے حد مفید ہیں۔ خاص کر پرانی آتشک کے لئے تو بہت سریع الاثر ہیں۔ خوراک ایک ایک حب صبح وشام ہمراہ آب تازہ۔

صفتہ۔ ریڈ مرکری آیوڈائیڈ ایک گرین پوڈرڈ بلیک پیپر (کالی مرچ) باریک پسی ہوئی سولہ گرین۔ سب کو نہایت باریک پیس کر لعاب صمغ عربی سے پوری سولہ گولیاں بنا لیں۔ یہ ایک مریض کے لئے عموماً کافی ہوتی ہیں۔

(۱۵۳) **ایسٹن پلز**:۔ آپ نے ایسٹن سیرپ کا نام تو سنا ہوگا۔ جو فولاد اور کچلہ کا ایک مرکب شربت ہوتا ہے۔ چونکہ بعض لوگ کڑوا ہونے کی وجہ سے اس کو پی نہیں سکتے۔ اس لئے اطبائے مغرب اس کے بجائے ایسٹن پلز ایجاد کی ہیں۔ جو آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں۔ اور سہولت سے تیار ہو سکتی ہے۔ مقدار خوراک ایک ایک حب صبح و شام بعد غذا پانی یا دودھ کے ساتھ۔ ان کے دوران استعمال میں دودھ گھی بکثرت استعمال کریں۔ یہ گولیاں عام مقوی جسم ہیں۔ خون کو بڑھاتی اور طاقت دیتی ہیں۔ پرانے ملیریا کو از حد نافع ہیں۔ علاوہ ازیں معدہ، جگر اور اعصاب کو خاص طور پر قوت بخشتی ہیں۔ ان کا ڈاکٹری لاطینی نام "پی کیولا فراتی کوئینی ایٹ سٹرکینی فاسفے ٹم" ہے۔ ان کو نہایت احتیاط سے تیار کرنا چاہیئے۔

صفتہٗ۔ فیرس فاسفیٹ دو گرین۔ کوئین سلفاس دو گرین۔ سٹرکنیا $\frac{1}{16}$ گرین۔ شوگر آف ملک $\frac{1}{2}$ ۲ گرین۔ آرسنک ایسڈ $\frac{1}{32}$ گرین۔ ایسڈ فاسفورک کن سنٹریٹڈ تین قطرہ۔ سب کو خوب حل کر کے پانی یا لعاب گوند سے نم دے کر دو گولیاں برابر وزن بنا لیں۔ اور اسی مناسبت سے جس قدر چاہیں۔ تیار کر لیں۔

(۱۵۴) **آئرن گلیسرین**:۔ یہ مرکب گلے کے اندر لگاتے ہیں جس سے بڑھے ہوئے غدود ٹھیک ہو جاتے ہیں چنانچہ گلے پڑنے کی یہ ایک عام دوا ہے۔ جو ہسپتالوں میں بھی بکثرت برتی جاتی ہے۔ اس کو لٹکے ہوئے کوے پر لگانا بھی مفید ہے۔

صفتہ :۔ ٹنکچر سٹیل چار اونس۔ گلیسرین چار اونس۔ دونوں کو ملا لیں۔ تیار ہے! ٹنکچر سٹیل تیار کرنے کا طریق نسخہ نمبر ۷۰ میں درج ہے۔

(۱۵۵) ہسٹیریا پلز :۔ یہ گولیاں ہسٹیریا یعنے اختناق الرحم میں نہایت مفید ہیں۔ علاوہ بریں بدن میں خون کم ہو گیا ہو۔ یا سفید و سبز رنگت اختیار کر چکا ہو۔ تو ان کے استعمال سے وہ اصلی حالت پر آجاتا ہے اور جسم کو مضبوط کر دیتا ہے۔ عام نسوانی امراض میں جو کمزوری پیدا ہوتی ہے وہ ان کے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ قدر خوراک ایک ایک حب دن میں تین بار ہمراہ شیر یا آب تازہ۔

صفتہ :۔ فراٹی ویلیری ناس۔ زنک ویلیری اسے نیٹ۔ کونین ویلیری اسے نیٹس۔ تینوں دوائیں ایک ایک ڈرام لے کر سیرپ آف گلوکوز میں حل کریں کر قوام جبونی تیار ہو جائے۔ پھر چار چار گرین کی گولیاں باندھ لیں۔

(۱۵۶) پی لیولا آری ایٹ بروماٹیڈم

سونے کی یہ کیمیاوی گولیاں صرع، ہسٹریا۔ اختناق الرحم، ضعف ہضم، عصبی کمزوری اعصاب، ضعف گردہ، شقیقہ وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہیں۔ خوراک ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ۔

صفتہ۔ گولڈ بروماٹیڈ ۵ گرین۔ آری ایٹ پوٹاسیمائی بروماٹیڈم ۲ گرین، شوگر آف ملک ۴۲ گرین۔ تینوں کو باریک کھرل کر کے سیرپ آف گلوکوز کے ہمراہ ۲۴ گولیاں بنالیں، اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

۱۵۷۔ ایگزیما کریم :۔ یہ مرہم نار فارسی (چھاجن) کیلئے بیحد مفید ہے

دن میں دو تین بد مقام مرض پر لگایا کریں، اور لگانے سے پیشتر جگہ کو پانی اور کار بالک سوپ سے دھو لیا کریں۔

صفتہ ۔ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک اونس۔ بٹر (مسکہ شوئیدہ) سات اونس، دونوں کو خوب ملالیں۔ مرہم تیار ہے۔

۵۸ ۔ امپیرا آئنٹ منٹ ۔ اس مرہم کا دوسرا نام "انگوانٹم ڈیا گیلائی" ہے۔ جسکے معنی ہیں "مرہم داخیلون" دراصل یہ طب یونانی کا قدیم و معتبر مرہم ہے جو بعض تصرف کیساتھ ڈاکٹری میں داخل ہے۔ یہ تو بانصوصًا پھوڑے پھنسی کے داد، نار فارسی، خارش خصیہ، زخم قضیب اور پاؤں کے تلووں میں زیادہ پسینہ آنیکو مفید ہے۔

صفتہ ۔ لیڈ پلاسٹر ۵۰ ڈرام، آلو آئل ۴۹ ڈرام، آئل آف لونڈر ایک ڈرام سب کو دھیمی آنچ پر پگھلالیں اور خوب حل کرکے رکھ لیں۔

(نوٹ) لیڈ پلاسٹر کی ترکیب نسخہ نمبر ۲ میں دیکھئے۔

۵۹ ۔ انگو منٹ سیٹاسے لو ۔ یہ مالش سکن للم ہے۔ اسکو عام طور پر آگ تیل یا پانی سے جلے ہوئے مقام، خراش اور معمولی ورموں پر لگاتے ہیں۔ اعضاء کے کچلا جانے میں بھی فائدہ مند ہے۔

صفتہ ۔ لائیکور پلمبائی فورٹس چار ڈرام، آمنڈز آئل (روغن بادام) چار اونس۔ لائیکور کیلسس (چونے کا پانی) چار اونس۔ ادلیم کیری اوفلائی ۱۲ قطرے ۔ سب کو اچھی طرح حل کرلیں۔

(۱۶۰) **کیلے مین سیریٹ** - یہ مرہم جلے ہوئے مقام کیلئے نہایت مفید ہے۔

صفتہ - ییلو بیز دیکس (زرد موم) ۱۵ ڈرام آلو آئل (زیتون کا تیل) چالیس ڈرام دونوں کو صاف برتن میں پگھلا کر اس میں کیلے مین باریک سا پیڈرہ ۱۵ ڈرام ملاکر خوب حل کرلیں۔ تیار ہے۔

(۱۶۱) **انجینی لوشن** - اس محلول کو کیل مہاسوں اور بدن کے داغ دھبوں پر لگانا فائدہ مند ہے۔ کہتے ہیں - عرصہ تک لگاتے رہیں تو چیچک کے نشانات بھی میٹ جاتے ہیں - علاوہ بریں ایکزیما یعنی نارفارسی کیلئے بھی نہایت سود مند ہے۔

صفتہ - کیلے مین عمدہ ایک ڈرام لیکر آب مقطر دو اونس کیساتھ خوب باریک پیسیں پھر اس میں ۶ اونس مقطر پانی اور ملادیں اور خفاظت سے رکھدیں - ۲۴ گھنٹے بعد نتھرا ہوا پانی الگ کرلیں اور دوا کو دھوپ میں سکھالیں - یہ خشک شدہ کیلے مین ۳۰ گرین - اوکسائیڈ آف زنک ۲۰ گرین گلسیرین ۱½ گرین منجم ایکوا روزی (عرق گلاب) اسقدر کہ کل مرکب ایک اونس ہو جائے - سب کو خوب کھرل کرلیں - اور ضرورت کے وقت شیشی کو ہلاکر استعمال کریں۔

(۱۶۲) **زنکو پلاڈیلز** - جست اور لفاح کی یہ مرکب گولیاں سل کے پسینے کے لئے نہایت مفید ہیں - مسلول کو آخری درجات مرض میں جب کہ رات کو پسینہ آتا ہے - تو اسے نہایت کمزور کر دیتا ہے - پس یہ گولیاں اس

پسینے کی مناسب روک تھام کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے:۔ کہ ایک دو گولیاں وقت خواب تازہ پانی کے گھونٹ سے کھلادیں۔ اور اس کے بعد بیمار کو آرام سے سلادیں۔

صفتہ۔ زنک اوکسائیڈ دو ڈرام۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا سالڈ ۳۰ گرین دونوں کو پانی سے نم دیکر دو دو گرین کی گولیاں بنالیں۔

(۱۶۳) ٹلکم ڈسٹنگ پوڈر:۔ یہ عجیب الاثر دھوڑا سفوف رطب زدہ گنج (جس میں رطوبت بہتی ہے) کیلئے بہت مفید ہے۔ نیز پاؤں کے تلوؤں پر چھڑکا جائے۔ یا جوتیوں میں دھوڑ دیا جائے۔ تو پاؤں میں پسینہ نہیں آتا۔

صفت آں: اکسائیڈ آف زنک دو اونس، ٹلکائی (ارک باریک شدہ) دو اونس، بالسم آف پیرو (روغن بلسان) چالیس بوند سب کو کھرل کرلیں۔ بعض وقت اس میں ۲۰ گرین کافور شامل کرلیتے ہیں،

(۱۶۴) پی لیولائزید بسی۔ ڈیجی ٹیلم۔ یہ گولیاں جرمنی کے ایک ہسپتال میں تیار ہوتی تھیں۔ جن کو امراض قلب میں برتا جاتا تھا۔ انکے کھلانے سے ضعف قلب، درد دل، خفقان قلبی اور ورم غشائے قلب میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خوراک ایک ایک حب دن میں تین بار آب تازہ سے،

صفتہ۔ زنسائی سائے نائیڈم ایک ڈرام "پلوس ڈیجی ٹیلس فولیا دو ڈرام رکارڈی لم سیڈز ۱½ ڈرام سینے من روٹ نصف ڈرام

سب کو نہایت باریک پیسکر گن فیکشن آف روزیز (گلقند) میں خوب ملائیں۔ اور سو گولیاں بنا کر چینی یا شیشے کے ظرف میں رکھیں۔

(۱۶۵) انجوانٹم کیوپرائی اولی ایٹس۔ طوطیا کا یہ کیمیائی مرہم بعض جلدی امراض میں سریع النفع ہے چنانچہ دافع عفونت اور مہلک جراثیم ہونیکے علاوہ یہ داد، تو بائے زرقن بستوں اور اٹن گٹوں کو نابود کرتا ہے ۔ اس کو مقام مرض پر دن میں تین مرتبہ لگانا چاہیئے

صفت:۔ کاپر اولی ایٹ ایک اونس، سافٹ پیرافین سات اونس، دونوں کو بخوبی سحق کرکے رکھ لیں۔

(۱۶۶) پل کیوپرایٹ اوپیائی کمپازیٹم۔ نیلا تھوتھا اور افیون کی یہ مرکب خوب پانی کی طرح بہتے ہوئے دستوں کو ایک ہی دو خوراکوں میں بند کر دیتی ہیں۔ اور اس فائدہ کیلئے یہ عجیب تر سمجھی جاتی ہیں پرانے سے پرانے اسہال اسکے استعمال سے ایک دو روز میں رک جاتے ہیں۔ برتنے کا طریق یہ ہے۔ کہ ہر چار گھنٹے کے وقفہ سے ایک گولی تازہ پانی سے نگل لیجئے۔

صفت:۔ سلفیٹ آف کاپر (نیلا طوطیا) نصف ڈرام، پلوس مرچی (مرچکی مسفوف) ایک ڈرام، اوپیم پوڈر (افیون باریک شدہ) ۹ گرین، تمام دوائیں کو کھرل کرکے غبار کے مانند سفوف تیار کریں پھر اسمیں سیروپ آف گلوکوز اور سیوسیلیج گم اکیشیا بقدر مناسب ملاکر اسقدر رگڑیں کہ دوا قوام خوبی اختیار کرلے پس اس کی گولیاں بمقدار ۲۔۲ گرین باندھ لیں۔

بعض لوگ اس نسخہ میں پیپرمنٹ آئل ۱۵ بوند اضافہ کرتے ہیں

(۱۶۷) پیسٹا آیڈو بسموتھائی :- یہ مرہم متعفن ۔ جرمن غیر قابل علاج اور مایوس زخموں اور ناسوروں کے لئے نہایت قیمتی فوائد رکھتی ہے ۔ زخموں کو نیم واٹر (آب نیم) یا کاربالک لوشن سے دھو کر صاف کریں اور یہ مرہم لگائیں ۔

نسخہ :- بسمتھ سب نائٹراس ایک اونس آیوڈوفارم دو اونس ۔ پیرافین لیکوئیڈ ۔ دو اونس سب کو صاف کھرل میں ڈال کر کم از کم چھ گھنٹے سحق کریں ۔ تیار ہے ۔

ڈائٹومیا الکسیر ۔ یہ ایک سفید ۔ بے بو ۔ بے ذائقہ سفوف ہے ۔ جو اسہال و پیچش میں نہایت سود مند ہے ۔ اس کو غریب سے امیر تک بخوشی کھا لیتے ہیں ۔

صفتہ :- بسموتھائی سائٹراس ۵ ڈرام ۔ ملک شوگر ۳ ڈرام ۔ دونو کو کھرل لیں ۔ خوراک بچوں کے لئے ایک سے دو گرین بڑوں کے واسطے تین سے پانچ گرین ہمراہ آب تازہ ۔ دن میں تین چار بار کھلائیں ۔

(۱۶۸) جانڈس ریمیڈی :- یرقان کے لئے مفید ہے

صفتہ :- کیلومل ایک ڈرام ۔ شوگر آف ملک ۷ ڈرام دونوں کو خوب سحق کر کے رکھ لیں ۔ مقدار خوراک بچوں کو ایک سے پانچ گرین ۔ بڑوں کو پانچ سے آٹھ گرین ایک ڈرام گلقند میں ملا کر رات کو کھلائیں ۔ اوپر سے تھوڑا پانی پلا دیں ۔

(۱۶۹) **کلورو کیمفر** :- دانت درد کیلئے خصوصیت کیساتھ اکسیر ہے۔ روئی کا پھاہہ اس میں تر کر کے درد ناک دانت میں رکھدیں، فوراً آرام ہوگا۔ علاوہ بریں ہر قسم کے دردوں کو ہلکا سا طلاء کر کے اوپر پوڈر جنجر یسی ہوئی سونٹھ دھوڑ دیں اور روئی یا نمدہ رکھکر باندھ دیں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں درد ساکن ہو جائیگا۔

صفت:- کلورل ہائیڈریٹ ایک اونس۔ کافور دو اونس دونو کو کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر بلوری ڈاٹ لگا کے دھوپ یا گرم پانی میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد روغن سا بن جائے گا۔ اسے نیلی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ورنہ اُڑ جاتا ہے۔

(۱۷۰) **ورمی سائیڈ آئنٹ منٹ** :- زخموں کے کیڑے ہلاک کرنے کے لئے انسان اور حیوان دونوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ پہلے زخم کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر صاف کریں۔ پھر یہ مرہم زخم کے اندر باہر اچھی طرح لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ ہر بارہ گھنٹے بعد تجدید عمل کرتے رہیں۔ ایک دو روز میں کرم مر جائیں گے۔

صفت:- آیوڈو فارم ایک اونس بورک ایسڈ ایک اونس، کافور ایک ڈرام تینوں باریک پیس کر دیں لینن چار اونس میں ملائیں۔ پھر اس میں ایسڈ کاربالک ایک ڈرام حل کر کے رکھ لیں۔

(۱۷۱) **گلسیٹ کلر** :- یہ دوا سوزاک کیلئے مفید ہے۔ اور پچکاری کے ذریعے استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ پچکاری

کی دوائیں سرسنہ مقامی فائدہ دیتی ہیں۔ اس لئے جب تک ان کے ساتھ
کوئی کھانے پینے کی دوا نہ برتی جائے۔ مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ ترکیب
استعمال اس دوا کی یہ ہے۔ کہ ایک ڈرام یہ دوا ایک اونس آب مقطر
میں ملائیں۔ اور پچکاری کر دیں۔ شدت و خفت مرض کے لحاظ سے اسکو
دن میں ایک سے تین بار تک استعمال کر سکتے ہیں۔

صفتہ:۔ طوطیا سبز ۳۰ گرین۔ پھٹکڑی سفید ½۱ ڈرام۔ زنک
کلورائیڈ ۵ گرین تینوں کو آب مقطر یا ایکوا کیمفوری دو اونس میں حل کرکے
اس میں گلیسرین چار اونس اور ٹنکچر آف کیمفر ۲ ڈرام شامل کر دیں
تیار ہے۔

(۱۷۲) **کیوپوآرس** :۔ یہ ایک نہایت مفید پوڈر ہے۔ جو بچوں
اور بڑوں کے ہیضہ۔ اسہال۔ پیچش اور محرقہ اسہالی میں اکسیر ہے۔ لیکن
اس کو نہایت احتیاط اور پابندی سے برتنا چاہیئے۔ اور مقدار خوراک میں
کمی بیشی نہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس کی ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ جوان
و قوی مریض کو ہر دس منٹ بعد ایک خوراک کھلاتے رہیں۔ جب چھ خوراک صرف
ہو جائیں۔ تو ہر ایک گھنٹہ بعد ایک خوراک کھلائیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت
تک جاری رکھیں۔ کہ مریض تندرست ہو جائے۔ بچوں کو اس طریق سے عمر کے
لحاظ سے نصف یا چوتھائی خوراک۔

صفتہ:۔ کاپر آرسینی ایٹ ایک گرین۔ ملک شوگر دس ہزار گرین
دونوں کو حل کرلیں۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ سفید رد صاف چینی یا شیشے

کے کھرل میں پہلے تھوڑی سی شوگر آف ملک رکھیں۔ اس کے اوپر کاپر آرسی نیٹ، پھر تھوڑی سی شوگر۔ اب اس کو زور سے رگڑنا شروع کریں۔ تا آنکہ غبار کی طرح باریک ہو جائے۔ اس کے بعد چٹکی چٹکی شوگر ڈالتے اور گھوٹتے رہیں۔ مگر جب تک پہلی چٹکی خوب باریک نہ ہو جائے، دوسری نہ ڈالیں۔ اسی طرح تمام ملک، شوگر خرچ کر دیں۔ اب اسے صاف ستھری اور خشک شیشی میں بلوری کاک لگا کے رکھیں۔ مقدار خوراک بڑوں کو دو سے ۳ گرین بچوں کو نصف سے ایک گرین صرف تازہ پانی کے گھونٹ کے ساتھ۔

(۱۷۷) پی لیبولا ایشیا ٹیکا: یہ سنکھیا کی مرکب گولیاں ہیں۔ جو بعض جلدی امراض مثلاً فساد خون، پھوڑے پھنسی، داد، چنبل، ناسور، آتشک، جذام وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ اور یورپ کے بہت سے ملکوں میں یہ بکثرت تیار ہوتی ہے۔ لیکن آپ یہ سن کے تعجب کریں گے، کہ ان کی ایجاد کا سہرا ایشیا یعنے مشرق کے سر ہے۔ اسی لئے یہ آج تک "پی لیبولا ایشیا ٹیکا" یعنی حب ایشیائی یا مشرقی گولیاں کہلاتی اور "وحشی مشرق" کی ایجاد کو تازہ کرتی ہیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ لیکن ان کو خالی پیٹ کبھی استعمال نہ کیجئے۔ جب گولی کھانی ہو۔ پہلے حلوا، چوری، مکھن، بادام، کھویا وغیرہ سے معمولی ناشتہ کر لیں۔ پھر گولی نگل لیں۔ یا غذا کے بعد تناول فرمایا کریں۔

صفت نامہ: آرسینی اس ایسڈ (سم الفار سفید) ۱۲ گرین۔ بلیک پیپر (کالی مرچ) ڈیڑھ سو گرین۔ دونوں کو نہایت باریک پیس کر لعاب صمغ عربی

سے دو سو گولیاں باندھ لیں۔ اور سایہ میں سکھا کر محفوظ رکھیں۔

(۱۷۸) **سیلین پلز**:- فرانی آرسیناس ½ گرین۔ پلوکلمبا ۲ گرین۔ ایلوز ۲ گرین سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک دن صبح شام کھانا کھانے کے بعد پانی سے کھلایا کریں۔ عظم طحال کو مفید ہے۔

(۱۷۹) **الکزر برومائی**:- سکالی کھانسی میں عجیب الاثر ہے۔

صفت:- برومو فارم ایک ڈرام۔ پوٹاسی برومائیڈ ایک ڈرام۔ سپرٹ کلوروفارم دو ڈرام۔ انجیر ایک ڈرام۔ ایکوا انیسی ساٹی چار اونس۔ گلیسرین چار اونس۔ سیرپ آف ٹولو چار اونس سب کو خوب حل کریں۔ اور بچوں کو ¼ سے ایک چمچہ چائے بھر حسب قدر سے پانی میں ملا کر دن میں تین بار پلایا کریں بڑوں کو دو چمچہ تک دے سکتے ہیں۔ اس کے دوران استعمال میں کوئی نمکین، ترش یا قبض کشا، شے نہ کھلائیں پلائیں۔

(۱۸۰) **مگرین پوڈر**:- یہ سفوف، درد شقیقہ و عصابہ اور صداع ناشبہ میں سریع النفع ہے۔ اکثر دس منٹ میں درد ساکن ہو جاتا ہے۔ کھانے کا طریق یہ ہے کہ درد کی حالت [illegible] کے وزن سے پانی کے ساتھ پھانک لیں [illegible] بھی کہتے ہیں۔ بعض ڈاکٹر ایک گھنٹہ بعد دوسری خوراک دی جا سکتی [illegible] بقدر ایک ڈرام لے کر

صفت:- پوٹاسیم بروماٹیڈ دو اونس [illegible] پھر اس مرکب میں ۱۰ - ۱۲ بوند پیر [illegible] کو خوب باریک کریں۔ اور نمی سے بچا کر [illegible] افضل ہے۔ اور دوسری مختصر

(۱۸۱) سیرپ کلورو برومائڈ

:- یہ عجیب الاثر شربت ۔ مرگی ۔ اختناق الرحم ۔ دردِ حیض ۔ دردِ زہ ۔ کالی کھانسی بے خوابی ۔ کرب و بے چینی ۔ اور پریشان حالی میں بہت سود مند ہے مقدار خوراک بڑوں کو دو سے ۳ ڈرام ۔ عورتوں کو ایک دو ڈرام ۔ اور بچوں کو چوتھائی سے پون ڈرام تک قدرے آب تازہ میں ملا کر دن میں دو تین بار یا رات کو سوتے وقت دیں ۔ لیکن دو تین روز استعمال کر کے ایک روز ناغہ کر دیا کریں ۔

صنعت :- سوڈیم برومائیڈ ایک اونس ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۶ ڈرام دونوں کو ایکوا کیمفوری دو اونس میں حل کریں ۔ پھر اس میں سیرپ انشیائی اس قدر ملائیں ۔ کہ تیار شدہ شربت کا کُل حجم پورا دو پونڈ ہو جائے ۔

(۱۸۲) ٹنکچر آیوڈین

:- یہ معروف زمانہ دوا برٹش فارماکوپیا میں مستند ہے ۔ اور نہایت کثرت سے برتی جاتی ہے ۔ ہر قسم کی چوٹوں ۔ عزلوں ۔ اعضا کے کچلا جانے ۔ اور رگڑ کھانے ۔ لیکن ان کو حالی پیپ کنٹھ مالا وغیرہ پر طلا کی جاتی ہے ۔ طاعون میں گلٹی علوا ۔ چوری بکھن ۔ بادام ۔ کھو تمام مرض کے بالکل قریب اس کا انجیکشن گولی نگل لیں ۔ یا غذا کے بعد تناول

صنعت :- آرسینی اس ایسڈ ۱ اونس ۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ نصف اونس (کالی مرچ) ڈیڑھ سو گرین ۔ دونوں کو ۵ اونس تینوں کو صاف بوتل میں

ڈال کر ہلائیں۔ یہاں تک کہ دوائیں حل ہوجائیں۔ پھر اس میں الکحل (۹۰ فیصدی) اس قدر ملائیں کہ تیار شدہ دوا کا حجم ٹھیک ایک پائنٹ ہوجائے۔

نوٹ:۔ اس ترکیب سے تیار شدہ ٹنکچر کو ۲ سے ۵ منم تک پانی میں حل کرکے پلا بھی سکتے ہیں۔ لیکن آج کل بازار میں جو عام ٹنکچر آئیوڈین فروخت ہوتا ہے۔ وہ پلانے کے قابل نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ الکحل یعنی ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے بجائے میتھی لیٹڈ سپرٹ سے بنایا جاتا ہے۔ علاوہ بریں بعض بددیانت دواساز اس میں پانی زیادہ ڈال دیتے ہیں۔ جس سے یہ جذب کم ہوتا ہے۔

(۱۸۳) **پک منتھم مینڈل**۔ جب حلق میں خراش یا سوزش ہو۔ اور گلے میں دانے یا ناسور نکل آئیں۔ تو اس کو روئی کی پھریری حلق کے اندر لگانا نہایت مفید ہوتا ہے۔

صفتہ:۔ آئیوڈین ۱۲ گرین۔ آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۱۸ گرین۔ پیپرمنٹ آئل یعنی روغن پودینہ ولائتی ۱۰ قطرے۔ گلیسرین دو اونس۔ سب کو خوب حل کرلیں۔ اور بلوری ڈاٹ والی شیشی میں رکھ لیں۔

نوٹ:۔ اس کو "مینڈل پینٹ" بھی کہتے ہیں۔ بعض ڈاکٹر اس کو یوں تیار کرتے ہیں۔ کہ ٹنکچر آئیوڈین بقدر ایک ڈرام لے کر دو اونس گلیسرین میں حل کرلیتے ہیں۔ پھر اس مرکب میں ۱۰-۱۲ بوند پیپرمنٹ آئل ملا دیتے ہیں۔ لیکن پہلی ترکیب افضل ہے۔ اور دوسری مختصر

اور سہل۔

(۱۸۴) یوروف آئل:۔ یہ حیرت انگیز روغن چڑھوں اور بغلوں میں نصف اونس روزانہ ملیں۔ اس قدر کہ جذب ہو جائے۔ تو ابتدائے سل میں عجیب النفع ہے۔ اور اس مہلک مرض کے بڑھتے ہوئے زہر کو روک دیتا ہے۔

صفت:۔ یوروفین ایک ڈرام۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۲½ اونس، دونوں کو ملا کر نہایت ہلکی آنچ پر حل کر لیں۔ اور صاف شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(۱۸۵) کلیاپنشر:۔ یہ ایک معجون ہے۔ جو ایک ایک ڈرام صبح و شام پانی سے کھاتیں۔ تو وجع مفاصل کا ازالہ ہوتا ہے۔ یورپ میں اسے بہت پسندیدہ نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ قبض کشا بھی ہے۔

صفت:۔ سلفر گندھک ۶ ڈرام مسٹرڈ (رائی) ۶ ڈرام گوائیکم ۲ ڈرام۔ روبرب (ریوند) ڈیڑھ ڈرام۔ نائٹر (قلمی شورہ) ڈیڑھ ڈرام۔ تمام اجزا کو جدا جدا نہایت باریک پیس کر باہم ملائیں۔ اور شہد مصفیٰ یا شیرہ چینی بقدر آٹھ اونس ملا کر معجون تیار کر لیں۔

(۱۸۶) سلفو گلیسرین لوشن:۔ اس محلول کو چہرے پر لگائیں۔ تو کیل دہا سے دور ہوتے ہیں۔ یہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔

صفتہ:۔ سلفر (گندھک مصفی) ایک ڈرام گلیسرین ایک اونس دونوں ہلکی حرارت پر حل کرلیں۔ پھر اس میں دس اونس ایکوا روزی، (عرق گلاب) شامل کرلیں۔

(۱۸۷) **کلوڈیم اکتھیول**:۔ یہ ایک قسم کا مرہم ہے۔ جو نار فارسی۔ سر خباد ہ اور چہرے کے داد کو دور کرتا ہے۔

صفتہ:۔ اکتھیول ایک اونس کلوڈین سات اونس دونوں حل کرکے رکھ لیں۔

(۱۸۸) **سیڈیٹو پینٹ**:۔ یہ مسکن طلا عرق النسار اور عصبی دردوں کے لئے فوری اثر رکھتا ہے۔ اور اس کا ایک دو بار لگانے سے ہی درد موقوف ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں ڈکھتے ہوئے دانت پر اس کا پھایہ رکھنا بہت مفید ہے۔

صفتہ:۔ کلوروفارم۔ کیمفر۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ منتھول (جوہر پودینہ) چاروں دوائیں ایک ایک اونس لے کر شیشی میں ڈال کر کارک لگا دیں۔ اور حفاظت سے رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد دوائیں حل ہو کر سفید رنگ کا سیال بن جائے گا۔

(۱۸۹) **پاپیس پائر وانیل**:۔ یہ سفید رنگت کا سفوف شدید بخاروں اور حاد دردوں میں برتا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے کھلانے سے دس پندرہ منٹ کے اندر پسینہ آکر بخار اُتر کر درد جاتا رہتا ہے صداع۔ شقیقہ۔ عصابہ۔ وجع مفاصل۔ حادا سبے آلام میں اس کا

استعمال مفید ہے۔ لیکن لازمی اور دائمی بخاروں میں اس کو دینے
کی تکلیف نہ کریں۔ صرف نوبتی یا وقتی تپوں میں کھلائیں۔ نیز دن میں
دو یا تین مرتبہ سے زیادہ نہ دیں۔ ورنہ بار بار دینے سے بکثرت پسینہ
آ کر مریض کمزور ہو جائے گا۔ قدر خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔ دودھ۔
چائے یا پانی سے کھلائیں۔

صفحہ ۱:- انٹی فبرین فیناسٹین، اسپرین ہر ایک ایک ڈرام۔ سوڈا
سیلی سلاس دو ڈرام۔ کیفین سائٹراس نصف ڈرام۔ ملک شوگر $\frac{1}{2}$ ۵
ڈرام۔ سب کو کھرل کر کے نگاہ رکھیں۔ بچوں کو ایک سے ۳ گرین تک۔
(بلحاظ عمر) کھلائیں۔ علاوہ بریں یہ دوا عسر الطمث اور درد حیض میں
بھی مفید ہے۔ اس ضرورت کے لئے ۱۵ گرین ہمراہ آب نیمگرم کھلائیں

(۱۹۰) فینول کیمفر:- اس روغن کو دکھتی داڑھ میں
لگائیں۔ تو درد ساکن ہو جاتا ہے۔ کرم خوردہ دانت کے لئے بھی مفید
ہے۔ اس کے علاوہ یہ روغن دو چند روغن بادام میں ملا کر گلے میں لگانا
خناق وبائی اور شدید ورم گلو کو نافع ہے۔

صفحہ ۱:- کیمفر (کافور) ۳ ڈرام ایسڈ کاربالک ۱ ڈرام۔ دونو کو
شیشی میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں تیل سا بن جائے گا۔

(۱۹۱) انٹی ماسکیٹو:- یہ مچھر کاٹنے کی دوا ہے۔
جہاں مچھر۔ پسو وغیرہ کاٹے۔ وہاں لگا دیں۔ سوزش اور خارش دور ہو گی۔
اگر رات کو برہنہ اعضا پر لگا کے سو رہیں۔ تو مچھر نہیں کاٹتے۔ اور آدمی ملیریا

کے حملہ سے بچا رہتا ہے۔

صفت ان :۔ فینول یعنی کاربالک ایسڈ۔ ایک ڈرام۔ گلیسرین چار اونس۔ ایکوا کیمفوری (عرق کافور) بارہ اونس۔ سب کو حل کر لیں یہ کبھی خراب نہیں ہوتا۔

(۱۹۲) انٹی ڈائریا پوڈر :۔ یہ سفوف اسہال میں

بہت مفید ہے۔ خاص طور پر یہ دق اور سل کے ان اسہال کو، جو آخری درجوں میں لاحق ہوتے ہیں۔ اور آسانی سے بند نہیں ہوتے۔ آرام دیتا ہے۔ اس کو بارہ گرین کے وزن سے دن میں تین چار بار تازہ پانی سے کھلانا چاہیئے۔ اگر اسہال شدید قسم کے ہوں۔ اور لمحہ بلمحہ آتے ہوں۔ تو ہر دست کے بعد ایک خوراک کھلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ بند ہو جائیں۔

صفت :۔ گوائے کول سیلی سلیٹ دو اونس۔ بسمتھ کاربونیٹ ایک اونس۔ دونوں کو خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔ بچوں کو ۳ سے ۵ گرین تک دیں۔ اگر اس سفوف میں نصف ڈرام اپیون عمل کر لی جائے۔ تو یہ زحیر کے اسہال کو بھی بند کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کو ۱۰ گرین سے زیادہ نہ کھلانا چاہیئے۔

(۱۹۳) ریس پائر وآئل :۔ یہ ایک کیمیاوی سیال ہے

جس کو ۱۰ قطرے کی مقدار میں رس پی ریٹر (دمہ سونگھنے کا آلہ) یا رومال وغیرہ پر ڈال کر دس پندرہ منٹ تک مسلول و مدقوق کو سنگھایا جائے۔

اور دن میں پانچ چھ بار اس عمل کو دُہرایا جائے ۔ تو دق وسِل کی کھانسی کو دُور کرتا ہے ۔ اور اس کے جراثیم بہت کم ہو جاتے ہیں ۔ ایک امریکی ڈاکٹر لکھتا ہے ۔ کہ میں نے ایک مسلول کو ہفتہ بھر یہ دوا سُنگھائی ۔ اس کے بعد جب اس کے خُون اور بلغم کا معائنہ کیا تو کوئی جرثومہ نظر نہ آیا ۔ بہر کیف اس سے کھانسی کم ہو کر مریض کو کچھ نہ کچھ راحت ضرور ملتی ہے ۔

صفتلہ: کریاژدٹ ایک اونس ۔ منتھول (جوہر پودینہ) ۲۰ گرین سپرٹ آف کلوروفارم دو اونس ۔ تینوں کو بخوبی حل کر کے بلوری ڈاٹ کی شیشی میں بند رکھیں ۔

نوٹ :۔ اس قسم کا ایک نسخہ اور بھی ہے ۔ جو کچھ بدبُودار ہے ۔ لیکن بقول مجربین پہلے نسخے سے بہت زیادہ مفید ہے ۔ چنانچہ اس کے اجزا یہ ہیں ۔

آئیوڈوفارم ۴۸ گرین ۔ یوکلپٹس آئل ۱۶ بوند ۔ کریاژدٹ خالص ۲۰۰ بوند ۔ کلوروفارم خالص ۱۰۰ قطرے ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) دو ڈرام ۔ ایتھر دو ڈرام ۔ سب کو حل کر لیں ۔ اور بلوری ڈھکنے کی شیشی میں محفوظ رکھیں ترکیب استعمال وہی ہے ۔ جو اُوپر مذکور ہوئی ۔

چوتھا باب

مشرقی و مغربی ڈاکٹروں کے خاص مجربات

(۱۹۴) کالرا مکسچر ہیضہ وبائی میں مفید و مجرب ہے مجوزہ ڈاکٹر ونگرس پادل۔

سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم سوڈا بائی کارب ۵ گرین کیمفور ڈین ۴ منم ٹنکچر آرنشیائی ۸ منم۔ کلوروڈین ۲۰ منم۔ ایکوا ایتی سائی ۱ ایک اونس سب کو ملائیں اور ایسی ایک ایک خوراک ہر نصف گھنٹے بعد پلاتے رہیں۔

(۱۹۵) گونوریا مکسچر۔ سوزاک کو دور کرتا ہے مجربہ ڈاکٹر گارڈنر امریکی۔

پوٹاسیم ایسی ٹیٹ ۳۰ گرین۔ سپرٹ آف جونی پر ۱۰ منم بالسم کو پاٹبا ۱۰ منم۔ گم میوسلیج ۱ ڈرام۔ سپرٹس آرنشیائی ۱ ڈرام۔ کیمفر واٹر تا ایک اونس تمام دواؤں کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

(۱۹۶) ڈایا فورے ٹک ڈرافٹ ا۔ مجربہ پسینہ آور کر بخاروں میں مفید ہے۔

پوٹاسیم سائٹراس ۲۰ گرین۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹ ۲ ڈرام سپرٹ ایتھر نائٹر دسائی ۲۰ منم۔ سپرٹ آف ڈولو ۱ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر

تا ایک اونس سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک بخار کی حالت میں چار چار گھنٹے بعد پلایا کریں۔ (ڈاکٹر ہسبمونٹل)

(۱۹۷) **مسچورا سوڈ باٹی** :- وہ بدہضمی جو جگر کی خرابی سے ہو۔ اس سے دور ہوتی ہے۔

صفنہ یسوڈا سلفاس ۱ ڈرام سکس ٹرا کسے ھاتی ۱ ڈرام۔ ایسڈ سلفیورک ڈل ۸ منم۔ اسپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم۔ کمپونڈ انفیوژن آف جنشین تا ایک اونس حل کر کے ایسی ایسی خوراک دن میں تین مرتبہ بعد غذا دیتے رہیں۔ (ڈاکٹر بی واٹ)

(۱۹۸) **لور مکسچر** :- امراض جگر میں سود مند ہے۔ مجربہ ڈاکٹر ریکارڈی۔

ٹنکچر ریباٹی کو ۱۰ منم۔ ٹنکچر جنشین کو ۱۰ منم۔ اکسٹرکٹ ٹریکسے ساٹی لیکوئیڈ ۲۰ منم۔ سوڈا باٹی کاربونیٹ ۱۰ گرین ٹنکچر اورنج پیل ۱۰ منم۔ ایکوا ابنی ساٹی تا ایک اونس۔ سب کو ملالیں۔ اور ایسی ایک ایک خوراک دونوں وقت بعد از طعام پلائیں۔

(۱۹۹) **کارڈیل ٹانک مکسچر** :- مقوی و مفرح قلب ہے۔ مجوزہ ڈاکٹر وساکر گلاثنہ ہے۔

سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم۔ ٹنکچر ارشیاٹی کو ۱۰ منم۔ ٹنکچر لوناٹڈ ۱۰ منم ٹنکچر کارڈکو ۱۰ منم۔ سیرپ آف روزیز ۱ ڈرام۔ سیرپ اورنج ۱ ڈرام نارنگی اورنج فلاور واٹر ۲ ڈرام۔ ایکوا کیفوری تا ایک اونس ایسی

ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔ اکثر امراض قلب میں سود مند ہے

(۲۰۰) سٹامے کِک مکسچر: مقوی معدہ و ہاضم۔ مجربہ ڈاکٹر بوس کلکتوی۔

سوڈا بائی کاربونیٹ ۱۰ گرین۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم۔ ٹنکچر کارڈ مم کو ۱۰ منم۔ ٹنکچر آف اورنج کمپونڈ ۱۵ منم۔ سیرپ آف لیمن پیل ۲ ڈرام ایکوا کاربو نارمالی تا ایک اونس الیسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ بعد از غذا پلائیں۔

(۲۰۱) برومائیڈ مکسچر: ہسٹی اچھلنے میں مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر غلام جیلانی مرحوم۔

سوڈا برومائیڈ ۱۵ گرین۔ ایسڈ ہائیڈرو سیانک ڈل ۳ منم۔ سوڈا بائیکاربونیٹ ۲۰ گرین۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم۔ سوڈا سلفاس ۳۰ گرین ایکوا کمفوری تا ایک اونس۔ سب کو ملا کر الیسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

(۲۰۲) برومائیڈ مکسچر: دافع ذکاوت حس۔ جریان و احتلام میں نہایت مفید ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔ بیخوابی۔ بے چینی سرسام۔ اور جنون کو بھی نفع دیتا ہے۔ (ڈاکٹر سکاٹ)

سوڈا برومائیڈ ۱۵ گرین۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ منم پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین۔ سپرٹ کلوروفارم ۳ منم۔ امونیم برومائیڈ ۱۵ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم۔ ایکسٹریکٹ ڈیکورس فلوئیڈ ۱ ڈرام۔ گلیسرین

(خالص) ایک ڈرام ۔ سیرولپس روزی ایک ڈرام ۔ کیمفر واٹر تا ایک اونس ایسی ایک خوراک صبح ایک رات کو سوتے وقت دیں ۔ شدید اور حاد حالتوں میں ایک خوراک دوپہر کو بھی پلا سکتے ہیں ۔ مگر تین روز پلا کر ایک دن دے دیا کریں ۔

(۲۰۳) پرگے ٹو مکسچر :- پانی کے مانند پتلے دست لانا ہے ۔ مجربہ ڈاکٹر جانسن سمتھ ۔

سلفیٹ آف سوڈا ۳۰ گرین ۔ سیرولپس سینی ۱ ڈرام سلفیٹ آف میگ نیشیا ۴ ڈرام ۔ ایکوا روزی تا ایک اونس ایسی ایک خوراک صبح نہار منہ پلا دیں ۔ غذا دودھ چاول ۔

(۲۰۴) مسچور اسینی :- قبض کشا اور مسہل ہے ۔ مجوزہ ڈاکٹر والٹر موران ۔

ٹنکچر سینی کمپاؤنڈ ۲۰ منم ۔ سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین ۔ ٹنکچر زنجبیل ۲۰ منم ۔ اکسٹرکٹ گلیسرائزا لیکوئیڈ ۱ ڈرام ۔ سیرپ آف روزیز ایک ڈرام ۔ ایکوا انیسی تا ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک صبح خالی پیٹ دیں ۔ مسہل کے لئے اس کا وزن دوگنا کر دیں ۔

(۲۰۵) کونین مکسچر :- ملیریائی و نوبتی تپوں میں اکسیر ہے ۔ مجوزہ ڈاکٹر بوناٹ وغیرہ ۔

کونین سلفیٹ ۵ گرین ۔ ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۰ منم ۔ آئرن سلفیٹ ۵ گرین ۔ سیرپ آف لیمن ایک ڈرام ۔ ٹنکچر نشیا ۱۰ منم ۔ ایکوا منتھی پپ تا ایک اونس

کونین کو ایسڈ میں اور آئرن سلفیٹ کو عرق میں حل کر کے باقی دوائیں اس میں ملا دیں اور ایسی خوراک بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے پلا دیں قبض کی صورت میں اس کے اندر میگنیشیا بقدر ۲ ، ۳ ڈرام حل کر لیں۔

(۲۰۶) **فیور مکسچر** :- پرانے ملیریا میں نفع بخش ہے۔ مجوزہ وی۔ڈی تھالن۔

فیریٹ کونین سائٹراس ۱۰ گرین۔ لائیکوار آرسینی کیلس ۲ منم۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم۔ ٹنکچر آف لیمن پیل کو ۱۰ منم۔ سیرپ آف اورنج ۱ ڈرام۔ ایکوا اینی تھائی تا ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک بعد از غذا پلائیں۔ یہ محلول اُن بگڑے ہوئے پرانے بخاروں میں اکسیر ہے۔ جو ملیریا یعنے موسمی بخاروں کے قسم سے ہوں۔ چونکہ اس میں سنکھیا کا عرق پڑتا ہے۔ اس لئے احتیاط سے تیار کریں۔ علاوہ بریں اس کے استعمال سے جگر اور طحال کا بڑھاؤ بھی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

(۲۰۷) **سپلین مکسچر** :- بڑھی ہوئی تلی اور پرانے ملیریا کو مفید ہے۔ پنجاب کے ہسپتالوں میں مریضان طحال کو بھی صبح دیا جاتا ہے۔

کونین سلفیٹ ۵ گرین۔ ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۰ منم۔ آئرن سلفیٹ ۳ گرین۔ میگنیشیم سلفیٹ ۱ ڈرام۔ ایکوا (آب مقطر) تا ایک اونس نسخہ نمبر ۲۰۵ کی طرح تیار کریں۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔ اس سے قبض بھی کھلتا ہے۔

(۲۰۸) **کاربالک مکسچر** :- پرانے دمہ، معدہ و سرطان
معدہ میں مجرب ہے (حکیم احمد الدین طب جدید)

ایسڈ کاربالک ایک گرین - ایکوا کارڈی مم (عرق الائچی) ۱ دو اونس
دونوں کو حل کر کے اس میں سے نصف صبح اور نصف شام کو غذا سے پہلے
پلا دیا کریں ۔ لیکن اس کو مستقل طور پر چند روز پلانا چاہیئے - کم از کم
۲۱ روز تک ۔

(۲۰۹) **کف مکسچر** :- ہر قسم کی کھانسی کے لئے لندن کے
فارمرز ہاسپٹل میں برتا جاتا ہے ۔

ٹنکچر اوپیم ۳ منم - وائنم سیلا ۱۰ منم - ایمونیا کارب ۵ گرین - سپرٹ
کلوروفارم ۱ منم - ٹنکچر ہائیوسائمس ۵ منم - ٹنکچر کیمفر کمپ ۱۵ منم - سیرپ ولس ٹولو
۱ ڈرام ۔ ایکوا انیسی سائی تا ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک صبح، عصر اور
مغرب کے بعد پلائیں ۔

(۲۱۰) **ڈی سنٹری مکسچر** :- شدید پیچش کیلئے
سرکاری ہسپتالوں میں پلاتے ہیں ۔

میگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام - ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۰ منم -
ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس تینوں کو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک ہر دو
گھنٹے بعد تین مرتبہ پلائیں - اس کے بعد دو دو ڈرام کے وزن سے دو دو
گھنٹے بعد اس وقت تک دیتے رہیں کہ سیپ (آنوں) آنا بند ہو جائے ۔
اور پاخانہ کا رنگ گدلا ہو جائے - غذا نرم کھچڑی - ساگودانہ، بادودھ ڈبل روٹی

(۲۱۱) **نمونیا مکسچر**:- ذات الریہ میں اکسیر ہے۔ مجربہ حکیم سید مدثر علی شاہ۔

امونیا کاربونیٹ ۵ گرین۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس دو ڈرام۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند۔ وائینم اپی کاک ۱۰ منم برانڈی ایک ڈرام۔ ایکوا کیمفر تا ایک اونس۔ سب دوائیں حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں۔ اس کے ہمراہ مقامی طور پر لنی منٹ ٹرپن ٹائن مل کر اوپر روئی گرم کر کے باندھ دیں۔ نمونیا کا مایوس مریض اس سے باذنہٖ شفا پا جاتا ہے۔

(۲۱۲) **مکسچر فار انفنٹائن نمونیا**:- یہ بھی حکیم صاحب موصوف کا مجرب نسخہ ہے۔ جو بچوں کے نمونیا اور برانکاہی ٹس میں بے حد نفع بخش ہے

لائیکوار امونیا سائٹراس ۷ منم۔ سوڈا بنزوئیٹ نصف گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳ منم۔ برانڈی ۵ منم۔ سیرپ آف ٹولو ۵ منم۔ ایکوا انی سائی تا ایک ڈرام سب کو ملا کے ایسی ایک ایک خوراک وائینم اپی کاک ۱ بوند ہر تین گھنٹے بعد پلاتے رہیں۔ اور بیرونی طور پر ٹرپن ٹائن لنی منٹ لگا کر اوپر لنکلی سینک کر باندھیں۔ یہ وزن ایک دو سال کے بچے کے واسطے ہے عمر کی مناسبت سے اس میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

نوٹ:- لنی منٹ ٹرپن ٹائن کے لئے نسخہ نمبر ۵۸ ملاحظہ کیجئے۔

(۲۱۳) **فیور مکسچر**:- پنجاب کے ہسپتالوں میں چڑھا ہوا

بخار اُتارنے کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔

سپرٹ ایتھر نائٹروساٹی ۲۰ منم۔ پوٹاسیا ٹی ایسی ٹاس ۲۰ گرین۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹ ۲ ڈرام۔ ایکوا تا دو اونس سب کو ملاکر اس میں سے نصف دوا فوراً پلا دیں۔ اور باقی تین چار گھنٹے بعد پلائیں۔

(۲۱۴) بروما ئیڈ مکسچر :- بخاروں میں پلائیں تو گھبراہٹ اور بے چینی دُور ہوتی ہے۔ دردوں کو سکون ملتا ہے۔ بیہوشی اور غفلت کا ازالہ ہوتا ہے۔ (حکیم احمد الدین مرحوم شاہدروی کا نسخہ ہے۔

پوٹاسی بروما ئیڈ ۱۵ گرین۔ ٹنکچر بیلا ڈونا ۱۰ بوند ایکوا تا ایک اونس حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ پلائیں۔ لیکن تین خوراک روزانہ سے زیادہ نہ دیں۔

(۲۱۵) کالرا ایملشن :- یہ محلول ہیضہ میں مفید ہے۔ اور اس کی افادیت کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہے کہ سرکاری ڈاکٹر ہسپتالوں میں اس کو بکثرت برتتے ہیں۔

کے اولین (نہایت باریک) ۲½ اونس۔ ایکوا (آب مقطر اُبال کر سرد کیا ہوا) ۸½ اونس دونوں کو ملا کر خوب حل کریں۔ دودھ کی بالائی کی مانند سفید اور گاڑھا شیرہ تیار ہوگا۔ یہ ساری دوا تقریباً ایک خوراک ہے۔ مریض ہیضہ کے لئے یہ دوا بہت سی تیار کرلیں۔ اور ہر نصف گھنٹے بعد ایک خوراک (دس اونس) پلاتے رہیں۔ جوں جوں

قے اور دستوں میں کمی ہوتی جائے۔ اور مریض رُو بصحت ہونے لگے۔
جس کی دلیل یہ ہے۔ کہ بیمار دوا پینے سے انکار کرنے لگتا ہے۔
تو آپ دوا دینے کے وقفے لمبے کر دیں۔ یعنی دو چار خوراکیں ایک
ایک دو دو گھنٹوں کے وقفہ سے دیں۔ پھر تین تین چار چار گھنٹے کے
فاصلے سے پلائیں۔ اور جب یقین ہو جائے۔ کہ مریض تندرست ہو چکا
ہے۔ تو ایک دو روز یہ دوا ہر چھ گھنٹے بعد ایک خوراک پلا کر بند کر دیں۔

(۲۱۶) **ڈِس پیپسیا مکسچر**:۔ نفخ و بد ہضمی
میں ہندوستان کے شفاخانوں میں برتا جاتا ہے۔

سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم۔ سپرٹ
امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم۔ ٹنکچر آف جنجر ۱۰ منم۔ پیپر منٹ واٹر (عرق پودینہ)
ایک اونس کھانا کھانے کے بعد دونو وقت پلائیں۔ یہ ایک خوراک کا
وزن ہے۔ اس سے معدہ کا اختلاج بھی دُور ہوتا ہے۔

(۲۱۷) **دیگر**:۔ اوپر کا مکسچر میٹھا ہے۔ اب کڑوا مکسچر بھیجیے
یہ بھی سرکاری ہسپتالوں میں بدہضمی اور تخمہ میں پلایا جاتا ہے۔ بہت
مفید چیز ہے۔

لائیکوار سٹرکنیا ۳ منم۔ کلوروفارم واٹر نصف اونس۔ ایسڈ
نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ۱۵ منم۔ ایکوا (آب منقطر) تا دو اونس
اس میں سے نصف صبح نصف شام کو بعد از غذا پلائیں۔

(۲۱۸) **تھائی مس مکسچر**:۔ سل اور دق کی اور کھانسی

کے لئے انڈین ہاسپٹلز کا نسخہ ہے !

ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل ۵ منم لائیکوار مارفیا ۵ منم ۔ نائیٹرک ایسڈ ڈائیلوٹ ۱۰ منم ۔ گلیسرین نصف ڈرام ۔ ڈسٹلڈ واٹر تا دو اونس سب کو حل کرلیں ۔ اس میں سے نصف صبح نصف رات کو پلائیں ۔

اسی قسم کا ایک اور ہسپتالی نسخہ یہ ہے ۔

کریازوٹ ۵ منم ۔ میوسیلیج (لعاب گوند) دو ڈرام ۔ ایکوا (آب مقطر) تا ایک اونس ملاکر ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام کھانا کھانے کے بعد پلائیں پھیپھڑوں کی سل میں فائدہ مند ہے ۔

(۲۱۹) سپیک ٹورینٹ مکسچر :- مخرج

بلغم ہے ۔ نمونیا ۔ دمہ اور سرفہ تر میں بلغم کو خارج کرنے اور پھیپھڑوں کی صفائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ مجربہ ڈاکٹر بٹ ۔

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین ۔ امونیا کارب ۱۰ گرین ۔ ٹنکچر سنیگا ۱۰ منم ۔ ٹنکچر آف سکوئل ۱۰ منم ۔ وائنم اپی کاک ۵ منم ۔ سیرپس وساکا ۱ ڈرام ۔ سیرپس ٹولو ۱ ڈرام ۔ ایکوا انیسی ساٹی تا ایک اونس حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین مرتبہ پلائیں ۔

(۲۲۰) کاڈلور آئل ایملشن :- عام تقویت بدن

کے لئے مستعمل ہے بیماری کے بعد کی کمزوری ۔ سل ۔ دق ۔ کھانسی ۔

مونیا وغیرہ میں تمام ڈاکٹر برتتے ہیں۔

کاڈلور آئل ۲۰ منم۔ یوک آف ایگ (زردی بیضہ) ایک عدد۔ سوڈا ہائپو فاسفیٹ ۳۰ گرین۔ پوڈرڈ گم اکیشیا ایک ڈرام سپرٹ سپس آرنشیاٹی ایک ڈرام۔ اورنج فلاور واٹر تا ایک اونس پہلے گوند کو تھوڑے پانی میں ملا کر لیٹی سی بنالیں پھر انڈے کی زردی اس میں حل کریں۔ بعد ازاں دوسری اشیا اور پانی ملا کر خوب گھونٹ لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ غذا کے بعد ایک یا دو دفعہ دینی چاہیے۔

(۲۲۱) **کلورل مکسچر** - بیخوابی رجنون، اختناق الرحم، صرع اوجاع مختلف اور کرب و بے چینی میں مفید ہیں۔ مجربہ حکیم احمد الدین موجد طب جدید۔

پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۵ گرین دونوں کو مقطر پانی ایک یا دو اونس میں حل کر کے پلائیں۔ پلانے کا دستور یہ ہے کہ بیخوابی میں ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت پلائیں۔ دیگر امراض میں صبح و شام ایک ایک خوراک دیں۔ لیکن عرصہ تک لگاتار استعمال کرائیں۔

(۲۲۲) **انٹی رہیومیٹک مکسچر** - درد مفاصل اور نقرس میں عجیب الاثر ہے۔ ڈاکٹر ایم۔ آر جیلین (جرمنی) کی اختراع ہے

پوٹاسی آیوڈائیڈ ۵ گرین، سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین، وائنم کالچیکم ۱۵ منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ منم، ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱۰ منم۔

اکیوا اینی سائی تا ایک اونس سب کو ملاکر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔

(۲۲۳) گاؤٹ مکسچر۔ نقرس میں نفع بخش ہے۔ مجربہ ڈاکٹر پیالاز۔

وائینم کالچی سائی ۱۰ منم۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم سیرپ آرنشیائی ۳۰ منم۔ ٹنکچر ایکونا ئٹ ۲ منم۔ اکیوا کیمفوری تا ۱ اونس حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار اور ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں۔ اور مقام ماؤف پر "لنی منٹ امونیا" کی مالش کریں۔

(۲۲۴) مکسچر فار نیورلجک ہیڈ ایک۔ درد سر عصبی میں دیا جاتا ہے۔

امونیا کلورائیڈ ۳۰ گرین۔ ٹنکچر جلسی میم ۸ منم۔ سیرپ آرنشیائی ایک ڈرام۔ اکیوا تا دو اونس ایسی ایک ایک خوراک ہر ایک گھنٹے بعد پلائیں۔ اور تین خوراکیں پلاکر چھوڑ دیں۔ یہ محلول سرکاری ہسپتالوں میں بکثرت برتا جاتا ہے۔

(۲۲۵) ڈرائیسی مکسچر۔ استسقاء کے لئے ہندوستانی شفاخانوں میں مستعمل ہے۔

پوٹاسیائی ایسی ٹاس ۲۰ گرین۔ ٹنکچر آف ڈیجی ٹیلس ۲۰ منم سپرٹ نائٹر انیھرس ۲۰ منم۔ انفیوژن سکوپرائی تا ایک اونس سب کو ملاکر رکھ لیں۔ اور ایسی ایک ایک خوراک تازہ تیار کرکے دن میں

تین بار پلائیں۔

نوٹ :۔ انفیوژن سکو پراتی کو طب میں خیسانده ترنجبین سمجھتے ہیں۔ تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک اونس مصفیٰ اور عمدہ ترنجبین لے کر چائے دانی میں رکھیں اوپر سے کھولتا ہوا آب مقطر دس اونس ڈال کر برتن کو ڈھک دیں۔ پندرہ منٹ بعد چھان کر کام میں لائیں۔

(۲۲۶) لیتھیا مکسچر :۔ پتھری اور ریگ کو نکالتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ احتباس بول میں مفید ہے۔ ڈاکٹر ولیم جیکسن مانچسٹر کا مجرب ہے۔

لیتھیا سائٹراس ۱۵ گرین۔ ٹنکچر گوائیکم ۱۵ منم۔ پوٹاسی نائٹراس ۱۰ گرین۔ پوٹاسی بائی کارب ۲۰ گرین۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۵ منم۔ میو سیلیج ایکیشیا ایک ڈرام۔ سپرٹس لیمن ۱ ڈرام ایکوا کلوروفارمائی تا ایک اونس حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹے بعد پلائیں۔ یہاں تک کہ پیشاب کھل جائے۔ یا پتھری خارج ہو جائے۔ یہ درد گردہ حصاتی میں بھی نافع ہے۔

(۲۲۷) سفلس مکسچر :۔ آتشک میں مفید ہے خصوصاً پہلے اور دوسرے درجے میں نہایت نفع مند ہے۔ مجربہ ڈاکٹر اور پی۔ سرکار۔ پونہ۔

لائیکور ہائیڈرار جرائی پرکلور ۲۰ منم۔ ایسڈ ہائیڈروکلوراک ڈل ۱۰ منم۔ سیرپس روزی ایک ڈرام۔ ایکوا تا ایک اونس ۱ ایسی

ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام کو پلاتے رہیں - غذا میں ساگودانہ دودھ - ڈبل روٹی یا شیر برنج استعمال کریں۔

(۲۲۸) **کسٹرائل مکسچر** :- بچوں کی پیچش اور خونی چیپ دار اسہال کے لئے بے حد مفید ہے - خوراک نصف سے ایک ڈرام دن میں تین بار -

کسٹرائل ولایتی - ۱۰ منم - ٹنکچر اوپیم ایک قطرہ - میوسیلیج اکیشیا نصف ڈرام - سپرٹ کلوروفارم ۲ منم - ڈل واٹر (عرق سویہ) تا دو ڈرام سب کو حل کرلیں - اس کو نہایت احتیاط سے دیں - کیونکہ اس میں افیون پڑتی ہے - یہ انڈین - ہاسپٹلز میں برتا جاتا ہے -

پانچواں باب

مشہور عام نسخے

اس باب میں صرف وہی کثیر الاستعمال جلیل النفع نسخے لکھے جاتے ہیں۔ جو عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ سب دوائیں وقت ضرورت تیار کرنا چاہئیں۔

(۲۲۹) پوٹاشیم پرمیگنیٹ لوشن: سوزاک میں اس کی پچکاری کی جاتی ہے۔ جس سے زخم اور پیپ بند ہو جاتی ہے اس کا استعمال سوزاک حاد میں مفید ہے۔ پرانے سوزاک میں نافع نہیں ہے۔

پوٹاسی پرمیگنیٹ ایک گرین۔ ایکوا (آب مقطر) ۶ اونس دونوں کو حل کریں اور شیشے کی باریک پچکاری میں بقدر ایک اونس بھر کر احلیل (سوراخ بول) میں آہستہ سے دوا پہنچائیں۔ پھر پچکاری نکال کر سوراخ کو انگلی سے پانچ منٹ تک بند رکھیں۔ اس کے بعد دوا خارج کر دیں۔ دن میں تین سے چھ مرتبہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

(۲۳۰) لوشیوز نسائی یہ نئے اور پرانے سوزاک میں مستعمل ہے۔ اور مذکورہ ترکیب کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔

زنک سلفیٹ دو گرین ۔ ایکوا (مقطر پانی) ایک اونس دونوں کو حل کر کے کام میں لائیں ۔

(۲۳۱) ٹرپن ٹائن لوشن ۔ اس کو ناک میں سعوط کرتے ہیں ۔ جس سے ناک کے کپڑے ہلاک ہو کر گر پڑتے ہیں ۔ اور سجز الانف (بد بودار بینی) کو فائدہ ہوتا ہے ۔ دن میں تین چار بار سنٹر کنا چاہیئے ۔

آئل ٹرپن ٹائن ایک ڈرام ۔ کلوروفارم (خالص) نصف ڈرام آب مقطر ایک اونس سب کو حل کر کے استعمال کریں ۔

(۲۳۲) لائیکوار پوٹاسی ۔ نار فارسی (چھاجن) میں مفید ہے ۔

لائیکوار پوٹاش دو ڈرام ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲ اونس ۔ دونوں کو ملا کر رکھ لیں ۔ اور اس میں لینٹ یا صاف کپڑا بھگو کر مقام ماؤف پر رکھیں ، اور خشک نہ ہونے دیں ۔ جب ذرا سو کھنے پر آئے ، دوبارہ تر کریں ۔

(۲۳۳) زنک لوشن ۔ زخموں کو دھونے کے کام آتا ہے جس سے ان کی پیپ اور آلائش صاف ہو جاتی ہے ۔ اور عفونت بھی جاتی رہتی ہے ۔

سلفیٹ آف زنک ۱۲ گرین ۔ ایکوا (صاف پانی) تین اونس دونوں کو حل کر کے اس سے زخم دھوئیں ۔ پھر خشک کر کے کوئی مرہم

(۲۳۴) **آئی لوشن**:۔ سرکاری شفا خانوں میں آنکھ کے آشوب اور ورم کے لئے نہایت کثرت سے برتا جاتا ہے۔

زنک سلفاس ۲ گرین۔ بورک ایسڈ ۸ گرین۔ ٹنکچر اوپیم ایک ڈرام آب مقطر تا دو اونس سب کو حل کر کے صاف شیشی میں رکھیں اور ضرورت کے وقت ڈراپر کے ذریعے دو چار قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔ دن میں تین چار بار۔

(۲۳۵) **کاسٹک لوشن نمبر ۱**:۔ آنکھ کی رمد۔ ورم پیپ۔ چیپ۔ بچوں کے ککروں وغیرہ میں مفید ہے۔

سلور نائٹریٹ دو گرین۔ آب مقطر ایک اونس دونو کو حل کر کے ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالیں۔

(۲۳۶) **کاسٹک لوشن نمبر ۲**۔ آنکھ کی پیپ اور ککروں میں برتا جاتا ہے۔

سلور نائٹریٹ۔ ۱۰ گرین۔ آب مقطر ایک اونس حل کرلیں۔ اور پلکوں کو بخوبی الٹ کر ایک دو قطرے ان پر گرا دیں۔ یا اس میں صاف دھنکی ہوئی روئی تر کر کے پلکوں پر پھیریں۔ مگر احتیاط رکھیں۔ کہ دوا آنکھ کے ڈھیلے پر نہ لگ جائے۔

(۲۳۷) **کاسٹک لوشن نمبر ۳**۔ بڑوں کے ککروں کے لئے نہایت مفید ہے۔

سلور نائٹریٹ ۳۰ گرین۔ آب مقطر ایک اونس حل کر کے

اس میں روئی کی پھریری تر کریں۔ اور پلکوں کو اُلٹا کر کُکروں پر پھیر دیں۔ بعد ازاں فوراً نمکین پانی یا بورک لوشن سے (جو پہلے ہی تیار رکھا ہو) اچھی طرح دھو دیں۔ مگر واضح رہے۔ کہ یہ کام ایک ہوشیار معالج یا کمپونڈر ہی کر سکتا ہے۔ اور اس کے لئے مہارت یا تجربہ درکار ہے۔ ورنہ بے احتیاطی سے کئی آنکھیں خراب ہو جاتی ہیں۔

نوٹ:- کاسٹک لوشن خواہ کسی نمبر کا ہو ہمیشہ نیلی شیشی میں رکھنا چاہیئے۔ اور جب اس کا رنگ بدل جائے۔ تو بیکار سمجھیں۔ پھر تازہ تیار کر لیں۔

(۲۳۷) **ایئرڈراپ**:- سیلان الاذن (کان میں سے پیپ آنے) کو نافع ہے۔

سلفیٹ آف زنک ۸ گرین۔ بورک ایسڈ ۱۶ گرین۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ دو ڈرام۔ ایکوا تا دو اونس سب کو حل کر کے بذریعہ ڈراپر کان میں ڈالیں۔

(۲۳۸) **زنک آئی لوشن**:- آشوب چشم میں عام استعمال کی چیز ہے۔

زنک سلفیٹ ۵ گرین۔ آب مقطر ایک اونس حل کر کے ڈراپر سے آنکھیں ڈالا کریں۔

(۲۳۹) **بورک لوشن**:- بورک لوشن زخم اور آنکھیں

دھونے میں مستعمل ہے۔ معمولی رمد میں آنکھوں میں قطور کیا جاتا ہے
نئی جلی ہوئی جگہ پر اس میں کپڑا تر کر کے رکھیں۔ تو سوزش دور
ہوتی ہے۔
بورک ایسڈ ۱۰ گرین۔ ایکوا ایک اونس سب کو ملا کر کام میں
لاتیں۔

(۲۴۰) کاربالک لوشن :- دافع عفونت ہے۔

زخم۔ کان۔ رحم وغیرہ کو اس سے دھو کر صاف کرتے ہیں۔
کاربالک ایسڈ ۱۰ گرین۔ ایکوا ایک اونس حل کر کے استعمال
کریں۔
نوٹ :- اس قسم کے لوشن مختلف طاقتوں کے تیار رہتے
ہیں۔ نیز ان کو ہمیشہ تازہ تیار کر کے برتنا چاہیئے۔

(۲۴۱) گارگر سما پوٹاسیا ئی کلوریٹس :-

یہ غرغرہ ہے۔ جو گلے کے ورم۔ خراش۔ بیٹھی آواز۔ اسنفار حلق نزلی
وغیرہ میں مفید ہے۔
پوٹاسی کلوریٹ ۲ ڈرام۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ۔ ایک ڈرام۔
دونوں کو صاف خالی بوتل میں ڈال کر کارک لگا کر خوب ہلائیں۔ چند ہی
منٹ میں بوتل کلورین گیس سے بھر جائے گی۔ اب اس میں تھوڑا تھوڑا
پانی ڈال کر ہلائیں۔ تاکہ گیس پانی میں حل ہو جائے یہاں تک کہ تیار شدہ
دوا پوری ستو ڈرام ہو جائے۔ وقت ضرورت اس سے غرغرے کریں۔

(۲۴۲) **گارگل لوشن**:- یہ بھی غرغروں کی دوا ہے۔ جو گلے کی سوزش۔ خراش۔ زخم۔ ورم وغیرہ میں سودمند ہے۔

پوٹاسیم کلوریٹ دو ڈرام۔ بوروگلیسرین ۴ ڈرام۔ روز واٹر ۸ اونس سب کو حل کر کے کام میں لائیں۔

(۲۴۳) **کمپونڈ مرکری لوشن**:- اس کو بعض جلدی امراض مثلاً ایگزیما۔ سر خبادہ۔ خارش۔ بثورات۔ داد۔ چنبل وغیرہ پر لگاتے ہیں۔

کیلے مین پوڈرڈ تین ڈرام۔ ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈ ۱ گرین۔ زنک اوکسائیڈ ۲ ڈرام۔ گلیسرین نصف ڈرام۔ ایکوا روزی تا ۶ اونس سب کو حل کر کے پھریری سے لگائیں۔

(۲۴۴) **ڈس انفیکٹنٹ لوشن**:- یہ محلول انگلستان کی لوکل گورنمنٹ کا ایک ہیلتھ بورڈ تیار کرتا ہے جس کو وبائی امراض مثلاً ہیضہ۔ طاعون۔ انفلوانزا۔ دق۔ سل وغیرہ میں مریضوں کے بول و براز کے برتن صاف کرنے کے لئے برتا جاتا ہے اس سے غلاظت و عفونت دور ہوتی ہے۔

ہائیڈروکلورک ایسڈ نصف اونس۔ ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈ ۲ ڈرام۔ ایکوا ۱½ گیلن۔ سالیوبل انیلین بلیو ۲½ گرین۔ سب کو حل کر کے کام میں لائیں۔

(۲۴۵) **پائیریا لوشن**:- اس سے پائیریا (ماس خورہ)

میں کلیاں کرائی جاتی ہیں۔ جس سے پیپ اور خون کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

فرائی سلفاس ایک ڈرام۔ ٹنکچر سٹیل دو ڈرام۔ ٹنکچر کٹیکیو دو ڈرام۔ ایسڈ کاربالک پندرہ گرین۔ کیمفور وڈین ایک ڈرام ایکوار وزی دس اونس تمام دواؤں کو حل کرکے صبح شام ایک ایک اونس دوا سے کلیاں کرائیں۔ اس طرح کہ مریض تھوڑی تھوڑی دوا منہ میں بھر کر پھراتا رہے پھر پانچ منٹ بعد پھینک کر اور دوا بھرے۔

(۲۴۶) **گارگل لوشن۔** جب سیماب یا آتشک کی وجہ سے منہ آگیا ہو۔ تو اس سے غرغرے کرانا فائدہ مند ہے

ٹنکچر آف مرھ دو ڈرام۔ ٹنکچر بلاڈونا ایک ڈرام۔ ایکوا۔ پانچ اونس حل کرکے استعمال کریں۔

(۲۴۷) **کونوریل لوشن۔** سوزاک میں اس کی پچکاری کرنا بہت مفید ہے۔

زنک پرمینگنیٹ ایک گرین۔ ایکوا ڈسٹی لیٹا ایک اونس دونوں حل کرلیں۔ یہ سب دوا ایکبار کے استعمال کے لئے ہے دن میں تین چار بار اس وزن سے تازہ لوشن تیار کرکے برتنا چاہئے۔

(۲۴۸) **ہیر ڈیٹارگل لوشن۔** آنکھ دکھنے کے لئے بہت مشہور و مفید لوشن ہے۔

پروٹارکول ۵ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس دونوں کو حل کرلیں۔ اور ڈراپر سے آنکھ میں ڈالا کریں۔

(۲۴۹) آرجیرول لوشن۔ یہ بھی آشوب چشم میں استعمال ہوتا ہے۔

آرجیرول ۵ گرین۔ ایکوا (مقطر پانی) ایک اونس حل کرکے بذریعہ ڈراپر استعمال کریں۔

نوٹ۔ یہ دونو لوشن آنکھ میں لگتے بالکل نہیں اس لئے بچوں اور نازک مزاجوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے۔

(۲۵۰) سوڈا لوشن۔ آگ سے جلنے کو بہت مفید ہے فوراً ٹھنڈک ڈالتا ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ اس میں پٹی تر کرکے بار بار مقام سوختہ پر رکھتے رہیں بہت جلد آرام ہوگا

سوڈا سلفاس ایک ڈرام۔ آب مقطر ۸ اونس دونوں کو حل کرکے کام میں لائیں۔

(۲۵۱) ایکری فلیوین لوشن نمبر ۱۔ یہ زرد رنگ کا مشہور محلول ہے۔ جو زخم اور آنکھیں وغیرہ دھونے کے کام آتا ہے

ایکری فلیوین ۵ گرین۔ ایکوا (آب مقطر) ایک پائنٹ دونو کو حل کرکے کام میں لائیں اس کو ہمیشہ تازہ تیار کرنا چاہیئے۔

(۲۵۲) ایکری فلیوین لوشن نمبر ۲۔ یہ آنکھوں میں ڈالنے کا مشہور و معروف لوشن ہے ڈراپر کے ذریعے استعمال کرنا

چاہئیے۔ اس سے آشوب۔ ورم۔ سرخی ٹیس کھٹک۔ چیپ پیپ وغیرہ کو کافی فائدہ ہوتا ہے

ایکری فلیوین ایک گرین۔ گلیسرین ایک ڈرام۔ ایکوا ڈسٹلڈ دو اونس حل کر کے کام میں لائیں

(۲۵۳) اوپیا لوشن۔ سوزاک کے لئے عجیب النفع ہے۔ پچکاری کرنا چاہئیے۔

پلمبائی ایسی ٹیٹ ۳ گرین۔ اکسٹرکٹ اوپیم فلوئڈ ۳۰ منم ایکوا تا ۲۰ اونس سب کو ملا کر رکھ لیں اور ایک ایک اونس کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ پچکاری لیں۔

(۲۵۴) کاپر لوشن۔ پرانی آشوب اور ککروں کے لئے عجیب الاثر ہے۔

کاپر سلفیٹ ۵ گرین۔ ٹنکچر اوپیم ۱۰ منم۔ گلیسرین ۲ ڈرام ایکوا کیمفوری تا دو اونس بذریعہ ڈراپر دن میں تین چار مرتبہ بقدر تین تین بوند استعمال کریں۔

بقیہ صفحہ ۱۶۵ ...... نسخہ نمبر ۲۸۴

اسپرین بارنگ بلیسکر شیرہ علبنی کی مدد سے پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالیجئے اور صاف و شفاف گول کیپسول میں ایک ایک گولی ملفوف کر کے رکھ لیجئے بس دوائی تیار ہے ایک ایک گولی دن میں چار بار تازہ پانی سے کھلاتے رہیں۔

بس "اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کر دیا"

چھٹا باب

پیٹنٹ اور صدری مرکبات

ذیل میں وہ مخفی و اسراری ڈاکٹری نسخے حوالہ قلم کئے جاتے ہیں۔ جن کو مشرق و مغرب کے اطبا نے ایجاد فرمایا ہے ان میں سے بعض نسخے تو ایسے ہیں۔ جن کے حصول کے لئے ہمیں سخت ترین محنت برداشت کرنی پڑی۔

(۲۵۵) کف سیرپ

آج کل بے شمار ولایتی و ہندوستانی دواساز کمپنیاں اس کھانسی کے شربت کو گوناگوں ناموں اور بوقلموں رنگوں سے تیار کر رہی ہیں۔ ذیل میں اس کا اصل نسخہ ظاہر کیا جاتا ہے یہ شربت ہر قسم کی کھانسی کو ایک دو خوراکوں میں تسکین دے دیتا ہے۔

صفحہ۔ ادلیم فلیخ کیولائی (روغن بادیان) ایک اونس۔ لائیکوار مارفیا دو ڈرام۔ سپرٹ کلوروفارم چھ ڈرام۔ گلیسرین یا سمپل سیرپ اس قدر کہ کل وزن پورا دس اونس ہو جائے۔ سب کو حل کر کے رکھیں اور نصف سے ایک ڈرام تک دن میں دو مرتبہ اور رات کو ایک بار تھوڑے سے پانی یا عرق سونف میں ملا کر پئیں۔ چونکہ اس میں افیون ہے اس

لئے بچوں اور مرضعہ عورتوں کو صرف پانچ سے دس بوندتک دیں

(۲۵۶) اسٹامک پوڈر

امراض معدہ کے لئے یہ سفوف ولایت سے تیار ہو کے آتا اور لاکھوں پونڈ سالانہ ہمارے ملک سے لوٹ گھسوٹ لے جاتا ہے حالانکہ آپ اسے بلا تکلیف خود بھی تیار کر سکتے ہیں۔ چنانچہ نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔

کیبروی فرکٹس (کرویہ) دو اونس۔ نٹ میگ (جائفل) دو اونس۔ مسٹگی (مصطگی) چار ڈرام۔ بلیک پیپر (کالی مرچ) ڈیڑھ ڈرام۔ سوڈا بائی کارب دو ڈرام۔ سنے من بارک (دارچینی) دو ڈرام۔ کلوز یعنی لونگ ایک ڈرام۔ کارڈی مم سیڈز (دانہ الائچی) ایک اونس۔ وائٹ شوگر (سفید کھانڈ) سب دواؤں کے برابر تمام اجزا کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک نصف سے ایک ڈرام بعد غذا۔ مقوی معدہ۔ ہاضم مشتہی اور قبض کشا ہے

(۲۵۷) کالک پلز

یہ گولیاں قولنج کے لئے تیار ہوتی ہیں جو ناردے سے بن کر آتی ہیں ان حبوب کو قولنج کبدی (درد جگر) قولنج معوی (شغل) اور قولنج کلوی (درد گردہ) میں بکثرت برتا جاتا ہے درد معدہ میں فوراً سکون پیدا کرتی ہیں۔

ان کو تیار کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ افیون مصفی۔ ایکسٹرکٹ آف بیلاڈونا۔ اکسٹرکٹ آف ہائیو سائمس ہر ایک ایک ڈرام۔ ایلوز (ایلوا) ۲ ڈرام سب کو خوب کھرل کر کے دو دو گرین کی گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی تک دن میں تین مرتبہ نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ شدید ضرورت کے ماتحت چار گولیاں یکدم نگلوا دیں۔

(۲۵۸) آر۔ ایس پوڈر

یہ چورن ڈاکٹر ڈیوڈ امریکی کی ایجاد ہے۔ جسے نیو یارک کی ایک لمیٹڈ کمپنی تیار کر کے دنیا کے اطراف واکناف میں بھیجتی ہے اس کو درد گردہ و مثانہ ریگ و پتھری اور سوزش و احتباس بول میں دیا جاتا ہے۔

صفتہ پوٹاسیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ایک اونس۔ لتھیا سائٹر اس دو اونس۔ پوٹاسیم کاربونیٹ (جوکھار ولائتی) دو اونس سوڈا بائیکارب ایک اونس۔ ادیم اینی ٹھائی (روغن شبت) ۸ ڈرام سب کو باریک پیس لیں۔ اور بلوری ڈاٹ کی فراخ دہن شیشی میں نمی سے بچا کے رکھیں۔ مقدار خوراک نصف سے ایک ڈرام تازہ یا نیم گرم پانی دو اونس میں ملا کر پلائیں۔

(۲۵۹) سٹیل وائن

اس فولادی شراب کو مغرب کے کئی دواساز بناتے اور مختلف ناموں سے بیچتے ہیں اندازہ کیا گیا ہے کہ ہر سال یہ شراب تمام

دنیا میں ایک کروڑ پونڈ کی بک جاتی ہے۔ یہ عام جسمانی کمزوری ضعف جگر و معدہ اور بیماری کے بعد کی نقاہت میں سود مند ہے سٹنگہ (زردی چہرہ) کو بھی دور کرتی ہے۔ اس کے اجزا یہ ہیں۔ ٹنکچر سٹیل ایک اونس اور ریڈ وائن چار اونس۔ بازاری ایکوا آرنشیائی تین اونس۔ سیرپ۔ آف روز بڑ اس قدر کہ کل وزن ایک پونڈ ہو جائے اس کی مقدار شربت ایک سے دو فلوئیڈ ڈرام ہے۔ تازہ پانی یا دودھ میں ملا کر پلائیے۔

(۲۴۰) محلول کاسنی

یہ دوا حکیم احمد الدین مرحوم موجد طب جدید کی ایجاد ہے جو انجمن خادم الحکمت کے ممبران میں بیحد مقبول و معروف ہے اس کو ایک سے ڈیڑھ ڈرام کے وزن تک عرق بادیان ایک اونس میں حل کر کے بعد غذا دیتے ہیں۔ جس سے جگر کے اکثر امراض اور معدہ کی بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ضعف و عظم جگر۔ ورم و صلابت جگر و درد بیلہ جگر یرقان۔ حمیات۔ کبدی و طحالی۔ ضعف معدہ حاد و مزمن۔ مراق قلت اشتہا۔ پرانی بدہضمی۔ قبض دائمی۔ نفخ و قراقر معدہ۔ بواسیر ریاحی خفقان کبدی۔ ضعف قلب بوجہ خرابی جگر۔ فساد خون وغیرہ۔

صنعت۔ اکسٹریکٹ آف ٹریکسے سائی لیکوئیڈ (رب کاسنی سیال) چھ اونس ٹنکچر جنشین کمپونڈ (تعفین جنطیانہ مرکب) چھ اونس ٹنکچر نکسوامیکا چار ڈرام، ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ایک اونس تمام دواؤں

عام دواؤں کو صاف بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ دوا تیار ہے!

(۲۶۱) سنکونا پلز

یہ گولیاں بلجیم سے بن کر آتی ہیں۔ جو نوبتی بخاروں اور دردوں میں فائدہ دیتی ہیں۔

صفتہ :- پوڈرڈ سنکونا بارک تین اونس۔ فراقی سلفاس ۳ ڈرام دونوں کو باریک کرکے میوسیلیج آف گم (لعاب گوند) کی مدد سے ۵-۵ گرین کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ سے ۴ حب نوبت سے ایک گھنٹہ پیشتر ہمراہ آب تازہ۔

(۲۶۲) اکسیر طحال

یہ دوا جو محلول کی صورت میں ہے۔ ضلع گوجرانوالہ کا ایک شخص تیار کرتا ہے۔ اگرچہ وہ حکیم نہیں۔ لیکن اس کی طفیل سینکڑوں روپے ماہوار کماتا ہے۔ اور لوگ دور دور سے جوق درجوق اس کے پاس آتے ہیں یہ دوا عظم طحال (تلی بڑھ جانے) میں نہائت مفید ہے۔

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ایک ایک اونس دوا دن میں تین دفعہ کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔ اس سے قبض بھی کھل جاتا ہے۔

صفتہ: فیریٹ کونین اینڈ سٹرکنیا نصف اونس، میگنشیا سلفاس تین اونس۔ دونوں کو آب مقطر تین پاؤ میں حل کرلیں۔ اور نگاہ رکھیں۔

(۲۶۳) او۔ بی ٹبلیٹ

ان ٹکیوں کو فرانس کی ایک کمپنی تیار کرتی ہے۔ ایک شیشی میں پندرہ

۱۵ ٹکیاں ہوتی ہیں۔ جنکی قیمت سوا تین روپے کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ یہ ٹکیاں جریان۔ احتلام۔ سُرعت اور ذکاوت حس کو دُور کرتی ہیں کھانے کا طریق یہ ہے۔ کہ ایک ایک ٹکیہ صبح وشام دُودھ یا تازہ پانی سے تناول کریں۔ اگر احتلام یا امساک کی غرض سے کھانی ہوں تو دو ٹکیاں رات کو سوتے وقت بعد غذا کھائیں۔

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم سالڈ (خلاصہ افیون سخت) اڈرام پوٹاسیم برومائیڈ ۵ ڈرام۔ پوڈرڈ لکورس (ملٹھی سفوف) ۲ ڈرام ٹراگے کنتھ (کتیرا) ایک ڈرام۔ اکسٹرکٹ بیلاڈونا سالڈ ایک ڈرام۔ سٹارچ (نشاستہ) ایک ڈرام۔ اکسٹرکٹ کینیبس انڈیکا ایک ڈرام۔ پوڈرڈ کارڈےمم (الائچی سفوف) ایک ڈرام۔ پوڈرڈ جنجر ایک ڈرام۔ تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے لعاب صمغ عربی کی مدد سے ۵-۵ گرین کی ٹکیہ بنالیں ولایتی ٹکیوں پر گلابی سی کھانڈ کا غلاف چڑھا ہوتا ہے لیکن اس کے بغیر بھی کام چل سکتا ہے۔

(۲۶۴) سفوف طحال

استاد الاطباء حکیم احمد الدین مرحوم کا خاص نسخہ ہے۔ جوان کے مطب میں بہت برتا جاتا ہے۔ اب بھی مرحوم کے معتقد اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ بڑھی ہوئی تلی گھلانے کے علاوہ عظم جگر اور پُرانے ملیریا میں بھی نفع بخش ہے۔

صفت:۔ میگنیشیا سلفاس ۴ اونس۔ فیریٹ کوئین سائٹراس نصف اونس۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر بلوری ڈاٹ کی بوتل میں بند کرلیں۔

اور ایک ڈرام دن میں تین بار تازہ پانی میں حل کر کے پلایا کریں۔

(۲۶۵) عرق طحال

یہ بھی حکیم صاحب ممدوح کا اسراری نسخہ ہے جو ممبران انجمن خادم الحکمت میں خوب چلتا ہے۔ اس کے استعمال سے جگر و تلی کا عظم و ورم اصلی حالت پر آتا ہے اور پرانا طپیہ یا بخار دور ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک ایک اونس دن میں دو یا تین بار۔

صنعہ، کونین سلفیٹ۔ فرائی سلفاس ہر ایک ایک ڈرام ایسڈ سلفیورک ڈل دو ڈرام۔ میگ نیشیم سلفیٹ چھ اونس۔ ایکوا منتھی پیپ (عرق پودینہ ڈیڑھ پونڈ کونین اور تیزاب میں حل کر کے باقی اشیا اس میں ملاویں

(۲۶۶) اٹنک سیما

یہ سیال دوا لندن سے بن کر آتی ہے۔ جو بعض امراض جلد مثلاً جرب و حکہ، زخم، سر خیادہ۔ بثورات۔ آبلہ اور مچھر بھڑ وغیرہ کے کاٹے پر لگائی جاتی ہے۔

اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سافٹ پیرافین ۳۶ ڈرام بورک ایسڈ باریک ڈیڑھ ڈرام۔ گم الدریک (صمغ عربی سائیدہ ۱۲ ڈرام آب مقطر چھ ڈرام۔ پہلے گوند کو پانی میں حل کر کے لئی سی بنائیں پھر باقی دوائیں ملا کر خوب حل کریں یہ دوا انگلی یا روئی کے پھاہہ سے آہستہ آہستہ ملنی چاہیے۔

. . . .

(۲۶۷) ٹاپیکس

نمبر بت کے مانند یہ گاڑھی اور خوشبودار دوا دمہ کے لئے مفید ہے
اسے ڈبلن کی ایک فارمیسی تیار کرتی ہے۔ اہل یورپ اس کے بہت مداح ہیں
صفحہ آئل آف فینیل روٹ (روغن بادیان) ایک اونس۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ
ایک اونس ٹنکچر لوبیلیا ایک اونس ٹنکچر بلاڈونا ایک اونس ایکوا کلورو
فارم چار اونس۔ سیرپ آف ٹولو چار اونس۔ گلیسرین چار اونس پہلے پوٹاسیم
ایوڈائیڈ کو ایکوا کلورو فارم میں حل کریں پھر باقی چار اجزا ملا کر بخوبی
ملائیں کہ یک جان ہو جائے اس کو دورہ دمہ میں بقدر دو ڈرام اور
مستقل فائدہ کیلئے ایک ایک ڈرام صبح شام تھوڑے تازہ پانی میں ملا کر پلایا کریں

(۲۶۸) اوزی رین

اس خوشنما پھول کو آئرلینڈ کی ایک کیمکل کمپنی بناتی ہے
ایک شیشی آٹھ اونس دوا سے پر ہوتی ہے جو پانچ چھ روپے میں
بکتی ہے لیکن آپ اسے چار یا پانچ آنے فی شیشی کے حساب سے گھر پر
تیار کر سکتے ہیں۔ چنانچہ نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔
پوٹاسیم برومائیڈ ۱۶۰ گرین۔ امونیا کارب ۱۲۸ گرین۔ برنٹ شوگر
دو ڈرام۔ ایکوا کلوروفارم تا آٹھ اونس سب کو خوب حل کرکے ایک شیشی
میں رکھیں۔ مقدار خوراک ایک ایک چمچہ چائے طعام صبح دوپہر کے وقت
اور دو چمچے رات کو سوتے وقت یونہی پی لیں۔ بچوں کو چوتھائی سے
نصف چمچہ تک دن تین بار دیں اس کے پینے سے مریض کا دن حس

بدخوابی اورام الصبیان ایسے امراض دُور ہوتے ہیں۔

(۲۶۹) ہیلے واٹ

یہ تلخ اور بدمزہ دوا جرمنی کے دزندہ صفت ڈاکٹروں کی ایجاد ہے جس کو جنگ سے پہلے میونخ کی ایک دوا ساز کمپنی مشتہر کرتی تھی۔ عام طور پر اس کو امراض معدہ و جگر میں فائدہ مند سمجھا جاتا ہے کسی قدر مقوی اعصاب بھی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ غذا کے بعد دونوں وقت ایک ایک ڈرام پانی میں حل کرکے پی لیں۔

اجزا و ترکیب:۔ ٹنکچر نکسوامیکا ایک اونس۔ ٹنکچر سنکونا کو ایک اونس۔ اکسٹرکٹ آف لیکورس لیکوئیڈ دو اونس۔ اکسٹرکٹ ٹریکسے سائی فلوئیڈ ۲ اونس۔ وائنائی آرنشیائی ۴ اونس۔ ٹنکچر جنشین کو ۲ اونس بسپیرٹلیس ریڈ روزیز ۴ اونس۔ سپرٹ کلوروفارم ۲ ڈرام۔ سب کو حل کر لیں۔ اس کو رات کیو قت دو ڈرام پی لیا جائے۔ تو قبض رفع ہو جاتا ہے۔

(۲۷۰) کیسٹوفین

آجکل ان میٹھی اور گلابی ٹکیوں کا بڑا چرچا ہے۔ یہ کسٹر آئیل سے تیار کی جاتی ہیں جس سے اس کے ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے بچے اور نازک مزاج عورتیں ان کو بخوشی کھا لیتی ہیں۔ نسخہ یہ ہے۔

کسٹر آئیل ولایتی اعلیٰ قسم ۲ اونس۔ میگنیشیا کارب ۲ اونس۔ پوٹاسیم سلفیٹ ۳ اونس۔ پلور یہائی کو ایک اونس سیگرین ۱۶ گرین سبکو

باریک پیس کر تھن میو سیلیج آف گم ایکیشیا دپتلے لعاب گوند) کے ہمراہ گوندھ کر ۱۰۰ اگرین کی ٹکیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے رکھیں خوراک بچوں کو ایک سے دو ٹکیہ بڑوں کو ۲ سے ۴ ٹکیہ ہمراہ شیر نیمگرم یا آب تازہ یہ ٹکیاں ہر حالت میں دے سکتے ہیں۔

(نوٹ) صمغ عربی کا پتلا لعاب اس طرح بنائیں۔ کہ ایک اونس باریک شدہ گوند کو تین اونس پانی میں حل کرلیں۔

۱۷۲ حب جنطیانہ

افسر الاطبا حکیم نورالدین قادیانی کا خاص نسخہ ہے۔ جو صداع شرکی معدی اور اختناق الرحم و دردسر ہسٹیریائی میں نہایت زود اثر ہے۔

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ہلکا سا مسہل لیکر دوسرے روز یہ گولیاں ایک عدد فی خوراک کے حساب سے دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ کھلاتے ہیں۔

صفت:۔ پیوری فائیڈ ایلافی ٹڈا (ہینگ خالص مصفیٰ) ۵ گرین۔ امونیم کلورائیڈ (نوشادر) ۲ ڈرام۔ ایکسٹرکیٹ بیلاڈونا ۳۰ گرین۔ زنک ویلیریناس ایک ڈرام۔ ایکسٹرکیٹ آف جنشن ۲ ڈرام۔ سب کو خوب کھرل کرکے ۱۰۰ گولیاں بنالیں۔

(۱۷۳) اکزوٹیلس

یہ ٹکیاں سویڈن سے تیار ہو کر آتی ہیں۔ انکے استعمال سے خون صاف ہوتا ہے۔ اسکی تیزی اور حدت جاتی رہتی ہے۔ خارش، چھاجن

چھاجن۔ کیل۔ مہاسے۔ چھیپ۔ کلف۔ برص۔ بہق۔ عادچنبل۔ پھنسی وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ کھانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک ایک قرص دن میں تین مرتبہ کھانے کے بعد تازہ پانی سے بلع کریں ان کے اجزا یہ ہیں فرائی سلفاس (ہیراکسیس ولایتی) ۷ اگرین۔ سبلائمڈ سلفر (گندھک مصفی) ۵۵ گرین ٹلکم (ابرک محلول) ۳ گرین۔ پٹاش نائٹریٹ (نشناسٹہ) ۸ گرین۔ گم میوسیلیج (لعاب صمغ عربی) حسب ضرورت دواؤں کو خوب کوٹ پیس کر لعاب میں ملائیں اور پانچ پانچ گرین کی ٹکیاں بنالیں

(۲۷۳) اکزولین آئنٹمنٹ

اقراص مذکورہ کے ہمراہ بیرونی طور پر ذیل کا مرہم برتا جاتا ہے۔ یہ بھی سویڈن ہی سے تیار ہو کر آتا ہے۔ اس کے موجد کا دعوی ہے کہ امراض فساد خون کے لئے دنیا میں اس سے بہتر کوئی مرہم نہیں نسخہ یہ ہے۔ پوڈرڈ سلفر (گندھک مسحوق) ۴۰ گرین۔ زنک اوکسائیڈ (جست محرق) ۴۰ گرین۔ گلیسرین ۴ ڈرام۔ لارڈ (سور کی چربی) ۴ ڈرام۔ ایکوا (آب قطر) دو ڈرام لیمن آئل (روغن لیموں) ۱۰ انہم سب کو حل کر کے رکھ لیں۔

(۲۷۴) اوسبورن مکسچر

اس سیال وشیریں دوا کو انگلینڈ کے ایک چھوٹے سے شہر کی کمپنی بناتی ہے ایک شیشی میں پانچ اونس دوا ہوتی ہے اس کے اشتہار میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ دماغی کا حیرت انگیز علاج ہے اس کے پینے سے دل کا ضعف دور ہوتا ہے اعضا میں طاقت آتی ہے

صحت برقرار رہتی ہے۔ اور خون صاف ہو جاتا ہے۔ اب نور انسخہ ملاحظہ کیجئے
پوٹاسیم برومائیڈ ۸۳۰ گرین۔ ریفائنڈ شوگر (شکر مصفیٰ) ۲۴۰ گرین برنٹ
شوگر (جلی ہوئی کھانڈ) ۱۰۰ گرین پیپ واٹر (عرق پودینہ) اسقدر کہ
کل وزن پانچ اونس ہو جائے۔ سب کو مجتمع ملائیں اور ایک ایک سا ٹی
سپون فل یعنی چائے کا بڑا چمچہ صبح و شام پلائیں۔ بچوں کو چوتھائی سے
نصف چمچہ چار بھر دیں۔ یہ ام الصبیان اور بچوں کی تشنجی کھانسی میں بھی
مفید ہے۔

(۲۷۵) ایڈز گاوٹ اینڈ روماٹک پلز

ان حبوب کو لنڈن کی ایک دوا ساز کمپنی بناتی ہے۔ اس کے
اشتہار کا خلاصہ یہ ہے۔

یہ گولیاں نقرس، وجع مفاصل اور تمام قسم کے دردوں کو دور
کرتی ہیں۔ ان امراض کیلئے آجتک جسقدر دوائیں دریافت ہوئی ہیں
یہ گولیاں ان سب سے بہترین ہیں۔ ان کا نشانہ کبھی خطا نہیں جاتا جو
لوگ شدت درد سے مبتلائے کرب و تکلیف ہوں وہ صرف ایک گھنٹے کی
قلیل مدت میں ان سے شفا پا جاتے ہیں۔ اور برسوں کے بیمار دو تین
روز ہی میں چنگے بھلے ہو کر چلنا پھرنا شروع کر دیتے ہیں۔

نسخہ۔ ایلوز پاؤڈر (ایلوا بربدی) ۱/۱۰ گرین ایکسٹریکٹ آف کالچیکم
خلاصہ سورنجان شیریں ۱/۸ گرین پوڈرڈ کولچیکم کورم (سورنجان تلخ مسحوق)
۳۵ گرین سمپل سیرپ (شیرہ قند) ۷/۲ گرین، لعاب صمغ عربی ۱۰ گرین تمام

دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ گرین کی گولیاں بنالیں پھر ان کو میگنیشم کارب
کے نہایت باریک سفوف میں ڈال کر ہلائیں اور نکال کر محفوظ رکھیں بمقدار
خوراک۔ ایک ایک حب صبح دوپہر اور شام اور دو گولیاں رات کو
سوتے وقت ہمراہ آب تازہ۔

(۲۷۶) پوڈرز پائلز کیور

یہ سفوف ولایت سے تیار ہو کر آتا ہے۔ ایک بکس میں ۱۲ پڑیاں
رکھی ہوتی ہیں۔ اور ہر پڑیہ کا وزن ۴۰ گرین ہوتا ہے۔ اس کا استعمال
لواسیر اور بواسیری قبض میں مفید ہے۔ بننے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ
ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا تازہ پانی سے کھالیں۔

صفتہ: سبلائمڈ سلفر (گندھک مصعد) ۱۵ ڈرام۔ میگنیشیا سلفاس
۲۵ ڈرام۔ دونوں کو باریک پیس لیں سفوف تیار ہے۔ اس کو بلوری ڈاٹ
والی شیشی میں نمی اور دھوپ سے بچا کر رکھیں۔

(۲۷۷) محلول لفاح

یہ انجمن خادم الحکمت کی مشہور مقبول مصدقہ دواء ہے۔ جسکو اس کے
مرحوم بانی حکیم احمدالدین نے ایجاد کیا تھا۔ اس کے استعمال سے دائمی قبض
خاص طور پر وہ پرانی قبض، جو لواسیر اور جریان واحتلام وغیرہ کے مریضوں
کو ہمیشہ پریشان رکھتی ہے۔ بالکل دور ہو جاتی ہے۔ اور نہ صرف قبض
ہی دور ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے بواسیر کا زور بھی گھٹ جاتا ہے علاوہ
بریں ذکاوت حس، جریان اور احتلام کے مریضوں کیلئے تو یہ آب حیات ہے۔

اس سے مجلوق و معلوم کے جملہ نقائص دور ہوتے ہیں۔ بھی شدہ ہو جاتی ہے اور مقوی غذاؤں میں جذب و ہضم ہونے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے قبض میں اس کو دو چمچہ چائے بھر رات کو سوتے وقت تازہ پانی یا نیم گرم دودھ میں ملا کر پئیں۔ دوسرے امراض میں ایک ایک چمچہ دن میں دو یا تین مرتبہ استعمال کریں۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

سپرٹ امونیا ایرومیٹک چار اونس۔ اکسٹرکٹ کیسکارا سگریڈا لیکوئیڈ چار اونس، اکسٹرکٹ لیکوریس فاؤئیڈ چھ اونس ٹنکچر بیلاڈونا ایک اونس۔ ٹنکچر الکوائیٹ ٹنکچر ڈیجی ٹیلیس ہر ایک ایک ڈرام گلیسرین خالص بارہ اونس تمام اجزاء کو صاف بوتل میں ڈالکر خوب ہلائیں اور نگاہ رکھیں۔

(۲۸) سویٹ سالٹ

یہ میٹھا نمک دواخانہ طب جدید لاہور کا مجربہ و مشتہرہ ہے اس کے استعمال سے بخاروں کی گھبراہٹ تیزی پیاس وغیرہ دور ہوتی ہے قے قبض۔ بدہضمی۔ ضعف معدہ۔ ترش ڈکار۔ سوزش و التہاب۔ بول نفخ شکم۔ درد معدہ۔ یرقان وغیرہ میں بہت سودمند ہے۔ اس کو دینے کا طریق یہ ہے۔ کہ عام حالات میں ایک ڈرام سے چار ڈرام تک تازہ اور ٹھنڈے پانی دو تین اونس میں گھول کر پلائیں۔ قبض اور جلس بول میں ایک اونس یہ نمک۔ ۱۱ اونس پانی میں حل کر کے یکدم پلا دیں نسخہ درج ذیل ہے۔

سوڈا بائیکارب۔ ٹارٹرک ایسڈ۔ پوٹاسی بائی ٹارٹریٹ۔ ہیگ نیشیا سائٹراس ہر ایک دو دو اونس۔ ہیگ نیشیم سلفیٹ ایک اونس۔ وائٹ شوگر (سفید کھانڈ) چار اونس تمام دواؤں کو الگ الگ پیس کر وزن کر کے باہم ملائیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔ اس کو سٹاپر باٹل یعنی بلوری کارک والی بوتل میں نمی وغیرہ سے بچا کے رکھیں۔ ورنہ برسات میں خراب ہو جائیگا۔

(۲۷۹) سلاس

بنگال کی ایک میڈیکل کمپنی اس سفوف کو تیار کرتی ہے بکس میں ۱۵ پڑیاں ہوتی ہیں۔ اور ہر پڑیہ میں ۱۰ گرین دوا ہوتی ہے۔ یہ سفوف ہر قسم کے دردسر۔ عصابہ۔ شقیقہ۔ وغیرہ کو منٹوں میں فائدہ دیتا ہے۔ جس وقت درد کی شکایت ہو۔ فوراً ایک پڑیہ (یا ۱۰ گرین سفوف تازہ پانی سے کھالیں۔ اگر آرام نہ ہو۔ تو بیس بیس منٹ بعد ایک خوراک اور کھائیں۔ لیکن دن میں تین خوراک سے زیادہ استعمال نہ کریں علاوہ بریں بخار کی حالت میں اسے کھلایا جائے۔ تو پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ گٹھیا وغیرہ کے دردوں میں بھی مفید ہے۔

نسخہ فیناسٹین۔ کیفین سٹریٹ۔ انٹی فبرین ہر ایک ایک ڈرام اسپیرین دو ڈرام۔ سوڈا اسیلی سلاس ۳ ڈرام سب کو باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

(۲۸۰) کولڈز ٹیبلٹ

یہ ٹکیاں بمبئی کے ڈاکٹر ایم۔ ڈی دلبیاس کی اختراع ہیں جو نزلہ زکام کے لئے تیر بہدف سمجھی جاتی ہیں جب بھی نزلہ یا نزلاوی کھانسی کا حملہ ہو ایک ایک ٹکیہ صبح وشام اور رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے نگل لیں۔ ایک ہی روز میں بفضلہ آرام ہو جائے گا۔ وبائی زکام (انفلوانزا) میں بھی نفع بخشتی ہیں۔

نسخہ:۔ اوپیئم (افیون) ۲۵ گرین، ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ۳۰ گرین۔ اکسٹریکٹ بیلاڈونا ۳۰ گرین، آئل آف یوکلپٹس ۱۵ بوند گم ایکیشیا (پوڈرڈ) ۱۰۰ گرین۔ تمام دواؤں کو حل کر کے پانی کے ساتھ لبدی بنائیں اور ۵-۵ گرین کی ٹکیاں یا گولیاں بنالیں۔

(۲۸۱) کف ٹیبلائیڈز

یہ کھانسی کی ٹکیاں ہیں جو کسی کوئی نیوزی لینڈ کے ایک دواخانے میں بنتی ہیں ہر قسم کے سرفہ سعال۔ نزلہ زکام۔ انفلوانزا۔ خراشِ حلق و سینہ وغیرہ میں ان کو برتا جاتا ہے۔ ان کے اجزا مندرجہ ذیل ہیں۔

لیکوریس اِن پوڈر (اصل السوس سائیدہ) ایک اونس پیپر لانگم پوڈرڈ (فلفل دراز سفوف) ایک ڈرام۔ جنجر (سونٹھ) ایک ڈرام۔ سیفران (زعفران) نصف ڈرام۔ اوپیئم (افیون) نصف ڈرام۔ بلوس آپی کے کاٹنا (سفوف اننت مول) ۲ ڈرام۔ امونیا کلورائیڈ (نوشادر) ایک ڈرام ٹراگے کینتھ (کتیرا) ایک ڈرام۔ سنے من بارک (دار چینی) ۱۵ گرین

ریفائنڈ شوگر (شکر مصفی) ۳ ڈرام - اولیم فلینی کیبولائی (روغن بادیان) ایک ڈرام یسٹارنرح (نشاستہ) ایک ڈرام تمام دواؤں کو باریک کر کے گم میوسیلج ٹھن (لعاب گوند رقیق) میں گوندھیں اور ہا۔ ہاگرین کی ٹکیاں بنالیں۔ خوراک ایک ایک ٹکیہ دن میں تین چار بار ہمراہ آب نیم گرم۔

(۲۸۲) براؤنز برونل کیٹل ٹروچیز

یہ ٹکیاں بوسٹن امریکہ سے بن کر آتی ہیں بہر قرص ۱۰ گرین وزن کی حامل ہوتی ہے۔ ان کو بھی نزلہ۔ زکام۔ درد گلو۔ ورم حلق۔ بیٹھنگی آواز وغیرہ میں منہ میں رکھ کر چوسا جاتا ہے۔

صفتہ۔ پوڈرڈ کیوبیب (سرد چینی سائیدہ) ۱/۲ ڈرام۔ کلیسر ائز ایکسٹریکٹ (رب السوس) ایک اونس۔ گم اریبک (صمغ عربی) ۲ ڈرام سب کو خوب باریک کر کے سیرپس سمپلکیس (شیرہ چینی) میں ملائیں۔ اور دس دس گرین کی ٹکیاں بنالیں۔ ایک سے دو ٹکیہ دن میں چار مرتبہ منہ میں رکھیں۔ اور لعاب چوستے رہیں

(۲۸۳) برجس لائن آئنٹ منٹ

یہ ولایتی مرہم ایک کیمیکل کمپنی کا پیٹنٹ ہے جو ٹیٹیوں اور اسہر بی ٹکیوں میں بنا ہوتا ہے۔ اس کو اکثر جلدی امراض مثلاً قروحات بثورات ذوبا۔ حد فیہ (چمبل) خارش خصیہ۔ حکہ۔ جرب۔ ایکزیما۔ (چھاجن) وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔

صفت:۔ لیڈ پلاسٹر ۳/۱ اڈرام۔ ہیوبیز ویکس زرد موم مصفی ۲۰ ڈرام پیٹر بیا ڈلی ۱/۲ ڈرام۔ آلوزائل (روغن زیتون) ۱۲ ڈرام۔ ایکوا (آب مقطر) چھ ڈرام

فیٹ (چربی) سو ڈرام۔ سب کو خوب کھرل کرکے مرہم تیار کریں۔

(۲۸۴) سپیرنگ گولڈز انہٹی ریومٹیک پرلز

قربان جائیے کہ مغرب کی خوبصورت اشتہار بازی اور دلفریب لفاظی کے۔ کہ خاک دھول کو دلربا شکل میں پیش کرکے اس کو سونے اور جواہرات بنا کر منہ مانگی قیمت وصول کی جاتی ہے۔ چنانچہ زیر عنوان دوا بالکل معمولی اور حقیر ہے۔ لیکن مشینوں کے ذریعے اس کے دلکش موتی تیار کرکے اچھی خاصی رقم بٹوری جاتی ہے اور مغربی اصطلاح میں اس کا نام ہے تہذیب۔ چنانچہ اس دوا کے جاذب نظر اشتہار میں بتایا گیا ہے کہ یہ موتی وجع مفاصل (گنٹھیا) کے لئے نہایت سریع الاثر اور بلیغ النفع ہیں۔ نقرس اور گنٹھیا کے وہ مایوس مریض جو کسی طرح اچھا ہونے میں نہ آتے تھے۔ ان کے استعمال سے چند ہی روز میں کامل شفا پا گئے۔ دنیا میں کوئی دوا اس کے ہم پلہ نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس دوا کی خوبصورت گولیاں بنا کر گول اور دلربا کیپ شولوں میں بند کی جاتی ہیں۔ ایک ڈبہ میں ایسی چالیس گولیاں جن کو پرل یا موتی کہتے ہیں۔ بند ہوتی ہے۔ آپ ذرا نسخہ ملاحظہ فرمائیے اور انگشت حیرت منہ میں ڈال کر چبائیے۔ نسخہ کے لئے دیکھئے صفحہ ۱۸۷

(۲۸۵) حب درد گردہ

یہ گولیاں شفاء الملک حکیم محمد حسین صاحب قریشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور کی مجرب و مخترع ہیں اور ان کے مطب کی یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جو درد گردہ میں فی الواقعہ نہایت مفید ہے۔ اس سے پیشاب بھی کھل

جاتا ہے۔

صفت۔ ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس (خلاصہ اجوائن خراسانی) دو ڈرام پوٹاسیم نائیٹریٹ (قلمی شورہ سفید) چار ڈرام، دونوں کو لعاب صمغ عربی میں ملا کر دو دو گرین کی گولیاں بنالیں۔ اور ایک ایک گولی ہر آدھ گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے کھلاتے رہیں۔ لیکن ایک دن میں چار گولیوں سے زیادہ نہ دیں اس کے ساتھ اگر بیرونی طور پر لنی منٹ آف بیلاڈونا کی مقام گردہ پر مالش کی جائے اور اوپر روئی سینک کر باندھ دی جائے۔ تو جلد فائدہ ہوتا ہے۔ (نظام)

۲۸۶۔ یومنرانٹی کیٹریکٹ سولیوشن

یہ محلول نزول الماء یعنی موتیا بند کے لئے مخصوص ہے۔ جس کو اوپ تھلمک انسٹیٹیوٹ لنڈن تیار کر کے بھیجتی ہے۔ یہ محلول چینی کی چھوٹی چھوٹی خوبصورت سر بند بیالیوں میں ۱۶۲ گرین کے وزن میں محفوظ ہوتا ہے۔ جس کی قیمت پانچ روپے کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ آپ اتنی ہی دوا چار یا پانچ آنے میں تیار کرسکتے ہیں۔ وہ کیسے۔ سنیئے۔

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱۰ گرین۔ گلیسرین ۱۳ منم آب مقطر ۲۳ منم تینوں کو اچھی طرح حل کرلیں۔ لیجئے ۱۸۰ گرین دوا تیار ہے۔ اس کو دو قطرہ کے فدن سے یا اونٹوں کے بالوں کے برش سے دن میں دو دفعہ آنکھ میں لگائیں۔ موتیا تحلیل ہوگا۔

۲۸۷۔ جوہر شفا

یہ رقیق سیاہ روغن شمس الاطباء حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی مرحوم کا ایجاد کردہ ہے جو حقیقت میں امرت دھارا کا نقش ثانی ہے اور اسی کے سے خواص رکھتا ہے

اسکو معدہ وامعاء کے بیشمار امراض مثلاً ہیضہ، پیچش، اسہال، قبض، دیدان، قولنج، وجع الفواد، درد معدہ، بدہضمی، ہچکی، ڈکار، نفخ، بندش گرسنگی، افراقر سنگرہنی، مغص وغیرہ میں بکثرت برتا جاتا ہے علاوہ بریں بیرونی طور پہ ہر قسم کے عصبی وعضلاتی دردوں۔ بھڑ، بچھو، مچھر وغیرہ کے کاٹنے پر ملتے ہیں۔

صنعت۔ تھائی مول (جوہر اجوائن) ایک اونس، منتھول (جوہر پودینہ) ایک اونس کیمفر (کافور) دو اونس سب کو صاف شیشی میں بند کر کے دھوپ یا گرم پانی میں رکھیں۔ پتلا سا تیل بن جائیگا۔ خوراک ۳ سے ۵ بوند مصری یا بتاشہ کھانڈ پر ڈالکر یا کسی مناسب شربت عرق میں ملا کر دیدیں۔

۲۸۸ - امریکن کڈنی پلز

ڈین کی گولیاں ڈاکٹر ڈین (امریکہ) کی اختراع ہیں۔ جو جنوبی انگلستان میں ایک دواساز کمپنی کی نگرانی میں تیار ہو کے تمام دنیا کو سپلائی کی جاتی ہے ہر ڈبیہ ۵۰ گولیوں سے بھری ہوتی ہے۔ ان کو معدہ، جگر اور گردہ کے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ بدہضمی، نفخ، شکم، تخمہ، ورم و درد معدہ، کوٹھی کا درد، بائو گولہ، کمی اشتہا، بندش بول، ریگ و پتھری، ریاح معدہ و گردہ، ضعف جگر، حبس یرقان، قبض، ایسے عوارض واسقام میں ان کو اکثر کھلا دیا کرتے ہیں کہتے ہیں جن لوگوں گردہ یا مثانہ میں پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے وہ اسے استعمال میں رکھیں تو سنگ وریگ کی پیدائش موقوف ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔ پیپرمنٹ آئل (روغن پودینہ ولایتی) چار قطرہ، جنیپر آئل ۳۲ بوند پوٹاسیائی نائٹراس (قلمی شورہ) ۳۲ گرین، پلوس سیلا (عنصل سائیدہ)

۴۲ گرین۔ ویٹ فلور (میدہ گندم) ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف ہین بین (خلاصہ بنج) ۱/۸ گرین۔ ایکسٹریکٹ ٹریکسی کم (خلاصہ کاسنی) ۱/۲ ۲ گرین سب کو خوب مخلوط کر لیں اور حسب ضرورت آب مقطر سے نم دے کر پوری چالیس گولیاں بنا اور سایہ میں سکھا کر رکھ لیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دن میں تین بار تازہ پانی سے نگل جائیں۔

۲۸۹۔ وائٹز کامپو

یہ سیال دوا ڈاکٹر وائٹ کی ایجاد ہے۔ جس کو پارک شاہ کی ایک میڈیکل فرم بناتی ہے۔ موجد کا دعویٰ ہے کہ تمام نزلہ زکام۔ انفلوئنزا، صداع، درد معدہ، اسہال، گلے، اور سینے کی خراش، افساد خون، خرابی ہاضمہ۔ ضعف جگر، پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا وغیرہ اس دوا سے دور ہو جاتا ہے۔ پینے کا طریقہ یہ ہے کہ دو اونس گرم پانی کو چار ڈرام شوگر (سفید کھانڈ) سے میٹھا کر لیں پھر چائے کے دو چمچے یہ دوا اسمیں ملائیں اور پی جائیں اسطرح دن میں تین سے چھ مرتبہ تک استعمال کریں۔

اجزاء و ترکیب:۔ ریڈ گم (سرخ گوند) ۱/۲ ۱ ڈرام، سوڈا کاسٹک ۵ گرین، آئل آف سنے من (روغن دارچینی) پندرہ گرین۔ آئل آف کلوز (روغن قرنفل) ۱۵ گرین ٹنکچر کیپسیکم (نغفین سرخ مرچ) ۱/۲ ۲ گرین، سیلی سلک ایسڈ ۳۰ گرین، سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۱/۲ ۱ ڈرام (ڈیکاکشن آف سنے من اینڈ کلوز) یعنی جوشاندہ لونگ و دارچینی، اسقدر کہ کل سیال ۱۰۰ ڈرام ہو جائے سب کو خوب حل کر لیں پھر اس میں رنگ کے واسطے برنٹ شوگر (جلی ہوئی کھانڈ) بقدر ۳ ڈرام شامل کریں اور بوتل میں خوب ہلا کر ڈال لیں۔

سیال دواؤں کو رنگنے کے لئے جو کھانڈ جلائی جاتی ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ عمدہ

سفید کھانڈ حسب ضرورت لے کر لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈالیں اور مدھم آنچ پر رکھ کر چمچہ وغیرہ سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ اسکا رنگ سرخ نسواری ہو جائے

۲۹۰۔ ڈپ سو کیور

یہ عجیب و غریب سفوف شراب چھڑانے کیلئے مستعمل ہے جس کو برمنگھم کی ایک لمیٹیڈ کمپنی تیار کرتی ہے۔ ایک بکس میں پچاس پڑیاں بند ہوتی ہیں اور اس کے اندر جو اشتہار ہوتا ہے۔ کچھ نہ پوچھئے۔ اس میں دوا کی تعریف کے پل باندھے ہوئے نظر آتے ہیں مالک نمونہ مفت دیتے ہیں اور کوئی شامت کا مارا نمونہ منگا بیٹھے۔ تو کمپنی والے اسکے پاس اشتہارات کا تانتا باندھ دیتے ہیں۔ جن میں بس وہی دوا کی حمد و ثنا، رقم ہوتی ہے قصہ مختصر یہ ہے کہ جن لوگوں کو شراب کی لت پڑی ہو اور وہ اس کافرہ کو چھوڑنا چاہیں تو ایک ایک پڑیہ یا پانچ پانچ گرین یہ دوا دن میں تین بار شراب، قہوہ، چائے، دودھ وغیرہ میں ملا کر پی لیں۔ اس کے پینے سے بدن شراب کے زہر سے پاک ہو جاتا ہے۔ اعصاب میں طاقت آتی ہے، وہ نازک سے نازک طبائع کو بھی اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا،

نسخہ یہ ہے، انٹی فیبرین ۶ ڈرام، پوٹاسیم برومائیڈ ۳۵ ڈرام ملک شوگر (دودھ کی کھانڈ) اس قدر کہ کل وزن پورا سو ڈرام ہو جائے۔ سب دواؤں کو ملا کر چند گھنٹے متواتر کھرل کریں، یہاں تک کہ سفوف مثل غبار تیار ہو جائے۔ ولایتی دوا کسی کلر کی آمیزش سے خفیف گلابی یا سرخی مائل ہوتی ہے لیکن اس رنگ کو ملانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ اس کی متعلقہ خوراک اگرچہ ۵ گرین ہے لیکن شراب کا نشہ ہرن کرنے کے لئے ۱۰-۱۵ گرین بھی دے سکتے ہیں۔

۲۹۱ - لنکٹس ایپو نائی

اس ایجنسی کو کلکتہ کا ایک مشہور دواخانہ تیار کرتا ہے یہ بلغمی کھانسی اور سرفہ اطفال میں نہایت مفید ہے۔ نمونیا، ذات الجنب، خنجرہ میں اس کو پلانا اخراج بلغم کا موجب ہے۔

منقشہ۔ پوڈرڈ لیکوریس (ملیٹھی ساٹیدہ) ایک اونس۔ ایمونیا کلورائیڈ دو ڈرام وائینم ایپی کے کوانتی ایک اونس، وائنم سیلا م ڈرام، ٹنکچر بیلا ڈونا۔ ایک ڈرام پوڈرڈ گم ایکیشیا، ڈرام، میوسیلج اسپ گولا (لعاب اسبغول) ایک اونس ہیل ہیوری فیکیٹم (شہد مصفی) ۴ اونس سیرپ وساکا (شربت بانسہ) ۲ اونس سپرٹ آف ٹولو دو اونس، سب کو خوب حل کریں۔ ادھا یک سے دو ڈرام تک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

نوٹ۔ میوسیلج اسپا گولا یعنی اسبغول کا لعاب اس طرح نکالیں کہ صاف کیا ہوا اسبغول ایک اونس ہے کرٹی پاٹ (چار خانی) میں رکھیں۔ اوپر سے تین اونس کھولتا ہوا آب مقطر ڈال کر برتن کو ڈھانپ دیں۔ تین گھنٹے بعد ململ کی صافی سے چھان لیں اور کام میں لائیں۔

۲۹۲ - تریاق افعی

یہ جلیل الاثر دوا حکیم قاسم خان صاحب نارسنگھی کی مجربہ و مخترعہ ہے آپ نے اس کی بدولت بہت کامیابی حاصل کی ہے سانپ کے زہر کیلئے یہ واقعی تریاق عراق ہے جب کسی کو سانپ کاٹ کھائے۔ اس کو ایک ڈرام کی مقدار میں دودھ یا پانی سے کھلا دیجئے، قئے اور دست جاری ہو جائینگے۔ اس کے بعد مریض کو

دودھ اور گھی پلاتے رہیں۔ شدید ضرورت کے ماتحت چھ گھنٹہ بعد ایسی اور خوراک دے دیں۔ بس دو خوراکیں کافی ہیں۔ زہر تمام بدن سے نکل جاتا ہے۔

صفت۔ کیمبوجا (عصارہ ریوند اصلی) ایک اونس۔ پوڈر جیاپ (جلاپہ) دو اونس دونوں کو اس قدر کھرل کریں کہ وہ اکمل غبار تیار ہو جائے۔ اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اکسیری دوا تیار ہے۔

۲۹۳- افروڈیزک پلز

ضلع سیالکوٹ کے ایک طبیب کی مقوی باہ گولیاں ہیں جو مادہ تولید کو پیدا کرتی اس کی اصلاح کرتی اور اسے گاڑھا بناتی ہیں۔ خون اور گوشت پیدا کرتی ہیں۔ تمام جسمانی کمزوری اور ضعف اعصاب میں بے حد مفید ہیں۔ بیماری کے بعد کی کمزوری ان کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ جگر اور معدہ طاقت پکڑتا ہے بھوک خوب لگتی ہے۔ دماغ قوی ہوتا ہے۔ اور کھایا پیا رنگ لاتا ہے۔

صفت۔ آئل۔ نٹ میگ (جائفل) ا ڈرام سٹلیک بے پر نصف ڈرام آرسنک (سم الفار) ۱۵ گرین۔ فیریٹ کونین سائٹراس نصف ڈرام۔ پوڈر ڈنکس وامیکا (کچلہ مسفوف) ۱۵ گرین فرائی فاسفاس ۴۰ گرین۔ گولڈ کلورائیڈ ۵ گرین۔ تمام دواؤں کو خوب باریک پیس کر باناری اور نج خلاوہ واٹر (عرق بہار ولایتی) میں تین روز متواتر کھرل کریں۔ پھر ذرا سی گلیسرین ملا کر ایک روز سحق کریں۔ بعد ازاں ۲۰۰ گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد اوپر سے نیم گرم دودھ بقدر ہضم پلائیں۔

۲۹۴- امرا آئنٹمنٹ

حکیم ڈاکٹر امرناتھ جی مالک فارمیسی شاہزادہ ضلع سیالکوٹ کا یہ مجرب مرہم داد اور چنبل کو نیست و نابود کرتا ہے۔ مقام ماؤف کو کاربالک سوپ یا نیم کے پانی سے دھو کر اوپر تھوڑا سا مرہم چپڑ دیا کریں۔

نسخہ۔ گواپوڈر، کیلومل ہر ایک ۲۰ گرین، آئیڈوفارم ۱۰ گرین، ایسڈ کاربالک ۴ گرین، کاپر سلفیٹ (طوطیا سبز) چار گرین، سب کو نہایت باریک پیس کر سفید ویزلین ایک اونس میں حل کر لیں۔ اچھے اندرونی طور پر لائیکر آرسینی کیلس تین بوند پانی ایک اونس میں ملا کر دو وقت غذا کے بعد پلائیں چند دنوں میں کامل شفا ہو گی

۲۹۵- امرا ایئر لوشن

یہ بھی ڈاکٹر صاحب موصوف کی خاص دوا ہے۔ جو کان کے درد، ورم اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والے بہرا پن کے لئے نہایت مفید ہے۔

صنعت: ٹنکچر اوپیم ایک ڈرام، ایکسٹریکٹ بیلاڈونا لیکوئیڈ ایک ڈرام۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ دو ڈرام، کوکین ایک گرین، گلیسرین ایک اونس سب کو اچھی طرح حل کر لیں اور ضرورت کے وقت دو تین قطرے ذرا گرم کر کے ڈالا کریں۔

۲۹۶- ہیئر واشنگ پوڈر

یہ سر دھونے کا مصالحہ ہے۔ جو ولایت سے سربمہر شیشیوں میں آتا ہے ایک شیشی میں چار اونس سفوف ہوتا ہے جس کی قیمت آجکل تین ساڑھے تین روپے کے قریب ہے۔ اس سے سر کے بال دھوئے جاتے ہیں میل وغیرہ نکل جاتا ہے اور بال ملائم و صاف ہو جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ دوا تین ڈرام (چھ چاء بھر) دوا ایک پونڈ

صاف و شیریں پانی میں جو نیم گرم ہو غسل کریں اور پھر کھال اس سے دھوئیں
اس کے بعد میٹھے پانی سے دھو ڈالیں۔ اور خشک ہونے پر کوئی مفید تیل لگالیں
نسخہ۔ سوڈیم کاربونیٹ تین پونڈ، بورکس (سہاگہ سفید) ایک پونڈ دونو
کو نہایت باریک کرلیں۔ پھر اس میں آٹو آف روز یعنی (عطر گلاب خالص)
ایک ڈرام ملا کر شیشی میں بند کرلیں۔

۲۹۷-حب مقوی

یہ بھی حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید کی مجربہ و مجوزہ گولیاں
ہیں جو اپنے خواص کی وجہ سے نہایت مشہور و مقبول ہیں ان کے استعمال سے باہ
اعصاب عضلات اور دماغ کی کمزوری رفع ہوتی اور تمام بدن کو طاقت آتی ہے
بطور عام مقوی (جنرل ٹانک) انکو ہر قسم کی کمزوری میں برتا جاتا ہے۔
صنعت آں: پوڈر نکس وامیکا (کچلہ سائیدہ) نصف اونس فیرائی فاسفاس
ایک اونس۔ گولڈ کلورائیڈ۔ ا گرین۔ سب کو حل کرکے شہد کی مدد سے دو دو گرین
کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک تا دو حب ہمراہ شیر نیم گرم۔

۲۹۸-دوائے مقبول

یہ بھی بانی آل انڈیا انجمن خادم الحکمت کی مقبول عام اور مفید و معروف
ایجاد ہے۔ جو ہر قسم کے موسمی بخار (ملیریا) اور اس سے پیدا ہونے والے جملہ عوارض مثلاً
ضعف و عظم جگر، عظم طحال، نقص و فقر الدم (انیمیا) یرقان، ورم بدن، صداع،
ضعف رحم، درد سر، مراق، مالیخولیا، وغیرہ میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ الغرض
ملیریا کے باعث جو بھی عارضہ رونما ہو۔ اس سے دور ہو جاتا ہے۔

صفت :- کونین سلفاس نصف اونس کو ایسڈ سلفیورک ڈل ایک اونس میں حل
کریں۔ آئرن سلفیٹ ایک اونس کو آب مقطر چار اونس میں الگ گھول لیں۔ اور میگ
نیشیا سلفاس ۳۲ اونس کو تین پونڈ مقطر پانی میں علیحدہ حل کریں اب ان تینوں
محلولات کو اکٹھا کر کے کوئلوں کی نرم آنچ پر پکائیں اور لوہے کی ڈنڈی سے ہلاتے
رہیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے پس اس کو خوب باریک پیس کر رکھ لیں
یہ ہے " دوائے مقبول"

ترکیب استعمال، یہ ہے کہ نوبت بخار سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک ڈرام سے دو
ڈرام تک یہ دوا دو اونس پانی میں گھول کر پلائیں لیکن دن میں تین بار سے زیادہ
نہ دیں اس کو خالی پیٹ دینا زیادہ نفع مند ہوتا ہے۔ اگر جب مریض کو قے۔ اسہال
یا پیچش کی شکایت ہو تو بالکل نہ پلائیں اسی طرح حاملہ اور مریض بواسیر کو بھی
سوچ سمجھ کے دیں۔ ویسے یہ تمام نوبتی امراض میں سود مند ہے۔

نوٹ۔ دوا کو تیار کرتے وقت تمام برتن چینی، تام چینی یا شیشے کے
ہونے چاہئیں۔

(۲۹۹) اینٹی پون

یہ موٹاپا دور کرنے کی دوا ہے۔ جسے لنڈن کی ایک دواساز جمعیت تمام دنیا
میں سپلائی کرتی ہے۔ موجد کہتا ہے کہ سمن مفرط (موٹاپا) کے لئے اس سے
مفید کوئی دوا نہیں۔ مقدار خوراک چائے کے دو درمیانی چمچہ پانی میں ملا کر
دونو وقت بعد غذا پئیں۔

نسخہ۔ سٹرک ایسڈ (ست لیموں ولایتی) ۳۹۵ گرین۔ ٹنکچر کوچی نیل چار

ڈرام، الکحل منتھی پپ (عرق پودینہ) اس قدر کہ تمام سیال پورا دس اونس ہو جائے۔ سب کو حل کر کے نگاہ رکھیں۔

(۳۰۰) بیچمز پلز

بیچم صاحب کی گولیوں سے شاید کوئی "مغرب زدہ" ناواقف ہوگا ہر سٹیشن پر ان کا اشتہار چسپاں ہوتا ہے۔ ایک ڈبیہ ۷۵ حبوب سے پر ہوتی ہے ان کو امراض معدہ قبض۔ دوران سر۔ سکتہ۔ بے چینی۔ بد ہضمی۔ متلی۔ اُبکائی ضعف جگر و اعصاب۔ فساد خون۔ جلدی امراض۔ نزلہ۔ زکام وغیرہ میں عام استعمال کرتے ہیں۔

صفت۔ ایلوز (ایلوا) ۵۰ گرین۔ جنجر (سونٹھ) ۵۵ گرین۔ پوڈر و سوپ سفوف صابون۔ یہ ایک ولائتی درخت کا نرم چھلکا ہوتا ہے ۸ گرین سب کو خوب باریک کر کے پانی کے لم سے اگولیاں تیار کریں اور تین تین گولیاں دن میں تین بار پانی سے کھائیں۔ شدید حالات میں فی خوراک چھ گولیاں بھی دے سکتے ہیں۔ قبض توڑنے کے لئے چھ گولیاں رات کو نیم گرم پانی سے کھا کر سو رہیں۔

بلئیرز گوٹ اینڈ رومیٹک پلز

وجع مفاصل، نقرس اور درد کمر کے لئے یہ گولیاں انگلستان سے بن کر آتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے میں یہ حبوب امراض موصوفہ کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر ہیں۔ نسخہ ذیل میں حاضر ہے۔

کالچی کم ان پوڈر (سورنجان شیریں سائیدہ) ۴۸ گرین۔ ایکسٹریکٹ ایلیم (بھیلے کی ہوئی بھنگ جامد) ۷۰ گرین دونو کو پیس کر سپلیج یعنی لعاب گوند سے ۲۰۰ گولیاں

بنائیں۔ اور دو دو گولیاں صبح، دوپہر، شام اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں جب تک آرام نہ ہو۔ دوا کھلاتے جائیں آرام ہونے پر بھی ہفتہ دو ہفتہ تک دو دو جوب صبح و شام کھاتے رہیں اور ان کے اثنائے استعمال میں کوئی ملین یا مسہل دوا نہ برتیں۔

بیچمز کف پلز

یہ گولیاں بھی ڈاکٹر بیچم کی ایجاد ہیں جو کھانسی، ضیق النفس، گلے کی عوارض اور بحالت الصحت میں کھلائی جاتی ہیں عام حالات میں تین تین گولیاں ہفتہ میں تین دفعہ پانی سے بلع کریں دورہ دمہ در سخت حالت میں چھ چھ گولیاں تین مرتبہ بمعہ نگل لیں ہفتہ۔ مارفین (جوہر افیون) ایک گرین، جوس سلا یعنی جنگلی پیاز یا پیاز کا لیپا ہوا ۲۴ گرین، پھنڈانی سیڈ (تخم کتان سفوف) ڈیڑھ ڈرام، امونیا کلورائیڈ (نوشادر) ڈیڑھ ڈرام ایکسٹریکٹ گلیسر ہائزا (رب السوس) دو ڈرام کوٹ پیس کر بعاب صمغ عربی سے یک صد گولیاں باندھ لیں۔

ڈواسس پیریس پلز

انگلینڈ کی ایک طبی فرم کی تیار شدہ یہ گولیاں عورتوں کے بہت سے امراض میں استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ ایک ایک حب صبح و شام کھلانے سے حیض کی بے قاعدگی اور بندش دور ہوتی ہے، قبض کھلتی ہے، درد کمر، اعضا شکنی، درد سر، نفخ معدہ و رحم، کمی اشتہا، ضعف اعصاب، ابکائی، اختلاج اعضا، دم کشی ایسے عوارض جاتے رہتے ہیں لیکن حمل کی حالت میں یا بواسیر، پیچش و اسہال کی صورت میں ان کا استعمال ممنوع ہے طریق تیاری یہ ہے، فرائی سلفاس (ہیرا کسیس حلالی) ۳۸ گرین

پاؤڈر ڈ کے نیلا ۲۲ گرین، پوڈر فیلیکوڈس روٹ ۲۲ گرین جیلیپ ان پوڈر (جلاپہ سفوف) ۲ گرین، جنجر (زنجبیل) چھ گرین، ایلوز باربے ڈوز ۱۱ گرین کارن فلیور (میدہ) ۱۲ گرین آئل آف پیپر منٹ دو بوند، لعاب گوند سے سو گولیاں تیار کر لیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

۳۰۹ - سارساپریلا سیرپ

یہ تلخ مزا شربت بنگال کے ایک دواخانے میں تیار ہوتا ہے اور سربند بوتلوں میں بکتا ہے۔ ایک بوتل پونڈ بھر شربت سے پُر ہوتی ہے۔ اسکو ایک ایک ڈرام صبح و شام اور رات کو سوتے ہوئے پلانے سے خون صاف ہوتا اور جلدی امراض کو بیا ہم اجل ملتا ہے۔ معدہ اور جگر میں طاقت آتی ہے قبض دور ہوتا ہے۔ اعلیٰ اور سُرخ خون بنتا ہے جن لوگوں کو آئے دن دموی امراض ستاتے ہیں اُنکو ضرور استعمال کرنا چاہیئے صفحہ۔ اکسٹریکٹ آف سارساپریلا (رُبّ عشبہ) دو اونس، ایکسٹریکٹ آف چرئیتا (خلاصہ چرائتہ) دو اونس ٹنکچر نکس وامیکا (تعفین کچلہ) ایک اونس، لائیکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا دلائتی) دو ڈرام، پوٹاسیم آیوڈائیڈ چھ ڈرام سپرٹ کلوروفارم، ایک اونس۔ ایکوا روزی (گلاب) چار اونس سیرپس سمپلکس (شربت سادہ) اس قدر کہ کُل حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ سب کو خوب حل کر لیں یہ آتشک میں بھی بہت مفید ہے۔

۳۱۰ - کیپو ٹیتھنگ پوڈر

یہ سفوف بچوں کے لئے بہت مفید ہے جسے ٹھاڈر کی ایک مشترک کمپنی تیار کرتی ہے اسکو دو گرین سے ۵ گرین تک کھلائیں تو بچے دانت آسانی سے نکالتے ہیں۔ انکا

کھایا پیا ہضم ہوتا ہے، قبض کھلتا ہے، بھوک لگتی ہے، نفخ، ابکائی، متلی، اپھارہ
نفخ، درد معدہ، یرقان اور درد پھیپھڑے کو فائدہ پہنچتا ہے۔

صفت آن۔ کیلومل (جوہر سیماب) ایک ڈرام، چوبہ پہاڑی کو پیاہ ڈرام، شوگر
آف ملک ۵ ڈرام، سب کو کھرل کر کے رکھ لیں، تیار ہے۔

۳۱۱ - اے۔ پی۔ سی

یہ دوا سفوف اور ٹکیوں کی شکل میں تمام سرکاری ہسپتالوں میں تیار
ہوتی ہے۔ جیسے درد، بخار اور صداع وغیرہ میں بکثرت برتتے ہیں۔ مقدار
خوراک ۵ گرین سے ۱۰ گرین تک ہمراہ آب تازہ

صفت۔ اسپرین، فنسیٹن، کیفین سائٹراس ہر ایک ایک ڈرام یعنی ہموزن لے کر
باریک پیس کے رکھ لیں۔

۳۱۲ - ڈونرڈ نر پلز

ان گولیوں کو ڈونر صاحب نے ایجاد کیا ہے۔ جو امریکہ میں بنائی جاتی
ہیں یہ امراض معدہ و جگر میں بہت مفید ہیں۔ قبض کھولتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی ہیں
نیا اور معدہ خون بناتی ہیں ایک سے تین گولیاں بعد از طعام کھانی چاہئیں۔

اجزاء۔ پیپرمنٹ آئل ۵ بوند، پوڈوفلین ۲۰ گرین، ایلوئین (جوہر صبر علاتی) ۲۵ گرین
بیلپ ہیرن ۵ گرین، آکسیکیم ملال مترج ۲۰ گرین، بلکو ریس ۲۰ گرین سیر شاہترج (سیدہ جواد)
۲۰ گرین، گم ایکیشیا ۷ گرین، اکسٹرکٹ آف ہین بین ۲۰ گرین سب کو باریک کر کے
پانی کا نم دے کر ۲۰۔۵ گرین کی گولیاں بنا لیں۔

ولایتی گولیاں مخروطی شکل کی ہوتی ہیں اور ان پر کھانڈ چڑھی ہوتی ہے

لیکن ان تکلفات کے بغیر بھی کام چل سکتا ہے۔

۳۱۳ - اکسیر چشم

یہ ایک ذرور ہے۔ جو حکیم مولوی محمد عالم صاحب سیالکوٹی کا مجوزہ و مجربہ ہے اس کو آنکھ کے بہت سے امراض مثل خارش، سرخی، ربد، دمعہ، ککرہ، بھیپھڑا زخم وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے، ترکیب استعمال یہ ہے کہ پلکوں کو اٹھا کر انگلی سے دوائی مل دیں یا صاف کی ہوئی سلائی سے لگا دیں۔

صفت۔ بورک ایسڈ چھ اونس۔ گیلک ایسڈ (مجرب ماذو) ایک اونس دونوں کو باریک پیس لیں۔ ذرور تیار ہے۔

۳۱۴ - حب مسلول

دق اور سل میں نہایت مفید و مجرب ہیں۔ حکیم مولوی شمس الدین صاحب پوگن والی نے ان کو ترتیب دے رکھا ہے اور انکے مطب کی یہ بہت چلتی گولیاں ہیں۔ مقدار خوراک ایک ایک حب صبح و شام بکری کے دودھ بقدر ہضم سے کھلائیں۔ روزانہ دودھ کی مقدار مریض کی قوت کے مطابق بڑھاتے رہیں نسخہ مبارک یہ ہے۔

کونین سلفیٹ ایک ڈرام، آئیڈوفارم ۵ اگرین، کافور خالص ۱۵ گرین کریاذوٹ ۳ منم، لعاب صمغ عربی میں ہیکر سب کی ۳۰ گولیاں بنالیں

۳۱۵ - پائیوریا کیور

یہ ایک روغن ہے جو ناصل لثہ یعنی ماسخورہ یا پائیوریا کے لئے نہایت مفید ہے اسکو ڈاکٹر جسونت سنگھ مہتہ بی۔ ایس۔ سی (گوجرخان) نے مرتب کیا ہے

دانت نکلوانے سے پہلے اس کا ضرور تجربہ کرنا چاہئیے۔

صنعتہ۔ کیمفر (کافور) ایک اونس، ایسڈ کاربالک نصف اونس، ٹنکچر آیوڈین تین اونس۔ سب کو کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں، ترکیب استعمال یہ ہے کہ رات کو کھانا کھانے کے بعد ذراسا نمک سانبارہ انگلی سے مسوڑھوں پر ملیں۔ اور پندرہ منٹ بعد گرم پانی سے کلیاں کریں۔ پھر دوائے ناکور میں روئی کا پھاہیہ تر کر کے مسوڑھوں پر بیچ بیچ لگادیں اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ خوب پانی خارج ہوگا اسکے بعد کوئی چیز نہ کھائیں پئیں، صبح اُٹھ کر نیم گرم پانی چار اونس میں بورک ایسڈ اڈرام حل کر کے کلیاں کر لیں۔ چند روز اس طرح عمل کرتے رہیں۔ انشاءاللہ آرام ہو جائیگا۔

۳۱۶۔ ریجوویلیشن آئل

یہ روغن اعصاب اور باہ کے لئے بیحد مقوی ہے مردہ عضو میں جان ڈالتا ہے رگوں اور پٹھوں میں خون، حرارت اور قوت پیدا کرتا ہے فالج، لقوہ، ضعف اعصاب، عذر، انتشار وغیرہ میں بھی اسکا استعمال نہایت مفید ہے۔ اس کی ایجاد کا سہرا لاڑکانہ کے ڈاکٹر ایم آر۔ سمی کے سر بندھا ہے۔

صنعتہ۔ سنے من آئل (روغن دارچینی) اڈرام، کلوز آئل (روغن لونگ) اڈرام کرڈیٹی آئل (روغن جمالگوٹہ) ۵ اقطرہ، آئل یوک آف ایگ (روغن زردی بیضہ) دو ڈرام، آمنڈز آئل (روغن بادام) اڈرام، نٹ میگ آئل (روغن جائفل) اڈرام، فاسفورس آئل اڈرام، یوکلپٹس آئل ۵ ۱ منم سب کو حل کریں۔ طلا کے طور پر ۵ - ۱۰ قطرے ملیں اور مالش کے لئے نیم گرم استعمال کریں۔

۳۱۷ - سفوف صرع

مرگی کے لئے عجیب الاثر ہے، چند ہی روز میں اس موذی اور ہٹیلے مرض کو زائل کرتا ہے حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر الطبیب کا مجرب نسخہ ہے۔

صفت۔ امونیا برومائیڈ ایک ڈرام، پوٹاسیم برومائیڈ ۴۳ گرین، سوڈا برومائیڈ ۳۰ گرین: زنک ویلیرین ۶ گرین، بورکس ۳۰ گرین سب کو کھرل کر کے شیشی میں رکھیں، اور صبح و شام ۲۷ - ۲۷ گرین یہ دوا دو اونس پانی میں حل کر کے پلایا کریں۔ لیکن مریض نمک بالکل نہ کھائے۔

۳۱۸ - حب مراق

حکیم مولوی نورالدین قادیانی طبیب شاہی دربار کشمیر کا خاص مجرب نسخہ ہے جو مالیخولیا مراقی کے لئے نہایت زود اثر ہے جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے، مقوی باہ بھی ہے۔ خوراک ایک ایک حب صبح و شام بعد غذا ہمراہ آب تازہ نصف گھنٹے بعد بقدر ہضم دودھ پلائیں۔

نسخہ۔ آرسنگ ایسڈ (سنکھیا) ایک گرین۔ سٹرکنیا (جوہر کچلہ) ۱ گرین سلفیٹ آف کونین ۶۰ گرین، آئرن فاسفیٹ ایک ڈرام، اکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱۲ گرین اکسٹریکٹ ہائیوسائمس ایک ڈرام، سب کو احتیاط سے خوب آمیز کر کے ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں۔

۳۱۹ - انگوانٹم پرونائی لیکسس

یہ جلیل الاثر مرہم ڈاکٹر میچنی کاف کا ایجاد کردہ ہے جس کا ترجمہ ہے ، مرہم محافظ صحت ، یہ مرہم آتشک کی روک تھام کے لئے برتا جاتا ہے۔

چنانچہ ڈاکٹر سیکنی کی ہدائیت ہے کہ جن اصحاب کا مریضان آتشک کے ساتھ میل جول رہتا ہو۔ مثلاً تیمار دار، ڈاکٹر یعنی معالج، نرس، مڈ لیسیر، کمپونڈر وغیرہ ان کو چاہئیے کہ اس مرہم کو ہاتھوں پر مل لیں، علاوہ بریں اگر کسی عورت سے جماع کرنے کے بعد یہ معلوم ہو، کہ وہ آتشک میں مبتلا تھی، تو تھوڑا سا مرہم عضو خاص پر اچھی طرح ملا کر لیں، سمیت اثر نہ کریگی، پس اس لحاظ سے یہ مرہم بہت بلیغ النفع ہے۔ کہ اس سے آتشک کا خبیث مادہ بے اثر ہو جاتا ہے۔ اور جسم میں سرائت نہیں کرنے پاتا۔

صنعت۔ ہائیڈرار جرائی امونی ایٹ ۵۰ گرین۔ ہائیڈرار جرائی سب کلورائیڈ ۵۰ گرین، ہائیڈرار جرائی سیلی سل آرسی نیٹیس ۵۰ گرین ٹیلولیق ۲۰۰ گرین، سب کو چینی کے صاف کھرل میں ڈال کر تین چار گھنٹے متواتر کھرل کریں۔ پھر کھلے منہ کی شیشی میں ڈال لیں یہ سیماب کا مرکب کیمیائی مرہم ہے۔ جو سخت زہریلا ہے اس لئے نہایت احتیاط سے برتیں اور استعمال کرنے کے بعد صابن وغیرہ سے ہاتھ خوب صاف کر لیں۔

اگر آپ

اس قسم کے سینکڑوں صدری، مخفی اور پیٹنٹ نسخوں کے طلبگار ہیں تو ہماری کتاب "اسراری نسخے" ملاحظہ فرمائیں۔

مینجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

ساتواں باب

چند مشہور مفرد و مرکب ادویہ کے خواص و طریق استعمال

(۲۳۰) ایم-بی-۶۹۳ (M.B. 693)

یہ مشہور زمانہ سفید، بے بو، بے ذائقہ اور خوشنما ٹکیاں تمام دنیا میں نہایت کثرت سے برتی جاتی ہیں۔ جن پر ٹریڈ مارک یعنی تجارتی نشان کے طور پر انگریزی میں ایم-بی ۶۹۳ لکھا ہوتا ہے۔ ایم بی کا مطلب ہے مے اینڈ بیکر۔ یہ کمپنیڈ اکے مشہور دواساز ہیں۔ جو ان ٹکیوں کو تیار کرتے ہیں اس دوا کا اصلی کیمیاوی نام سلفے پائریڈین ہے۔ جو گندھک کا ایک کیمیکل مرکب ہے۔ عام ڈاکٹر اور معالج اس کو نمونیا وغیرہ میں برتتے ہیں لیکن شائد بہت کم لوگوں کو علم ہوگا۔ کہ یہ نمونیا کے علاوہ اور بھی بہت سے امراض میں مفید و نفع بخش ہے۔ نیز اس کے صحیح طریق استعمال سے بھی عوام الناس واقف نہیں۔ اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ ہم اس کتاب میں اسکے مالہ وما علیہ پر قلم اٹھائیں۔ سوذیل میں اس کو برتنے کی ٹھیک ترکیب معہ تذکرہ امراض درج کی جاتی ہے۔

الف نمونیا و ذات الجنب۔ عام حالات یعنی خفیف صورت میں ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار کھلائیں، حاد اور شدید حالت میں دو ٹکیاں ہر چار

گھنٹے بعد دیں، مگر دن میں ۸ ٹکیاں سے زیادہ نہ برتیں،

ب۔ پیچش میں ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد کھلایا کریں۔

ت۔ سرسام کے ابتدائی درجوں یعنی حاد و شدید صورت میں تین تین ٹکیاں ہر تین گھنٹے بعد کھلاتے رہیں۔ جب حالت سدھرنے لگے یعنی مرض میں تخفیف رونما ہو، تو دو دو ٹکیاں چار چار گھنٹے کے وقفہ سے دیں بعد ازاں ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تا صحت کامل کھلاتے رہیں۔

ث۔ سوزاک۔ اس میں تیزی اور حدت رفع کرنے کی غرض سے پہلے ۲۴ گھنٹوں میں چھ ٹکیہ روزانہ کھلائیں۔ بحساب دو ٹکیہ فی خوراک بعدہٗ اگلے چوبیس گھنٹوں میں چار ٹکیاں دیں پھر اس سے اگلے چوبیس گھنٹوں میں تین ٹکیاں روزانہ اور آخری [illegible] یعنی افاقہ کی صورت ایک ایک ٹکیہ صبح و شام تا صحت کامل۔

ج۔ پرسوت (حمی نفاسیہ) اس میں پہلے روز یکدم چار ٹکیاں کھلا دیں پھر چار گھنٹے بعد چار ٹکیاں کھلائیں۔ اس کے بعد ہر چار گھنٹے بعد دو ٹکیاں دیں اور ۳۶ گھنٹے تک یہ عمل جاری رکھیں۔ بعد ازاں ہر چار گھنٹے بعد ایک ایک ٹکیہ ۲۴ گھنٹے تک، اور اس کے بعد مکمل شفا یابی تک ایک ایک ٹکیہ صبح و شام کھلاتے رہیں۔ پرسوت کی ایک مریضہ کے لئے عام طور پر چالیس ٹکیاں کافی ہوتی ہیں۔

ح۔ ہڈی توڑ یا گردن توڑ بخار } اور اسی قسم کے دوسرے میعادی و
خ۔ ٹائیفائیڈ۔ میعادی تور کی بخار } محرقہ اور شدید بخاروں میں ابتدائی ۳۶
گھنٹوں میں تین تین قرص ہر چار گھنٹے بعد کھلائیں پھر اگلے ۳۶ گھنٹوں

ہیں دو دو ٹکیاں ہر چار گھنٹے بعد اور اس سے اگلے ۳۶ گھنٹوں میں ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد، ازاں بعد مکمل طور پر تندرست ہونے تک ایک ایک قرص صبح و شام دیتے رہیں اور کم از کم ایک ڈیڑھ ہفتہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔

اگر مریض سالم ٹکیہ نگل نہ سکے تو پیس کر تازہ پانی سے پھنکا دیں، خدانخواستہ مریض میں پھانکنے کی بھی قوت نہ ہو، تو ایک ڈرام کتیرا گوند باریک پیس کر پانی میں لعاب بنائیں۔ اور باریک پسی ہوئی ٹکیہ اس میں حل کر کے بیمار کو چٹا دیں اُوپر سے تھوڑا سا شہد پلا دیں۔ بعض مریضوں کو ان کے استعمال سے متلی، ابکائی یا قے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اس کے ازالہ کے لئے ٹکیوں کا کھانا بند نہ کریں۔ بلکہ دوا دینے کے بعد سوڈا بائیکارب بمقدار ۵ گرین فی خوراک، تھوڑے پانی میں حل کر کے بار بار پلاتے رہیں، نیز ان ٹکیوں کے دوران استعمال میں بیمار کو تازہ پانی کافی مقدار میں پلائیں۔

اگر بیمار بے ہوش ہو اور اسے دوا کھلائی نہ جا سکے یا اس کا فوری اثر مطلوب ہو تو اس کا انجکشن (ٹیکہ) کر دینا چاہیے ٹیکے کے لئے اس دوا کا نہایت باریک سفوف شیشے کی نلکیوں میں الگ بکتا ہے، ایک نلکی (ایمپیول) میں ایک گرام یعنی پندرہ گرین ایم۔ بی ۶۹۳ کا سفوف بند ہوتا ہے۔ جب ٹیکہ کرنا ہو، تو نلکی کے سرے کو احتیاط سے توڑیں۔ اور اس میں ڈسٹلڈ واٹر یعنی آب مقطر ڈال کر نلکی کو ہلائیں۔ سفوف فوراً حل ہو جائیگا یا تو عضلہ (گوشت) میں کیا جاتا ہے یا وریدی میں۔ عضلی ٹیکہ کرنا ہو تو ۳ سی سی آب مقطر ڈالنا چاہیے اور وریدی ٹیکہ کے لئے ۱۰ سے ۲۰ سی سی اس قسم کا مقطر پانی بھی

ٹکیوں میں فروخت ہوتا ہے۔

بچوں کو یہ دوا چوتھائی سے نصف وزن تک کھلائی جا سکتی ہے، لیجئے، یہ ہے ایم بی ۔۶۹۳۔ یہ رموز و نکات آپ کو کوئی بڑے سے بڑا ڈاکٹر بھی نہیں بتا سکتا۔

۱۲۱۔ سٹوورسال (Stovarsol)

یہ بھی مے اینڈ بیکر کی ساختہ سفید رنگ کی ٹکیاں ہیں۔ ان کو سنکھیا کے کیمیاوی مرکب سے تیار کیا جاتا ہے۔ جس کا کیمیکل نام "ایسی ٹرسون" ہے ٹکیاں مختلف وزن کی ہوتی ہیں، مثلاً ½ گرین کی ٹکیاں ایک سال تک کے بچوں کے لئے ½ گرین کی ۵ سے ۱۰ سال کے بچوں کے واسطے اور چار گرین کی ٹکیاں بڑوں بالغوں کے لئے یہ ٹکیاں پرانے اسہال، زحیر، ترپس اور ملیریائی دستوں کے لئے بہت مفید ہیں، بچوں کے ہرے پیلے پھٹکی دار دست اور پتلی پیچش ان سے بند ہو جاتی ہے۔ ملیریا بخار کے زہر سے جو دست و پیچش دامن گیر ہوتے ہیں۔ اور وہ آسانی سے علاج پذیر نہیں ہوتے وہ ان ٹکیوں سے موقوف ہو جاتے ہیں۔ علاوہ بریں پرانے ملیریا میں بھی ان کو کھلانا نفع مند ہے۔ نیز جریان الدم یعنی جسم کے کسی حصے سے بہت سا خون نکلنے کے باعث جو کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ایک ایک ٹکیہ صبح و شام بعد غذا، کھانے کا طریق یہ ہے۔ کہ ٹکیہ پانی سے تر کر کے منہ میں رکھیں۔ اور پانی سے نگل جائیں۔ بچوں کو پانی میں گھول کر دیں۔ پرانی بیماریوں میں دس روز کھلا کر ایک ہفتہ ناغہ کریں۔

۳۲۲۔ ویجےنین Veganin.

یہ سفید ٹکیاں، جن کا ذائقہ تلخی مائل ترش ہوتا ہے ولیم آر وارنر اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن کی طرف سے تیار ہوتی ہیں۔ ہر ٹکیہ ۸ سے ۱۱ گرین وزن رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی سے نگل لیں، ایک شیشی میں ۱۰ ٹکیاں تیار ہوتی ہیں۔ جو قریباً روپیہ سوا روپیہ کو آتی ہے، ان ٹکیوں کے کھانے سے زکام، نزلہ، انفلوئنزا، نزلی بخار نزلی کھانسی، صداع نزلی، درد گوش، درد و ورم گلو، ناک اور دانت کا درد عصبی درد۔ مفاصلی درد، درد حیض بے خوابی اور ہڈی ٹوٹنے کے درد اور زخم کو فائدہ ہوتا ہے۔ عام طور پر ان کو نزلات کے عوارض میں برتا جاتا ہے۔ ان کی ترکیب میں فنسیٹین کوڈین، اور ایسیٹائل سیلی سلک ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں۔

۳۲۳۔ سلفونے مائیڈ Sulphonamide.

یہ بھی سفید، بے بو اور خوشنما ٹکیہ ہیں۔ جو گندھک کے لطیف ترین کیمیائی جوہر سے تیار کی جاتی ہیں، ویسے تو اس کو ولایت کی بہت سی کمپنیاں تیار کرتی ہیں لیکن مے اینڈ بیکر کی ٹکیاں تجربے سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہیں، ان ٹکیوں پر M.B (ایم بی) کا نشان ہوتا ہے، مختلف امراض میں ان کا طریق استعمال حسب ذیل ہے۔

برائے پرسوت۔ ابتدا میں دو ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد تازہ پانی سے کھلائیں اور تخفیف ہونے پر ایک ایک قرص ہر چار گھنٹے بعد آرام ہونے کے بعد بھی تین چار

دن ایک ایک ٹکیہ صبح و شام کھلاتے رہیں۔

برائے سوزاک۔ نئے اور حاد سوزاک میں دو دو قرص ہر تین گھنٹے بعد کھلائیں دو روز تک، پھر دو دو ٹکیاں ہر چار گھنٹے بعد، تین روز تک، اسکے بعد دو دو قرص صبح و شام ایک یا دو ہفتہ تک کھلاتے رہیں۔ لیکن۔ پرانے سوزاک (فرجہ) میں تین تین ٹکیاں دن میں تین بار ہفتہ تک، پھر دو دو ٹکیاں دن میں تین مرتبہ ایک ہفتہ تک اس کے بعد ایک ایک ٹکیہ دن میں تین دفعہ ایک ہفتہ تک صرف تازہ پانی سے کھلاتے رہیں۔

برائے فساد خون۔ یہ دوا (سلفے نو بائیڈ) تمام جلدی امراض مثل داد چنبل، جذام، آتشک، بہق، کاف، پھنسی، پھوڑا، خراج، ناصور، زخم خارش وغیرہ میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اس کو دو قرص فی خوراک کے حساب سے دن میں تین چار مرتبہ تازہ پانی سے کھلانا چاہیے۔ اور اس کے ہمراہ دودھ کافی مقدار میں پینا چاہیے۔ نیز واضح رہے۔ کہ سلفونے مائیڈ کے دوران استعمال میں لہسن اور پیاز ہرگز نہ کھائیں۔ علاوہ بریں نمک بھی کم برتیں اور لال مرچ گرم مصالحہ، گڑ، شکر، تیل، قابض، اور ثقیل اشیاء سے بھی حتی الامکان پرہیز چاہیے۔ غذا ہلکی اور مقوی دیں، مثلاً دودھ تازہ مکھن، خالص گھی، بسکٹ، ڈبل روٹی، ساگو دانہ، نرم کھچڑی وغیرہ، اگر اس کے استعمال سے کچھ گھبراہٹ پیدا ہو، تو دودھ سوڈا یا سوڈا واٹر دیں۔

۱۲۲ سیپٹے نیلم Septanilam.

یہ خوبصورت ٹکیاں گرین فورڈ (انگلینڈ) میں گلیکسو لیبارٹریز کے زیر نگرانی تیار ہوتی ہیں۔ ان کا جزو اعظم گندھک ایک جوہر فعال ہے جسے کیمیائی اصطلاح میں سلفے نل امائیڈ کہتے ہیں۔ یہ بھی سلفونے مائیڈ کی طرح برتی جاتی ہیں، اور حقیقت میں سلفونے مائیڈ ہی کی ایک لطیف صورت ہے یہ پرسوت، دردگوش، ریم گوش، سرسام، اورام حادہ و مزمنہ، ورم حلق حاد، سوزش حنجرہ کہنہ، چھونڈار زخم، ہڈی توڑ بخار، ورم وزخم نخاع، نواصیر، بھگندر، قروح احشاء، سرخبادہ، سوزاک وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہیں، اور نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ قصہ مختصر یہ کہ جن امراض میں سوزش اور ورم موجود ہو۔ یا پیپ پیدا ہونے کا احتمال ہو وہاں بے کھٹکے استعمال کیجئے، علاوہ بریں ایک بہت بڑا فائدہ ان کا یہ بھی ہے۔ کہ پیپ پڑ گئی ہو۔ تو ان کے کھلانے سے اس کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ سل میں بھی ان کو برتنا اکثر مفید رہتا ہے ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ عام امراض میں ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد کھائیں۔ شدید اور حاد حالات میں دو ٹکیہ چار چار گھنٹے کے فاصلہ سے کھاتے رہیں۔ پرانی بیماریوں میں آٹھ سے دس ٹکیہ تک روزانہ دے سکتے ہیں سوزاک میں پہلے ہفتے دو دو ٹکیاں دن میں چار مرتبہ کھلائیں دوسرے ہفتے دو دو ٹکیں دن میں تین دفعہ آب تازہ سے دیں، تیسرے ہفتے ایک ایک ٹکیہ صبح و شام دینا کافی ہے، قبض ہو، تو صبح کے وقت ½ ڈرام میگنیشیا یا ایک ڈرام

فروٹ سالٹ دو تین اونس پانی میں گھول کر پلا دیں

۳۲۵- ایگے رول Agarol.

یہ سفید رنگ کا شیرہ (امیلشن) ہے جو پرانی اور دائمی قبض میں بہت مفید ہے اور ہر حالت میں ہر مزاج کے موافق آجاتا ہے اسے رات کو سوتے وقت یا صبح خالی پیٹ استعمال کرنا چاہئے جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بڑا چمچہ (قریباً نصف اونس) دوا شیشی سے نکال کر دو گھونٹ پانی میں مل کریں اور پی جائیں

۳۲۶- بائی ٹائیفائیڈ فیج Bityphoid Phage.

یہ گلابی رنگ کا خوشنما سیال شیشے کی نلکیوں (ایمپول) میں بند ہوتا ہے اس کے استعمال سے ٹائیفائیڈ فیور (تورکی- میانی بخار) دور ہوتا ہے چنانچہ ابتدائے مرض میں یہ دوا شروع کرادی جائے تو بفضلہ جلد شفا ہو جاتی ہے- ایک نلکی (ٹیوب) میں ایک خوراک بھری ہوتی ہے- جب پانی ہو نلکی توڑ کر دوا کو ایک دو اونس صاف پانی میں پلا دیجئے اور یکدم پلا دیجئے- چند دن میں ایسی چھ خوراک (نلکیاں) دے سکتے ہیں- اس سے بیماری (موتی دانے) اچھی طرح نکل آتی ہے- بخار کم ہو جاتا ہے- آنتوں کا درد اور ورم کم ہونے لگتا ہے دست اگر جاری ہو چکے ہوں تو بند ہو جاتے ہیں اور تمام علامات دو چار روز میں کم یا موقوف ہو جاتی ہیں- بچوں کو یہ دوا، اس طرح پلائیں گے ایک ایمپول (نلکی) توڑ کر ایک یا دو اونس صاف پانی میں ملا کر شیشی میں رکھ لیں اور اس کی چار خوراک بنالیں، ایک ایک خوراک ہر تین یا چار گھنٹہ بعد پلاتے رہیں- غذا صرف دودھ دیں-

۳۲۷ - ایڈیکسولین Adexolin.

یہ لطیف روغن حقیقت میں کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) کا جوہر ہے جو وٹامین اے اور ڈی کا سرمایہ دار ہے، جو لوگ کاڈ لور آئل کو بدبو اور بد ذائقہ ہونیکے سبب نہیں پی سکتے۔ وہ اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اس کو پینے سے تمام جسم مضبوط ہوتا ہے۔ اعضائے رئیسہ طاقت پکڑتے ہیں سِل اور دق ایسے خوفناک امراض فنا ہوتے ہیں پٹھوں کو قوت ملتی ہے۔ لاغری (کمزوری) زائل ہوتی ہے۔ بچوں کے سوکھا (دق الاطفال) اور دُبلاہٹ کے لئے یہ بے نظیر چیز ہے، بڑوں کو پانچ بوند سے شروع کر کے ۲۰ بوند تک اور بچوں کو ۳ بوند سے لے کر ۱۰ بوند تک تازہ جوشائے ہوئے دودھ میں ملا کر دینا چاہیئے دن میں دو یا تین مرتبہ بعد از غذا۔

۳۲۸ - سِسٹو پورین Systopurin.

یہ بعض کیمیائی نمکیات کی بڑی بڑی ٹکیاں ہیں، جن میں نوشادر، شورہ، چوکھار، پھٹکیا جیسے اجزاء ہوتے ہیں، ہر ٹکیہ۔ اگرین وزن رکھتی ہے ایک ایک ٹکیہ دن میں تین یا چار بار تازہ پانی سے کھائیں۔ تو بند پیشاب کھل جاتا ہے۔ ریگ خارج ہوتی ہے۔ درد گردہ یا مثانہ پتھری کی وجہ سے ہو تو سکون بخشتا ہے اور چند روز کی مداومت سے پتھری نکل جاتی ہے۔ علاوہ بریں پیشاب کی جلن بھی ان سے دور ہوتی ہے۔

۳۲۹ - تھیالین
Thialin.

یہ پٹینٹ دوا پتھری کے لئے عجیب الاثر ہے پتھری گردہ میں ہو یا مثانہ میں اس کو پلانے سے پانی بن کر پیشاب کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ایک چمچہ چائے بھر (ٹی سپون) یہ دوا دو اونس صاف ستھرے پانی میں ملا کر پی لیں۔ اور ہر ایک گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک خوراک پیتے رہیں۔ تین خوراکوں کے بعد پھر ہر تین گھنٹے بعد ایسی ایک خوراک نوش کریں۔ جب آرام ہو جائے۔ تو چند روز تک ایک خوراک روزانہ پیتے رہیں۔ اس سے درد گردہ اور حبس بول بھی دور ہوتا ہے، نیز پیشاب کی بندش۔ اس کے رُک رُک کر آنے اور اس کی جلن و سوزش میں بھی یہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

۳۳۰ - لائیکوار سینٹل فلیوا کیوبیب ایٹ بکو۔
Liq Santal Flava Cubeb et Bucco.

اس سیال کو روغن صندل، روغن کبابہ اور بکو وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے یہ سوزاک میں اکسیر ہے چنانچہ پرانے سے پرانا سوزاک اس کی چند ہی خوراکوں سے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ بچوں کے سوزاک اور حاملہ کے سوزاک میں بھی نہایت مفید ہے۔ پینے کا طریق یہ ہے۔ کہ جوش دادہ دودھ کی لسی بنا کر کھانڈ سے میٹھا کریں۔ پھر ۱۵ قطرے یہ سیال اس میں ڈال کر پی جائیں۔ دن میں تین بار پینا چاہیے۔ ایک ہفتہ بعد دس روز تک دن میں صرف ایک بار پیا کریں۔

۳۳۱ - مِلک آف میگنیشیا Milk of Magnesia

سفید رنگ کی یہ گاڑھی دوا فلپس لیبارٹری (یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ) سے بن کر آتی ہے۔ اس کو بدہضمی اور قبض میں دیتے ہیں جن لوگوں کے معدہ میں ترشی زیادہ ہو اور اس کی وجہ سے کلیجہ جلتا ہو ترش ڈکار آتے رہیں۔ کھایا پیا ہضم نہ ہو۔ خلیش آتی ہوں۔ پسلی والکاٹی شکایت ہو۔ تو ان حالات میں اس کو پلانا اکسیر مفید ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک ایک ڈرام (چمچہ چائے) بھر یہ دوا تازہ پانی ایک یا دو اونس میں ملا کر پلائیں۔ دن میں تین چار مرتبہ دے سکتے ہیں، بچوں کی قے اور دودھ ڈالنے میں ½ چمچہ تھوڑے پانی میں گھول کر پلا دیں۔

۳۳۲ - آیوڈیکس Iodex.

قرمزی رنگ کا یہ بدبودار مرہم عام پھنسی پھوڑوں کو اچھا کرنے کے علاوہ درد سوزش اور خارش میں بھی بہت مفید ہے اگر کسی جگہ بھڑ، مچھر، چھپکلی، کوئی دوسرا موذی کیڑا کاٹ کھائے تو اسکو فوراً وہاں مل دیں، آرام ہو جائیگا۔

۳۳۳ - کیمفے نول Camphenol.

یہ ایک بدبودار گاڑھا سیال ہے جو سفیدی مائل نیلاہٹ سے رنگ کا ہوتا ہے اسے کافور، کاربالک ایسڈ اور کریازوٹ وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے ایک چمچہ یہ دوا پانچ چھ اونس پانی میں ملالی جائے تو منہ، ناک اور گلا صاف کرنیکیلئے دافع عفونت دوا (لوشن) بن جاتا ہے۔ چنانچہ منہ یا ناک سے بدبو آتی ہو۔ ان میں زخم ہوں۔ ورم اور پھنسیاں ہوں۔ یا خناق ہو۔ گلے میں خروج

اور بخور ہوں۔ گلے پڑ گئے ہوں تو ان حالات میں ناک کو اس سے دھوئیں۔ منہ کو
کلیاں کرکے صاف کریں اور گلے کے امراض میں غرغروں کے طور پہ کام میں لائیں
علاوہ بریں یہ دوا درد دندان کے لئے اکسیر ہے۔ روئی کا پھایہ اس سے تر
کرکے دکھتے دانت میں رکھ دیجئے، فوراً آرام ہو گا۔

۲۳۴. سکاٹس ایملشن. Scotts Emulsion

یہ محلوب (شیرہ) کاڈ لیور آئل کا ایک مرکب ہے، جس میں سوڈا یا ہپو
فاسفاس اور کیلسیم ہائپو فاسفیٹ کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس میں مچھلی کے
تیل کی بو بساندھ بھی بہت کم ہوتی ہے اور خفیف شیریں ہونے کے باعث
آسانی سے پیا جا سکتا ہے۔ بچوں، نازک مزاجوں۔ عورتوں وغیرہ کے
لئے یہ اچھی چیز ہے، اس سے بدن میں طاقت آتی ہے۔ دبلا پا دور
ہوتا ہے، کھانسی، دائمی نزلہ، ضعف دماغ، ہزال، عام جسمانی کمزوری،
بیماری کے بعد کی نقاہت، اور پٹھوں کا ضعف اس سے جاتا رہتا ہے
پھیپھڑوں کے امراض مثلاً سل، دق، دمہ، پرانا نمونیا اور سعال
مزمن میں اس کی مداومت رکھنا بہت مفید ہے، بچوں کی لاغری
اور سوکھا میں بھی نفع بخش ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ پہلے
ایک ایک ٹی سپون (چمچہ چائے بھر) دن میں تین بار کھانا کھانے
کے فوراً بعد پیئیں۔ ایک ہفتہ بعد دو دو چمچے دن میں تین بار
بعد غذا پیتے رہیں۔ اگر گاڑھی ہونے کے باعث پی نہ سکیں۔ تو دودھ
میں ملا کر نوش کریں۔

۳۳۵۔ ہائی ٹیگول۔ Hettigal

یہ خوشبودار مرہم خارش میں نہایت مفید ہے۔ خارش دور کرنے کی عام دوائیں بار بُودار اور نفرت انگیز ہوتی ہیں۔ جن کو امراء اور نازک مزاج استعمال نہیں کر سکتے۔ ایسے اصحاب مرہم مذکور سے فائدہ اُٹھائیں ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ دن میں ایک یا دو مرتبہ خارش ناک مقام پر ملیں، دو تین گھنٹہ بعد کار بالک سوپ یا نیم کے صابن سے نہائیں

۳۳۶۔ سیری ڈان۔ Saridon

یہ ولائتی ٹکیاں ہر قسم کے دردوں کے لئے اکسیر ہیں، درد بدن کے کسی بھی حصے میں ہو، ایک دو ٹکیہ پانی سے کھلا دیجئے آرام ہو جائیگا۔ دن رات میں چار پانچ ٹکیہ کھا سکتے ہیں۔

۳۳۷۔ اسپرو۔ Aspro.

۳۳۸۔ کیفی اسپرین۔ Caffi Aspirin.

یہ دونو قسم کی ٹکیاں قریباً ایک ہی نوع کی ہیں۔ جن میں کیفین سٹراس اسپرین فنسیٹین وغیرہ پڑتی ہے، یہ چڑھے ہوئے بخار کو پسینہ لا کر اتارتی اور دردوں کو دور کرتی ہیں۔ نزلہ زکام کی ابتدا میں بھی ان کا استعمال اکثر مفید ہوتا ہے

۳۳۹۔ کیپلرس کاڈلور آئل کمپونڈ دودھ کریم آف مالٹ وغیرہ

Kepler's Cod Liver Oil with Cream of Malt.

یہ بھی مچھلی کے تیل کا ایک نفیس مرکب ہے جو روغن ماہی، صمغ عربی، کیلسیم

ہائپو فاسفیٹ اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ (رُب شعیر) وغیرہ کے اختلاط
سے بنتا ہے، یہ دو قسم کا تیار کیا جاتا ہے۔ پھیکا اور میٹھا۔ عام
جسمانی کمزوری، ضعف اعضائے رئیسہ، بیماری کے بعد کی کمزوری
نقاہت بدن، دُبلاپا، سوکھا، دق، سل، کھانسی، دمہ وغیرہ میں
یہ نہایت مفید چیز ہے، صبح شام ایک ایک چمچہ غذا کے بعد لیسے
یا دودھ میں ڈال کر پینا چاہیئے۔

۴۰۔ سونیلوجن۔ Sonalagen

۴۱۔ سونے ریل۔ Soneryl

یہ دونو دوائیں ٹکیوں کی صورت میں ہیں۔ ان کا استعمال
دردوں کے علاوہ سہر یعنی بے خوابی کو بھی دور کرتا ہے۔ چنانچہ
کھانسی، نمونیا، ذات الجنب، شوصہ، درد سینہ، گھٹیا، نقرس
اعضاء شکنی، دردناک بخار۔ نزلہ، زکام، درد کمر، درد سر
عصابہ، شقیقہ۔ درد گوش وغیرہ میں ان کو عام برتا جاتا
ہے۔ مقدار خوراک ایک ایک ٹکیہ دن میں دو سے چار
بار تک تازہ پانی سے کھلائیں، بے خوابی کے لئے دو
ٹکیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ چونکہ ان میں افیم
ہوتی ہے۔ اس لئے حاملہ عورتوں، مرضعوں۔ زچاؤں اور
بچوں کو نہایت احتیاط سے دیں

۳۴۲ ۔ تھائی سول ۔ Thysol

عام شربت دیسے تو ہر قسم کی کھانسی میں فائدہ مند ہے۔ لیکن پرانی کھانسی دسل کی کھانسی میں خاص طور پر نفع بخش ہے۔ دن میں تین چار دفعہ ڈرام تازہ پانی دو اونس میں ملا کر پینا چاہیے، بچوں کو نصف سے ایک چمچہ پلائیں۔ رات کو کھانسی زیادہ اٹھتی ہو۔ تو وقت خواب دو چمچہ پلا دیں

۳۴۳ ۔ گریمالٹ سیرپ ۔ Gramault syrup

اور خوشنما شربت فرانس میں تیار ہوتا ہے جسکو "لال شربت" بھی کہتے ہیں ہائپو فاسفاس، ٹنکچر کارڈ کو وغیرہ سے مرکب ہوتا ہے اس کو دق، سل سی، لاغری، کمزوری، دمہ، امراض سینہ و تشنج اور بچوں کے سوکھا ۔ چنانچہ بچوں میں پلاتے ہیں، قدر شربت ایک سے دو چمچہ چائے بھر دن میں دو تین بلکہ سر تک تھوڑے پانی میں حل کر کے پلائیں۔ بچوں کو چوتھائی سے ایک چمچہ تک دیں۔

۳۴۴ ۔ ووڈوارڈس گرائپ واٹر ۔ W. W. Gripe Water

رنگ دار شیریں سیال بچوں کے لئے مخصوص ہے، چنانچہ دانت نکالنے کے زمانے میں اس کو پلانا جملہ عوارض و اسقام سے محفوظ رکھتا ہے۔ علاوہ بریں اسہال، ہچکی، قبض، اپھارہ، بدہضمی، دودھ ڈالنا، قے، متلی، ابکائی، وبلا پا وغیرہ میں نہایت مفید ہے، مقدار خوراک ننھے بچوں کے لئے قطرے سے بیس قطرہ تک بڑے بچوں کے واسطے چائے کے ایک چمچہ بھر دن میں تین یا چار مرتبہ پلائیں۔

ضروری اوزان

اس کتاب میں جن انگریزی اوزان کا ذکر آیا ہے، انکی تشریح یہ ہے

۱ گرین (قمحہ)	۱ دانہ گندم کے برابر	یا	نصف رتی
۱ منم (قطرہ)	ایک بوند	یا	نصف رتی
۱ ڈرام (درہم)	۶۰ گرین یا ۶۰ قطرے	یا	۳ ماشہ ۴ رتی
۱ اونس (اوقیہ)	۸ ڈرام یا ۴۸۰ گرین	یا	۲½ تولہ
۱ پونڈ (رطل)	۱۶ اونس یا ۱۲۸ ڈرام	یا	آدھ سیر قریباً
۱ پائنٹ	۲۰ اونس	یا	۱۰ چھٹانک
۱ گیلن	۸ پائنٹ	یا	۵ سیر قریباً
۱ ٹی سپون (چمچہ چائے بھر)	۱ ڈرام	یا	۳½ ماشہ قریباً
۱ ڈیزرٹ سپون (درمیانہ چمچہ)	۲ ڈرام	یا	۷ ماشہ قریباً
۱ ٹیبل سپون (بڑا چمچہ)	۴ ڈرام	یا	سوا تولہ قریباً
۱ ٹی کپ (چائے کی پیالی)	۵ اونس	یا	۲½ چھٹانک
۱ گرام	۱۵ گرین	یا	قریباً ایک ماشہ

تمت بالخیر

طبی کتب مصنفہ حکیم عبدالحمید صاحب ایڈیٹر "طبی میگزین"

الہامی نسخے "یعنی مجربات صالحین" اسمیں خاص اہتمام سے وہ نسخہ جات جمع کیئے گئے ہیں جو مختلف بزرگوں کو مختلف اوقات میں بذریعہ الہام کشف یا خواب بتائے گئے اور وہ تجربہ پر سو فیصدی مفید اور کامیاب ثابت ہوئے۔ قیمت ۱۲ / ۱ر

شاہی نسخے یا سلطان الادویہ یہ ان نسخوں کا مجموعہ ہے جو بادشاہوں راجوں مہاراجوں اور نوابوں کیلئے تیار کیئے گئے اور سو فیصدی کامیاب ہوئے۔ قیمت عہ

مشرقی نسخے اسمیں علاوہ مغربی یعنی ڈاکٹری کی مشہور پیٹنٹ دواؤں کے مقابلہ کے وہ دیسی اور یونانی نسخے درج کئے گئے ہیں۔ جو صحیح معنوں میں ان کا نہ صرف مقابلہ کرتے ہیں۔ بلکہ ان سے بہتر ثابت ہو چکے ہیں گویا ۱۲۰ یونانی پیٹنٹ نسخہ جات کا گلدستہ ہے۔ قیمت ۱۲ / ۱ر

مغربی نسخے اسے ڈاکٹری فارماکوپیا کہنا چاہیئے۔ کیونکہ اسمیں مغرب کے تمام مشہور ڈاکٹروں کے خاص خاص نسخے اور پیٹنٹ ادویات کے پورے نسخے بڑی تحقیق کے بعد جمع کئے گئے ہیں۔ قیمت ۸ر

کرشمات فلفل سیاہ اسمیں مرچ سیاہ کے طبی فوائد اس سے تیار ہونیوالی ادویات، اس کے مرکبات اس طریق پر جمع کیے گئے ہیں ... زبان میں ایسی کوئی کتاب نہیں مل سکتی۔ اسمیں فلفل سیاہ کے ۱۰۰ ... ہیں۔ قیمت صرف ۱ر

کرشمات فلفل دراز } یعنی لمبی مرچ پیپل کے فوائد و خواص
مرکب نسخہ جات اور کشتہ جات کا تفصیلی بیان

تاثیرات فلفل شیریں و آبی } اس کتاب میں فلفل شیریں
علاوہ فلفل دشتی، فلفل سوڈا
کنکول مرچ کا بھی تفصیلی بیان درج ہے۔ چونکہ طبی دنیا میں ان مرچوں کا
کم ملتا ہے، اسلئے اس کتاب سے ضرور فائدہ اٹھائیے۔ قیمت ۹/

مجربات تلسی } یہ بوٹی ہندوؤں کے ہاں بہت متبرک سمجھی جاتی
مگر بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس کے فوائد سے
ہوں۔ طبی نقطہ نگاہ سے یہ بوٹی ڈیڑھ سو بیماریوں کا واحد علاج ہے
اس کتاب میں اس کی پوری تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔ قیمت ۸/

کیفیات بھنگ } اسے اس کے طبی فوائد کے لحاظ سے برگ
کہا جاتا ہے اور سادھو جوگی شیو بوٹی کہتے
اس کتاب میں بھنگ کے پانچسو نسخے اور کشتے درج ہیں قابل دید چیز ہے

تاثیرات زنجبیل } جسے عرف عام میں ادرک یا سونٹھ کہتے
اس کتاب میں اس کے تمام فوائد جمع کر دیئے
ہیں اور بتایا گیا ہے کہ یہ اکیلی چیز کتنی بیماریوں کیلئے نافع ہے قیمت

تجربات مکو } جسے عربی میں عنب الثعلب، ہندی میں کاکماچی
سندری مندری، اور انگریزی میں سلاڈونا
کہتے ہیں۔ اس کے پھل پھول پتوں شاخوں جڑوں کے الگ الگ فوائد
درج ہیں۔ قیمت صرف ۱۰/

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ ... ضلع ...

